ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.176 , Saturday 03 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷۶)، بروز ہفتہ، ۳ر جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۳ر رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

ایندھن کی ترسیل میں رکاوٹیں غزہ کو تباہ کن انجام سے دوچار کر سکتی ہیں: انسانی حقوق گروپ ص:02

امریکی قانون سازوں کا عمر خالد کی ضمانت کا مطالبہ

نیویارک کے میئر زہران ممدانی کا عمر خالد کو ہمدردی بھرا خط، کہا: 'ہم سب آپ کے بارے میں سوچ رہے ہیں'

8 امریکی قانون سازوں نے عمر خالد کے کیس میں شفاف عدالتی کارروائی کی اپیل کرتے ہوئے ضمانت کا کیا مطالبہ

نیویارک: (ایجنسی) نیویارک سٹی کے میئر زہران ممدانی نے کارکن عمر خالد کے لیے ایک نوٹ لکھا ہے، جس میں 'تلخی' اور ان احساسات کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینے والے الفاظ کو یاد کیا ہے۔ یہ نوٹ خالد کی ساتھی بانوجیوتسنا لہری نے ایکس پر پوسٹ کیا تھا۔ جب جیلیں الگ تھلگ ہونے کی کوشش کرتی ہیں تو الفاظ سفر کرتے ہیں۔ نوٹ کے ساتھ کیپشن میں لکھا ہے، زہران ممدانی نے عمر خالد کو لکھا۔ ممدانی کی طرف سے دستخط شدہ ہاتھ سے لکھے ہوئے نوٹ میں کہا گیا ہے 'پیارے عمر، اکثر تمہاری اس بات کو یاد کرتا ہوں کہ دل میں رنج، غصہ اور ناانصافی کی کڑواہٹ کو جمع نہیں ہونے دینا چاہیے، اور یہ بھی کہ انسان کو ان احساسات کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے۔' انھوں نے مزید لکھا، آپ کے والدین سے مل کر خوشی ہوئی، ہم سب آپ کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔

وہیں امریکی قانون سازوں کے ایک گروپ نے امریکہ میں ہندوستانی سفیر ونے کواترا کو خط لکھا ہے کہ خالد کو ضمانت دی جائے اور بین الاقوامی قانون کے مطابق منصفانہ، بروقت ٹرائل کو یقینی بنایا جائے۔ امریکی نمائندے جم میک گورن اور جیمی راسکن ان آٹھ قانون سازوں میں شامل ہیں جنھوں نے کواترا کو خط لکھا ہے۔ خط میں 2020 دہلی فسادات کے سلسلے میں الزامات عائد کیے جانے والے خالد سمیت دیگر افراد کی طویل پری ٹرائل حراست کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ 'امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایک دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری ہے جس کی جڑیں تاریخی طور پر جمہوری اقدار، آئینی طرز حکمرانی اور عوام سے عوام کے مضبوط رشتوں میں جڑی ہوئی ہیں،' خط میں مزید کہا گیا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر، دونوں ممالک آزادی، قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق اور تکثیریت کے تحفظ اور برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ یہ اسی جذبے کے تحت ہے کہ قانون ساز خالد کی حراست کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کر رہے ہیں۔ قانون سازوں نے دعویٰ کیا کہ انسانی حقوق کی تنظیموں، قانونی ماہرین اور عالمی میڈیا نے خالد کی حراست سے متعلق تحقیقات اور قانونی عمل کے منصفانہ ہونے پر سوالات اٹھائے ہیں۔

عمر خالد کو یو اے پی اے کے تحت بنا چارج شیٹ کے پانچ سال سے جیل میں رکھا گیا ہے اور بارہا تحقیقاتی ایجنسیوں نے ضمانت کی مخالفت کی ہے۔ ایجنسیوں کے اس عمل کو انسانی حقوق کے ماہرین نے قانون اور مساوات کے بین الاقوامی معیارات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ امریکی قانون سازوں نے مزید کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ معاملات اس وقت سپریم کورٹ آف انڈیا میں زیر غور ہیں۔ انھوں نے عمر خالد کو بہن کی شادی میں شرکت کے لیے عارضی ضمانت پر رہا کیے جانے کا خیر مقدم بھی کیا ہے۔

2026ء کا آغاز غزہ میں نسل کشی کی شدت اور امدادی اداروں پر اجتماعی پابندیوں سے ہوا: یورو میڈ

غزہ: یورو میڈیٹیرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں نہایت خطرناک سطح پر جارحانہ اقدامات کا آغاز کرتے ہوئے سنہ 2026ء کو نمایاں عالمی امدادی اداروں پر اجتماعی پابندی عائد کر کے شروع کیا ہے جو پہلے ہی تباہ حال انسانی صورت حال کو مزید سنگین بنا دے گا۔

مانیٹر نے جمعرات کو جاری صحافتی بیان میں وضاحت کی کہ قابض اسرائیل کا وہ فیصلہ جس کے تحت غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں کام کرنے والی متعدد بین الاقوامی تنظیموں کے اجازت نامے منسوخ کیے گئے ہیں براہ راست انسانی امدادی ردعمل کا گلا گھونٹنے کے مترادف ہے۔ یہ اقدام زندگی بچانے والی امداد کے راستے مسدود کرتا ہے اور ایسے اجازت نامہ جاتی نظام پر مبنی ہے جو بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ فیصلہ خاص طور پر ان بین الاقوامی انسانی تنظیموں کو نشانہ بناتا ہے جو غزہ میں امدادی سرگرمیوں کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں بالخصوص ایسے وقت میں جب فلسطینی مہاجرین کے لیے امدادی ادارے 'انروا' کے کردار کو مسلسل کمزور کیا جا رہا ہے۔

مانیٹر نے زور دے کر کہا کہ یہ قدم غزہ کی پٹی میں صحت اور امدادی نظام کے بچے کھچے ڈھانچے کے تیز تر انہدام کا باعث بنے گا اور جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کر کے نسل کشی کے جرم کو مزید گہرا کرے گا جن کا مقصد آبادی کو تباہ کرنا اور انہیں جبری بے دخلی کی طرف دھکیلنا ہے۔

اس نے نشاندہی کی کہ انسانی تنظیموں پر پابندی کا عملی مطلب یہ ہے کہ زندگی کے بنیادی علاج کی صلاحیتوں کا خاتمہ ہو جائے گا جس کے نتیجے میں ہر تین میں سے ایک طبی مرکز بند ہونے کے خطرے سے دوچار ہو سکتا ہے۔ بیان کے مطابق شدید اور پیچیدہ غذائی قلت کے علاج کے تمام پانچ مراکز مکمل طور پر انہی تنظیموں کے تعاون پر انحصار کرتے ہیں۔

یورو میڈیٹیرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے توجہ دلائی کہ غزہ کی پٹی کو پہلے ہی محدود بین الاقوامی موجودگی سے تقریباً خالی کرنا ایک بیوروکریٹک پردے میں کیا جا رہا ہے جس کا مقصد آبادی کو مکمل تنہائی میں دھکیلنا اور کسی بھی ایسے بیرونی وجود کو ختم کرنا ہے جو انسانی امداد فراہم کر سکے یا آزاد نگرانی کو یقینی بنا سکے۔

مانیٹر کے مطابق یہ اقدامات اپنی اصل میں فلسطینیوں سے استقامت اور بقا کے آخری وسائل چھیننے کی کوشش ہیں جن کے ذریعے انسانی تنظیموں کے کام کو معطل کیا جا رہا ہے امدادی چینلز کو مفلوج کیا جا رہا ہے اور زندگی بچانے والی رسائی کو روکا جا رہا ہے۔

بیان میں واضح کیا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی تنظیموں کی رجسٹریشن کے لیے عائد کی گئی نئی شرائط محض انتظامی یا فنی تقاضے نہیں بلکہ ایسی شرطی ساخت پر مبنی ہیں جو قبول یا اخراج کے اوزار کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں اور جن میں تعزیری نوعیت کے معیارات شامل ہیں۔

مانیٹر نے کہا کہ قابض اسرائیل کا نام نہاد انسانی متبادل کا دعویٰ محض گمراہ کن بیانیہ ہے کیونکہ کوئی بھی مقامی یا بین الاقوامی فریق ایسا نہیں جو اس خلا کو پُر کرنے کی لاجسٹک صلاحیت یا بنیادی ڈھانچہ رکھتا ہو خاص طور پر اس وقت جب قابض حکام انسانی کام پر مسلسل مزید پابندیاں عائد کر رہے ہیں۔

یورو میڈیٹیرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے زور دیا کہ یہ فیصلہ 28 مارچ 2024ء کو عالمی عدالت انصاف کی جانب سے جاری کردہ لازمی عبوری احکامات کی کھلی خلاف ورزی ہے جن کے تحت اسرائیل کو شہری آبادی کے لیے بنیادی خدمات کی فوری اور مؤثر فراہمی یقینی بنانے کا پابند کیا گیا تھا۔

اختتام پر مانیٹر نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ محض تشویش اور مذمت کے بیانات سے آگے بڑھتے ہوئے ٹھوس اور لازمی عملی اقدامات کرے تاکہ غزہ کی پٹی میں جاری سنگین خلاف ورزیوں کا خاتمہ کیا جا سکے اور قابض اسرائیل کے اس فیصلے کی عدم قانونی حیثیت کو واضح کیا جا سکے۔

پاکستان میں صحافت پر حکومت کا شکنجہ

عمران خان کی حمایت کرنے پر چار صحافیوں کو عمر قید

اسلام آباد: (ایجنسی) پاکستان میں سابق وزیر اعظم عمران خان کی حمایت کرنا چار صحافیوں کو مہنگا پڑ گیا ہے۔ ملک کی انسدادِ دہشت گردی عدالت نے ایک متنازع فیصلے میں چار صحافیوں سمیت آٹھ افراد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اس فیصلے کے بعد پاکستان میں اظہارِ رائے کی آزادی اور صحافت کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ عدالتی فیصلے کے مطابق سزا پانے والے افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے عمران خان کی حمایت میں بیانات اور ٹویٹس کیے، جو مبینہ طور پر عوام کو اکسانے اور ریاستی اداروں کے خلاف نفرت پھیلانے کا سبب بنے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ان سرگرمیوں سے معاشرے میں بے چینی اور بدامنی پھیلی، اس لیے انہیں انسدادِ دہشت گردی قوانین کے تحت جرم قرار دیا گیا۔ سزا پانے والوں میں معروف صحافی، یوٹیوبر اور سیاسی مبصر شامل ہیں۔ ان میں سید اکبر حسین، وجاہت سعید خان (صحافی)، عادل راجہ (سابق فوجی افسر جو بعد میں یوٹیوبر بنے)، معید پیرزادہ (تجزیہ کار)، حیدر رضا مہدی (کمنٹیٹر) اور صابر شاکر کے نام شامل ہیں۔ عدالت کے مطابق ان میں سے بیشتر افراد اس وقت پاکستان سے باہر مقیم ہیں، تاہم اس کے باوجود ان کے خلاف سخت سزا سنائی گئی ہے۔

ٹرمپ کی وارننگ کے بعد ایران کی جوابی کارروائی

اندرونی معاملات میں امریکی صدر کا انتباہ ناقابل قبول مداخلت، شہریوں نے حکومت کی حمایت میں نکالی ریلی

• فضل حسن

تہران: امریکہ اور اسلامی جمہوریہ ایران کے درمیان ایک تیز سفارتی محاذ آرائی شروع ہو گئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عوامی طور پر خبردار کیا تھا کہ اگر ایرانی سکیورٹی فورسز نے ان کے خلاف مہلک طاقت کا استعمال کیا تو امریکہ 'پرامن مظاہرین کے تحفظ کے لیے' مداخلت کرے گا۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کیے گئے ٹرمپ کے پیغام میں کہا گیا ہے کہ امریکہ ایران کے اندر مظاہرین کے تحفظ کے لیے 'مکمل طور پر تیار' اور کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایرانی حکام نے امریکی دھمکیوں کو مسترد کر دیا بلکہ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے ٹرمپ پر مہم جوئی کے قدم اٹھانے کا الزام لگایا اور خبردار کیا کہ کسی بھی امریکی مداخلت سے پورے خطے میں عدم استحکام اور امریکی مفادات کو نقصان پہنچے گا۔ لاریجانی نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کو اپنے فوجیوں کی حفاظت کا خیال رکھنا چاہیے اور ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز رہنا چاہیے۔ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے اعلان کیا کہ ایران کی قومی سلامتی ایک سرخ لکیر ہے اور کوئی بھی غیر ملکی ہاتھ ایرانی سلامتی کے قریب آیا تو اسے 'افسوسناک جواب' کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایرانی حکام نے ان بیرونی کوششوں پر بھی تنقید کی ہے جنہیں وہ بدامنی کو بھڑکانے کی کوششوں کے طور پر سمجھتے ہیں، اور ٹرمپ کے بیانات کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے اندرونی واقعات پر اثر انداز ہونے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ قرار دیا ہے۔

ایران میں بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات اور قومی کرنسی کے گرنے سے شروع ہونے والی بدامنی حالیہ دنوں میں تہران، زاہدان اور دیگر شہروں میں مظاہروں کے ساتھ پھیل گئی ہے۔ یہ مظاہرے برسوں میں ملک میں سب سے بڑے مظاہرے ہیں، جن میں مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کی اطلاعات ہیں۔ ایرانی شہریوں کا ایک بڑا ہجوم حکومت کے ساتھ اظہار یکجہتی اور اسلامی جمہوریہ کے لیے اپنی حمایت کے اظہار کے لیے عوامی ریلیوں میں نکلا ہے۔ کئی شہروں میں منعقد ہونے والے ان حکومت نواز مظاہروں کے شرکاء نے قومی خودمختاری کے دفاع اور غیر ملکی مداخلت کو مسترد کرنے کے نعرے لگائے۔ ریلی کے بہت سے شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کے معاملات کو بیرونی دباؤ یا جبر کے تحت نہیں بلکہ اندرونی طور پر حل کیا جانا چاہیے۔ ان اجتماعات کے شرکاء نے قومی اتحاد پر زور دیا اور ایران کی قیادت کی حمایت کا اظہار کیا اور ٹرمپ کے انتباہات سمیت کسی بھی غیر ملکی مداخلت کو ملک کی سالمیت کے لیے خطرہ قرار دیا۔

ملکی اور بین الاقوامی اثرات

دوہری ردعمل آبادی کے کچھ حصوں کی طرف سے جاری احتجاج اور دوسری جگہوں پر حکومت نواز ریلیاں ایرانیوں کے درمیان گہری گھریلو تقسیم کے ساتھ ساتھ مضبوط قوم پرست جذبات کی عکاسی کرتی ہیں۔ تہران کا سرکاری موقف بیرونی مداخلت کے بغیر اپنے داخلی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایران کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ امریکہ کا موقف ہے کہ وہ انسانی حقوق کے تحفظ اور پرتشدد کریک ڈاؤن کو روکنے کے لیے تیار ہے۔ تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان تصادم علاقائی کشیدگی کو مزید بڑھا سکتا ہے، خاص طور پر اگر سفارتی راستے بند ہیں اور مختلف سمتوں میں احتجاج جاری رہے۔

'12 روزہ جنگ نے ایرانی قوم کو مزید متحد کر دیا'

ملت نے صہیونی اور امریکی محاذ کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کیا: مولوی محمد امین راستی

سنندج/ایران: ایران کے شہر سنندج کے اہلسنت عالم دین، مولوی محمد امین راستی نے کہا ہے کہ دشمن آغازِ انقلاب سے اب تک مسلسل اس کوشش میں رہا ہے کہ ملت اور نظام کو آمنے سامنے کھڑا کرے، اسی لیے وہ اپنے شیطانی اہداف کے حصول کے لیے ہر ممکن وسیلہ استعمال کرتا ہے، تاہم ملتِ ایران کو ہوشیار اور با بصیرت رہنے کی ضرورت ہے۔ مولوی محمد امین راستی نے کہا کہ دشمن نے 12 روزہ جنگ کے دوران اس خوش فہمی میں مبتلا ہو کر اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف قدم اٹھایا کہ وہ نظام کو گرا دے گا، لیکن نہ صرف یہ کہ وہ اپنے اس شیطانی خواب کو پورا نہ کر سکا بلکہ اسے ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

انہوں نے کہا کہ دشمن کو اس بات کی بھی امید تھی کہ فوجی حملوں کے پہلے ہی دن ملک کے اندر وسیع پیمانے پر بدامنی پھیل جائے گی، مگر اس کے برعکس ان حملوں نے ایرانی قوم کو مزید متحد کر دیا اور ملت نے صہیونی اور امریکی محاذ کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ سنندج کے نائب امام جمعہ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ دشمن ہمیشہ یہ سازش کرتا رہا ہے کہ عوام اور نظام کے درمیان دراڑ پیدا کی جائے، اسی لیے ہر طرح کے ذرائع اور امکانات کو بروئے کار لایا جاتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ عوام دشمن کی پرانی اور ناکام سازشوں کا شکار نہ ہوں۔

مولوی راستی نے مزید کہا کہ ایک تلخ حقیقت یہ ہے کہ امریکہ، مغربی ممالک اور بالخصوص صہیونی قوتیں کبھی نہیں چاہتیں کہ ملتِ ایران سکون کا سانس لے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں تاجروں کے احتجاجات کو بہانہ بنا کر دشمن میڈیا جس انداز میں فضا کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے، وہ اسی حقیقت کا واضح ثبوت ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ دشمن میڈیا اور سیٹلائٹ چینلز دن رات کوشش کر رہے ہیں کہ جائز عوامی مطالبات کو انتشار کی طرف موڑا جائے، لیکن اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس نظام اور ملت کا مددگار رہا ہے اور رہے گا۔

ایران میں معاشی مسائل حقیقی، مگر انتشار بیرونی ایجنڈا

اصفہان چیمبر نے وفاداری کا اعادہ کیا اور

معاشی مسائل کو بیرونی سازش کے لیے استعمال کرنے کی کوششوں پر خبردار کیا

چیمبر آف کامرس کی کاپی کا عکس

اصفہان: ایران کے صوبہ اصفہان کا چیمبر آف کامرس، اصناف و تاجران جو ملک کے سب سے زیادہ بااثر اور طاقتور تجارتی اداروں میں شمار کیا جاتا ہے، نے ایک باضابطہ اعلامیہ جاری کرتے ہوئے اسلامی جمہوریہ ایران اور رہبرِ انقلاب سے اپنی مکمل وفاداری کا اعادہ کیا ہے، جبکہ خبردار کیا ہے کہ بعض غیر ملکی سرپرستی یافتہ گروہ حقیقی معاشی مسائل کو بنیاد بنا کر ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اعلامیے میں، جس پر مختلف تجارتی یونینوں اور اصناف کے سربراہان کے دستخط موجود ہیں، تسلیم کیا گیا ہے کہ جاری معاشی دباؤ، کرنسی کی بے قابو صورتحال اور مہنگائی نے تاجروں، دکانداروں اور چھوٹے کاروباری طبقے کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے اثرات عوامی معیشت اور بازار کے استحکام پر واضح طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔

اصفہان چیمبر نے واضح کیا کہ اگرچہ یہ معاشی مسائل حقیقی اور سنگین ہیں، تاہم ان کے حل کے لیے مطالبات کو قانونی، شفاف اور ذمہ دارانہ طریقے سے پیش کیا جانا چاہیے۔ اعلامیے میں اس امر پر زور دیا گیا کہ بدنظمی، ہڑتالوں یا غیر ذمہ دارانہ اقدامات سے دشمن عناصر کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

اعلامیے کے مطابق، بازار سے وابستہ ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض غیر ملکی حمایت یافتہ اور معاند گروہ عوامی بے چینی اور معاشی مشکلات کو استعمال کرتے ہوئے ایران کے اندر انتشار پھیلانے کے درپے ہیں، تاہم یہ عناصر تاجروں اور عوام کے حقیقی مفادات کی نمائندگی نہیں کرتے۔

اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ "آج کا میدانِ جنگ معیشت ہے"، اور اس بات پر زور دیا گیا کہ بازار کا تحفظ، سماجی سکون اور قوم و بازار کے درمیان اتحاد کو ہر صورت برقرار رکھا جانا چاہیے، کیونکہ معاشی عدم استحکام براہِ راست کاروبار، روزگار اور سماجی امن کو خطرے میں ڈال دیتا ہے۔

تاریخی طور پر، اصفہان کا بازار اور اس سے وابستہ تجارتی ادارے ایران کی معاشی اور سیاسی زندگی میں کلیدی کردار ادا کرتے رہے ہیں اور قومی سطح پر اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ چیمبر نے ایک بار پھر قومی استحکام کے لیے اپنی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عوامی شراکت، دانشمندانہ پالیسیوں اور جرات مندانہ فیصلوں کے ذریعے موجودہ معاشی بحران سے نمٹیں۔ اعلامیے کے اختتام پر رہبرِ انقلاب اسلامی سے مکمل وفاداری کا اعادہ کیا گیا اور امید ظاہر کی گئی کہ بروقت اور مؤثر اقدامات کے ذریعے خطرات کا سدباب، بازار کا استحکام اور تاجروں و عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکے گا۔

حماس کا مسجد ابراہیمی کو نشانہ بنانے والی خطرناک یہودیانے کی سازش پر انتباہ

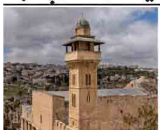

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے جمعرات کے روز اس خطرناک اقدام کے سنگین نتائج سے خبردار کیا ہے جس کے تحت قابض اسرائیل کی حکام نے الخلیل میں واقع مسجد ابراہیمی کے انتظامی اختیارات بلدیہ الخلیل سے واپس لے کر مغربی کنارے میں قائم نام نہاد قابض انتظامیہ کو منتقل کرنے کی منظوری دی ہے۔ حماس نے اس فیصلے کو نہایت خطرناک یہودیانے کی قدم قرار دیا ہے۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ مسجد ابراہیمی کی شناخت کو منظم انداز میں نشانہ بنانے کے تسلسل کا حصہ ہے اور الخلیل شہر کی عربی اور اسلامی شناخت کے خلاف ایک واضح حملہ ہے نیز یہ فلسطینی عوام اور مسلمانوں کے مذہبی اور تاریخی حقوق پر براہ راست ضرب ہے۔ حماس نے واضح کیا کہ مسجد ابراہیمی کا انتظام چھیننا قابض اسرائیل کی ان مسلسل سازشوں کا تسلسل ہے جن کے ذریعے وہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں بشمول القدس میں زمین اور مقدسات پر مکمل کنٹرول مسلط کرنا چاہتا ہے۔

حماس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ فیصلہ اقوام متحدہ کی تعلیمی سائنسی اور ثقافتی تنظیم یونسکو کے فیصلوں کے لیے کھلا چیلنج ہے جس نے مسجد ابراہیمی اور الخلیل کی قدیم بلدہ کو خطرے سے دوچار عالمی ورثہ قرار دیا ہے۔ حماس نے عالمی برادری، اسلامی تعاون تنظیم، عرب لیگ، حقوق انسانی کے اداروں اور اقوام متحدہ کی تنظیموں بالخصوص یونیسکو سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اور قابض اسرائیلی حکومت کی جارحیت کو روکنے کے لیے فوری اقدام کریں اور فلسطین میں اسلامی اور مسیحی مقدسات کو نشانہ بنانے والے یہودیانہ اور تسلطی منصوبوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ اسی تناظر میں قابض اسرائیل کی حکام نے گذشتہ روز بدھ کو ایک فیصلہ منظور کیا جس کے تحت مسجد ابراہیمی میں منصوبہ بندی اور تعمیر کے اختیارات بلدیہ الخلیل سے واپس لے کر قابض انتظامیہ کے حوالے کر دیے گئے۔ یہ فیصلہ قابض فوج کے وزیر یسرائیل کاٹز کی منظوری سے کیا گیا۔

قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس فیصلے کا مقصد بلدیہ الخلیل کو مسجد کے اندر اس کے اختیارات سے محروم کرنا ہے تاکہ حرم میں نئی چھتیں ڈالنے کے منصوبے پر عمل درآمد کا آغاز کیا جا سکے جسے ایک کھلی یہودیانے کی اسکیم قرار دیا جا رہا ہے۔

اسی طرح قابض انتظامیہ کے ماتحت نام نہاد اعلیٰ کونسل برائے منصوبہ بندی اور تعمیر نے مسجد ابراہیمی کے اندر اس منصوبے کے لیے درکار اجازت ناموں کے حصول کے طریقہ کار کی منظوری بھی دے دی ہے۔

دوسری جانب بلدیہ الخلیل نے اس اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ یہ نئے فیصلے اور اس سے قبل کی ضبطگی کی کارروائیاں مسجد ابراہیمی میں قائم موجودہ صورت حال کی سنگین اور غیر قانونی خلاف ورزی ہیں اور ان فلسطینی اداروں کے اختیارات پر حملہ ہیں جو قانونی طور پر اس کے انتظام کے مجاز ہیں۔ بلدیہ نے ایک بار پھر اس امر پر زور دیا کہ یہ خلاف ورزیاں یونیسکو کے اس فیصلے کو بھی براہ راست متاثر کرتی ہیں جس کے تحت مسجد ابراہیمی اور الخلیل کی قدیم بلدہ کو خطرے سے دوچار عالمی انسانی ورثہ تسلیم کیا گیا ہے۔ بیان کے اختتام پر بلدیہ الخلیل نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے طاقت کے زور پر حقیقت مسلط کرنے کی پالیسی تاریخی اور قانونی حقائق کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ مسجد ابراہیمی خالصتاً اسلامی مسجد ہے اور الخلیل ایک فلسطینی عرب شہر رہے گا اور فلسطینی عوام صمود اور ثابت قدمی کے ساتھ ان سازشوں کا مقابلہ جاری رکھیں گے۔

'ایران کے نزدیک آنے سے پہلے ہی مداخلت کرنیوالے کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے'

امریکی صدر کی دھمکی پر رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی کا سخت انتباہ، ایرانی عوام عراق سے لیکر افغانستان اور غزہ تک امریکیوں کے 'نجات دلانے' والے حربے کو بخوبی سمجھتے ہیں

تہران، (ایجنسیاں): ایران کی دفاعی کونسل میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی نے امریکی صدر کی ایران کے داخلی امور میں مداخلت کی دھمکی کے جواب میں سخت انتباہ دیا ہے۔'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق ایران کی دفاعی کونسل میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایران کے داخلی امور میں مداخلت کی دھمکی کے جواب میں خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی کی آڑ میں ایران کے نزدیک آنے سے پہلے ہی مداخلت کرنے والے کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے اور ایسا سخت جواب دیا جائے گا کہ وہ اپنے کئے پر پچھتائے گا۔ رپورٹ کے مطابق علی شمخانی نے آج سوشل نیٹ ورک

علی شمخانی

پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا کہ ایرانی عوام عراق سے لے کر افغانستان اور غزہ تک امریکیوں کے 'نجات دلانے' والے حربے کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ سینئر ایرانی رہنما نے واضح کیا کہ ایران کی قومی سلامتی ایک سرخ لکیر ہے اور اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خطہ کسی بھی مہم جوئی یا اشتعال انگیز بیانات کا اسٹیج نہیں ہے۔ علی شمخانی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران میں ایک احتجاج اور امریکی بیانات کے باعث خطے میں کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

دفاعی کونسل میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی نے کہا کہ ایران کی قومی سلامتی سرخ لکیر یا ریڈ لائن ہے، مہم جوئی کے ٹوئیٹ پیغامات کا موضوع نہیں۔ ادھر ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل

علی لاریجانی

کے سیکریٹری علی لاریجانی نے کہا ہے کہ صیہونی حکومت اور ٹرمپ کے موقف سے ایران کے حالیہ واقعات کا پس منظر واضح ہوگیا۔ اپنے ایک ٹوئٹ میں سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی نے لکھا کہ اسرائیلی حکام اور ٹرمپ کے موقف سے واقعے کا پس منظر واضح ہوگیا۔

انہوں نے لکھا کہ ہم احتجاج کرنے والے تاجروں کے موقف کو تخریبی عناصر سے الگ سمجھتے ہیں اور ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایران کے اندرونی معاملات میں امریکی مداخلت پورے خطے کے انتشار اور امریکی مفادات کو تباہ کرنے کے مترادف ہوگی۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ امریکی عوام جان لیں کہ ٹرمپ نے ایڈونچر شروع کیا تھا، اپنے فوجیوں کی فکر کریں۔

شہید جنرل قاسم سلیمانی کو مظلوموں کے دفاع کا مثالی نمونہ: صدر ایران

ایران کے صدر ڈاکٹر پزشکیان نے کہا ہے کہ ہم شہید سلیمانی اور مزاحمتی قائدین کے مشن پر پوری

قوت کے ساتھ گامزن رہیں گے۔ صدر پزشکیان نے تہران میں مزاحمتی قائدین کی شہادت کی برسی کے اجتماع سے خطاب میں شہید جنرل قاسم سلیمانی کو مظلوموں کے دفاع کا مثالی نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم شہید سلیمانی اور مزاحمتی قائدین کے مشن پر پوری قوت کیساتھ گامزن رہیں گے۔ ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی مظلوموں اور حق و انصاف کے حامی تھے اور انہوں نے بے لوث خدمات انجام دیں یہی وجہ ہے کہ نہ صرف ایران بلکہ دنیا بھر کے حریت پسندوں کے درمیان انہیں ایک رول ماڈل تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کی یاد میں منعقدہ اجتماعات میں عوام کی بھرپور شرکت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے شہید کے مشن کو پوری قوت کے ساتھ جاری رکھنے کا عہد کر رکھا ہے۔ صدر ڈاکٹر پزشکیان نے کہا کہ ہم مزاحمت کے پرچم کو گرنے نہیں دیں گے اور پوری قوت و طاقت کیساتھ مظلوں کا دفاع کرتے رہیں گے۔ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کو اخلاق، دیانت، جرأت، انصاف کے حصول اور مظلوموں کے دفاع کا مثالی نمونہ قرار دیا۔

ایران میں مظاہرین پر تشدد ہوا تو امریکہ کارروائی کرے گا، ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران میں پرامن مظاہرین پر تشدد کیا گیا تو امریکہ مداخلت

کیلئے تیار ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ مکمل طور پر تیار ہے اور فوری کارروائی کرسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایرانی حکام نے مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کیا تو امریکہ خاموش نہیں رہے گا۔ یہ بیان ایران میں حالیہ احتجاج کے بعد سامنے آیا ہے۔ غیرملکی رپورٹس کے مطابق مختلف صوبوں میں مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں کئی افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایران کی معیشت کئی برسوں سے دباؤ کا شکار ہے، خاص طور پر 2018 میں امریکہ کی جانب سے پابندیاں دوبارہ عائد کیے جانے کے بعد صورتحال مزید خراب ہوگئی تھی۔ یہ پابندیاں صدر ٹرمپ کے پہلے دور میں ایران کے جوہری معاہدے سے علیحدگی کے بعد لگائی گئی تھیں۔ دوسری طرف ماہرین ٹرمپ کی دھمکی کو ایران کے ساتھ دشمنی سے تعبیر کر رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس وقت اسرائیل اور امریکہ سمیت مختلف ممالک کے عوام اپنی حکومت کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں مگر امریکی صدر ان مظاہرین کے مطالبات خاطر میں نہیں لا رہے اور اپنے دیرینہ حریف ایران کو دھمکی دے رہے ہیں۔

غزہ میں بگڑتی انسانی صورتحال پر 8 مسلم ممالک کی جانب سے سخت تشویش کا اظہار

تقریباً 19 لاکھ بے گھر افراد ناکافی عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور، امدادی کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے، مشترکہ بیان

دوحہ، (ایجنسیاں): مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ، پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ نے غزہ میں بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مشترکہ بیان جاری کردیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ غزہ کی پٹی میں انسانی بحران شدید موسمی حالات، مسلسل بارشوں اور طوفانوں کے باعث مزید سنگین ہو چکا ہے جبکہ ناکافی انسانی امداد، بنیادی ضروریات کی شدید قلت اور بنیادی سہولیات کی بحالی کیلئے درکار سامان کی سست رفتار ترسیل نے صورتحال کو مزید خراب کردیا ہے۔ وزرائے خارجہ نے نشاندہی کی کہ خراب موسم نے غزہ میں موجود انسانی حالات کی نازک کیفیت کو بے نقاب کردیا ہے جہاں تقریباً 19 لاکھ بے گھر افراد ناکافی عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ بیان کے

مطابق زیرِ آب خیمے، متاثرہ عمارتوں کا گرنا، سرد موسم اور غذائی قلت نے عام شہریوں خصوصاً بچوں، خواتین، بزرگوں اور بیمار افراد کی زندگیوں کو شدید خطرات سے دوچار کردیا ہے جس سے بیماریوں کے پھیلاؤ کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ مشترکہ بیان میں اقوام متحدہ کے تمام اداروں بالخصوص یو این آر ڈبلیو اے اور بین الاقوامی انسانی تنظیموں کی کاوشوں کو سراہا گیا جو انتہائی مشکل حالات کے باوجود فلسطینی عوام تک امداد پہنچا رہی ہیں۔

وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل اقوام متحدہ اور بین الاقوامی این جی اوز کو غزہ اور مغربی کنارے میں بلا رکاوٹ، مسلسل اور محفوظ انداز میں کام کرنیکی اجازت دے کیونکہ انسانی امدادی عمل میں ان کا کردار ناگزیر ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان اداروں کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 اور صدر ٹرمپ کے جامع منصوبے کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ وزراء خارجہ جنگ بندی کے تسلسل، غزہ میں جنگ کے خاتمے، فلسطینی عوام کو باعزت زندگی کی فراہمی اور فلسطینی خود مختاری و ریاست کے قیام کیلئے قابلِ اعتماد راستہ ہموار کرنے کیلئے ان منصوبوں کے مؤثر نفاذ میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ وزرائے خارجہ نے فوری طور پر بحالی کے اقدامات شروع کرنے اور انہیں وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا، جن میں سخت سردیوں سے بچاؤ کیلئے پائیدار اور باعزت پناہ گاہوں کی فراہمی شامل ہے۔ مشترکہ بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں پوری کرے اور قابض طاقت ہونے کے ناطے اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ خیموں، پناہ گاہوں کے سامان، طبی امداد، صاف پانی، ایندھن اور صفائی کی سہولیات سمیت ضروری اشیاء کی غزہ میں داخلے اور ترسیل پر عائد تمام پابندیاں فوری طور پر ختم کرے۔ بیان میں اقوام متحدہ اور اس کے اداروں کے ذریعہ بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے اور اسپتالوں کی بحالی اور صدر ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق رفح کراسنگ کو دونوں اطراف سے کھولنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

العاروری نے قومی مشترکہ جدوجہد میں ایک منفرد مثال قائم کی: حسام بدران

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر قائد حسام بدران نے کہا ہے کہ شہید قائد صالح العاروری نے جہاد، سیاسی اور تنظیمی عمل کو یکجا کر کے قومی مشترکہ جدوجہد کی ایک منفرد اور درخشاں مثال قائم کی۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی شہادت کو دو برس گزر جانا ان کی عدم موجودگی کی علامت نہیں کیونکہ انہوں نے

اپنے رفقا اور اپنے عوام کے دلوں میں گہرا اور دیرپا اثر چھوڑا۔ بدران نے آج جمعے کے روز شہید قائد العاروری کی برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ساتھ تعلق طویل برسوں پر محیط رہا جو قابض اسرائیل کی جیلوں اور جلاوطنی کے مختلف میدانوں تک پھیلا ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ العاروری اپنی ثابت قدمی، موقف کی مضبوطی، ویژن کی وضاحت اور ہر قیمت پر اہداف کے حصول کے عزم کے حوالے سے پہچانے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ العاروری نے اپنی پوری زندگی دین اور وطن کے لیے وقف کردی اور قومی مشترکہ عمل کی اہمیت پر کامل یقین رکھا۔ وہ ہمیشہ فلسطینی قوتوں کے درمیان قربت پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہے تاکہ قابض اسرائیل کے مقابل ایک متحد صف قائم ہو سکے جسے وہ سب کا مشترکہ دشمن سمجھتے تھے۔ حسام بدران نے اس بات پر زور دیا کہ العاروری کا مزاحمت کے حوالے سے مؤقف ثابت قدم اور خالص تھا۔ وہ مزاحمت کو محض ایک ردعمل نہیں بلکہ ایک ثقافت، تیاری، عملی جدوجہد اور فکری بنیاد کے طور پر دیکھتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ امداد تیاری اور تربیت میں ان کا کردار نمایاں رہا۔ انہوں نے کہا کہ مجاہد مزاحمت کار کی صفت العاروری کی شخصیت کے ساتھ سب سے زیادہ جڑی ہوئی تھی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ العاروری نے کئی کردار یکجا کیے ہوئے تھے۔ وہ ایک فقیہ، شیخ، مربی اور واعظ تھے اور ساتھ ہی ایک تجربہ کار سیاست دان بھی تھے جو سیاسی منظرنامے کی پیچیدگیوں کو گہرائی سے سمجھتے اور ان سے دانشمندی کے ساتھ نمٹنا جانتے تھے۔ اس کے علاوہ تنظیمی اور تحریکی عمل میں بھی ان کا کردار نہایت نمایاں رہا۔

گزشتہ 24 گھنٹوں میں غزہ کے ہسپتالوں میں دو شہداء کی نعشیں منتقل

غزہ: غزہ میں وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں میں دو شہداء کے جسد خاکی لائے گئے جن میں ایک نیا شہید اور ایک ملبے سے نکالا گیا شہید شامل ہے، اس کے علاوہ ایک زخمی بھی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ وزارت صحت نے اپنے بیان میں بتایا کہ 11 اکتوبر سنہ 2025ء سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد 416 ہوچکی ہے، جب کہ زخمیوں کی مجموعی تعداد ایک ہزار 153 ہے اور ملبے سے نکالے گئے شہداء کی تعداد 683 تک پہنچ چکی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق قابض اسرائیل کی جارحیت کے نتیجے میں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد 71 ہزار 271 ہوگئی ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 171 ہزار 233 تک جا پہنچی ہے۔ وزارت صحت نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ اب بھی متعدد متاثرین ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہیں، تاہم ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں تا حال ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں، جس کی بنیادی وجہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی تباہی اور رکاوٹیں ہیں۔

ایندھن کی ترسیل میں رکاوٹیں غزہ کو تباہ کن انجام سے دوچار کرسکتی ہیں: انسانی حقوق گروپ

غزہ: غزہ مرکز برائے انسانی حقوق نے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی میں ڈیزل اور دیگر ایندھن کی مناسب مقدار داخل کرنے میں مسلسل رکاوٹوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مرکز کے مطابق یہ صورت حال انسانی امدادی کوششوں کو ایک نہایت خطرناک اور تباہ کن مرحلے کی طرف دھکیل رہی ہے، جو بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے، بالخصوص قابض قوت کی ان ذمہ داریوں کی جن کا تعلق زیر قبضہ شہری آبادی کے تحفظ سے ہے۔

مرکز نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے ایندھن کی ترسیل پر عائد سخت پابندیاں اور دانستہ تاخیر، جو حیاتیاتی سہولیات کو چلانے کے لیے درکار مقدار کی اجازت دینے میں کی جا رہی ہے، غزہ کی پٹی میں زندگی کے تمام شعبوں پر خطرناک اثرات مرتب کر رہی ہیں۔ یہ علاقہ پہلے ہی برسوں سے جاری جارحیت اور مسلط محاصرے کے باعث شدید انسانی تباہی کا شکار ہے۔ اسی تناظر میں مرکز نے واضح کیا کہ غزہ کی پٹی میں متعدد ہسپتال اور طبی مراکز کو مختلف اوقات میں اپنی خدمات محدود کرنے یا مکمل طور پر بند کرنے پر مجبور ہونا پڑا، جب کہ دیگر ہسپتالوں کا کام اب بھی غیر مستحکم ہے اور محدود مقدار میں دستیاب ڈیزل پر منحصر ہے۔ یہ سب قابض اسرائیل کی جانب سے بجلی پیدا کرنے والے جنریٹرز کے لیے درکار ایندھن کی مناسب اور باقاعدہ فراہمی میں مسلسل رکاوٹوں کا نتیجہ ہے۔ اس صورت حال نے مریضوں اور زخمیوں کی زندگیوں کو براہ راست خطرے میں ڈال دیا ہے، خاص طور پر انتہائی نگہداشت کے شعبوں، آپریشن تھیٹروں اور نومولود بچوں کی نگہداشت کے وارڈز میں۔

ایندھن کی قلت کے اثرات پانی کی فراہمی، نکاسی آب، کوڑا کرکٹ اٹھانے، مواصلاتی نظام، بیکریوں اور ٹرانسپورٹ کے شعبے تک پھیل چکے

ہیں، جس سے شہری آبادی کی مشکلات میں شدید اضافہ ہوا ہے اور زندگی کے قابل ماحول کو مزید بگاڑ دیا گیا ہے۔ بیماریوں کے پھیلاؤ، صحت اور ماحولیات کی بگڑتی ہوئی صورت حال اور باوقار زندگی کی بنیادی ضروریات کے فقدان نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

غزہ مرکز برائے انسانی حقوق نے زور دے کر کہا کہ ایندھن کو دباؤ اور اجتماعی سزا کے آلے کے طور پر استعمال کرنا بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت ایک سنگین جرم اور جنیوا کنونشن کی چوتھی شق کی دفعہ 33 کی کھلی خلاف ورزی ہے، جو شہری آبادی کے خلاف اجتماعی سزاؤں پر پابندی عائد کرتی ہے۔ مرکز نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور تمام مؤثر فریقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ غزہ کی پٹی میں بغیر کسی شرط اور رکاوٹ کے ڈیزل اور دیگر ایندھن کی مناسب اور مسلسل ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ مرکز نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ہسپتالوں اور دیگر حیاتیاتی سہولیات کے تسلسل کو یقینی بنایا جائے اور انہیں مکمل تباہی سے بچایا جائے۔ بیان میں قابض اسرائیل کو ایک قابض طاقت کے طور پر اپنی مکمل قانونی ذمہ داریاں ادا کرنے کا پابند ٹھہرایا گیا اور غزہ کی پٹی میں شہریوں کے خلاف کی جانے والی سنگین خلاف ورزیوں پر اس کا محاسبہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مرکز نے خبردار کیا کہ ان پالیسیوں کا تسلسل غزہ کی پٹی میں انسانی اور خدماتی نظام کے مکمل انہدام کا سبب بن سکتا ہے اور یہ شہری آبادی کے حق حیات، صحت اور انسانی وقار کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔

'غزہ کے لیے ایسی فرح تخلیق کرو جو اسے زیب دے' نئے سال میں غزہ کے بچوں کا دنیا کے نام پیغام

غزہ: غزہ کے الشاطی پناہ گزین کیمپ میں نئے سال کی رات بچوں کے ننھے ہاتھوں میں اٹھنے والی تختیاں محض عارضی نعرے نہیں تھیں بلکہ غزہ کے بچوں کی جانب سے دنیا کے ضمیر کے نام ایک براہ راست انسانی پیغام تھا کہ وہ بیدار ہو اور حرکت میں آئے۔ جب انہوں نے لکھا غزہ زندگی کا حق دار ہے تو وہ اپنے سب سے بنیادی حق، یعنی سکیورٹی اور بقا کا مطالبہ کر رہے تھے، اور جب انہوں نے کہا غزہ کے لیے ایسا فرح تخلیق کرو جو اسے زیب دے تو وہ اس حق کے لیے دہائی دے رہے تھے کہ انہیں بھی ایک معمول کا، محفوظ اور بے خوف بچپن نصیب ہو جو خیموں سے جڑی ہو اور نہ ہی دہشت سے آشنا ہو۔

غزہ پکار رہا ہے اور اس کی ضرورت انتظار نہیں کرتی جیسے الفاظ ایک فوری انتباہ بن کر سامنے آئے کہ درد مزید خاموشی برداشت نہیں کرسکتا، جب کہ غزہ کو بچاؤ کی پکار نے اس المیے کے حجم کو سمیٹ دیا جسے یہ بچے روز جیتے ہیں۔ اہل غزہ فرح کے مستحق ہیں کہہ کر بچوں نے دنیا کو ایک بھولی بسری انسانی حقیقت یاد دلائی کہ خوشی کوئی احسان نہیں بلکہ حق ہے، سادہ تختیوں پر لکھی یہ ننھی تحریریں دراصل ایک ایسے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑنے کی آخری کوشش ہیں جو غزہ اور اس کے بچوں کی نصرت میں بہت تاخیر کرچکا ہے۔

ہوا سے کمزور مگر جنگ سے طاقتور شمعیں

درد اور کرب کی تفصیلات میں غزہ کی ایک سرد رات جب فضا ملبے کی بو سے بوجھل تھی، الشاطی کیمپ میں بوسیدہ خیموں کے سامنے ننھے بچے کھڑے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں شمعیں تھیں جو ہوا سے تو کمزور تھیں مگر جنگ سے زیادہ طاقتور اور نئے سال کے آغاز کے ساتھ وہ ایک ہی پیغام دہرا رہے تھے، غزہ زندگی کا حق دار ہے۔ شہر کے مغرب میں واقع الشاطی کیمپ میں لی گئی تصاویر محض عارضی مناظر نہیں تھیں بلکہ دو برس سے جاری محرومی اور جبری بے دخلی کی خاموش شہادتیں تھیں۔ ہلکے کپڑوں میں ملبوس بچے، ٹھنڈی زمین پر جمی ان کی ننھی ایڑیاں اور نظریں ایک چھوٹی سی لو پر مرکوز، گویا وہ امید کے آخری ذرے کو تھامے ہوئے ہوں۔

فرح کی واپسی کا مطالبہ

اس کھیل کے کلب کے کھنڈرات پر نصب خیموں کے درمیان جسے بمباری نے تباہ کر دیا تھا، آدھی رات کو بچے ایک علامتی احتجاج کے لیے جمع ہوئے۔ ان کے ہاتھوں میں تختیاں تھیں، کتبے تھے جن پر بچوں کی سادہ تحریر میں مگر نہایت بھاری معانی رقم تھے۔ یہ کتبے فرح کا مطالبہ کر رہے تھے،، زندگی کی دہائی دے رہی تھیں اور ایک ایسی دنیا کے منہ پر چیخ رہی تھیں جو ان کے المیے کو دیکھنے کی عادی ہوچکی ہے مگر رکنے کو تیار نہیں۔

جب گھڑی کی سوئیاں بارہ کے قریب پہنچیں تو شمعیں روشن کی گئیں۔ ننھے ہاتھ لرزے، صرف خوف سے نہیں بلکہ اس سردی سے بھی جو ہر رات ان کا مقدر بنتی ہے، اس کے باوجود مدھم مسکراہٹیں اندھیرے میں راستہ بنانے کی کوشش کرتی رہیں۔

خیمے کے بجائے سکول

ایک بچے نے شمع کو تکتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا کہ وہ ایسا سال چاہتا ہے جس میں وہ دھماکوں کی آواز پر نہ سوئے، خیمے کے بجائے سکول لوٹے اور ایک ایسا عام دن جئے جو دنیا کے باقی بچوں کے دنوں جیسا ہو۔

ایک اور بچہ جس کا نام جانے بغیر اور ناموں کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے جب صہیونی سفاکیت پر مبنی نسل کشی ہو جو پتھر اور انسان میں فرق نہ کرے، اس نے کہا کہ وہ وقت سے پہلے بڑا ہوگیا ہے۔ جنگ نے اس سے کھیل اور ہنسی چھین لی، مگر وہ اس احتجاج میں اس لیے آیا کہ کہہ سکے ہم اب بھی یہاں ہیں، ہم اب بھی خواب دیکھ سکتے ہیں، ان سب مناظر کے باوجود جو ہم نے دیکھے۔

ایسا گرم گھر جو بارش میں نہ بھیگے

ایک گوشے میں ایک بچی مضبوطی سے اپنی شمع تھامے کھڑی تھی۔ اس نے کہا اس کی واحد خواہش یہ ہے کہ وہ ایک ایسے گرم گھر کو لوٹ جائے جسے بارش نہ بھگوتی ہو اور خوف اسے نیند سے نہ جگاتا ہو۔ اس نے کہا خیمہ نہ گھر جیسا ہوتا ہے اور نہ ہی بچپن جیسا۔

یہ شمعیں کسی جشن کا اعلان نہیں تھیں بلکہ انسانی مزاحمت کا ایک عمل تھیں، اس جگہ نئے سال کی تعریف از سر نو کرنے کی کوشش جہاں عرصہ دراز سے صرف فضائی حملوں کی الٹی گنتی جانی جاتی ہے۔ جہاں دنیا تحفے بانٹتی ہے، وہاں غزہ کے بچے خیمے، سردی اور اضطراب بانٹتے ہیں۔ یہ سرگرمی مقامی کارکنوں نے منعقد کی تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ غزہ کے بچے، ان پر مسلط تمام مظالم کے باوجود، آج بھی کھڑے ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ایک صاف پیغام دنیا تک پہنچا سکتے ہیں، ہم یہاں ہیں، ہمیں زندگی سے محبت ہے اور ہم اس کے مستحق ہیں۔

بچے نہیں بھولتے

بڑے مر جاتے ہیں اور بچے نہیں بھولتے، یہ بات مغربی غزہ شہر میں واقع الشاطی کیمپ کی کمیٹی کے سربراہ محمد ماضی نے نئے سال کے موقع پر بچوں کے احتجاج کے پیغام کا خلاصہ کرتے ہوئے کہی۔

کیمپ کی اس کڑی رات میں شمعوں نے اندھیرے کو مٹایا نہیں مگر اسے بے نقاب ضرور کردیا۔ انہوں نے دکھا دیا کہ ان تصاویر کے پیچھے ننھے چہرے ہیں جو کم سفاک سال کے منتظر ہیں، ایسی زمین کے خواہاں ہیں جس پر بمباری نہ ہو، ایسے بچپن کے طلب گار ہیں جو لوٹا نہ جائے اور ایسے سویرا کے امیدوار ہیں جو واقعی زندگی جیسا ہو۔

قابض فوج نے اریحا کے مشرق میں دو فلسطینی مکانات مسمار کردیے

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مشرقی حصے میں واقع شہر اریحا کے مشرق میں دو فلسطینی مکانات مسمار کر دیے اور ایک تیسرے مکان کو مسمار کرنے کا نوٹس جاری کر دیا۔ یہ کارروائی بغیر اجازت تعمیر کے بہانے کی آڑ میں انجام دی گئی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج بھاری مسماری مشینری کے ہمراہ علاقے میں داخل ہوئی اور ان علاقوں میں واقع دو فلسطینی گھروں کو مسمار کر دیا جو قابض حکام کی جانب سے 'زون سی' والے علاقوں میں آتے ہیں۔ اس کے بعد اسی مقام پر ایک اور فلسطینی مکان کو مسمار کرنے کا تحریری نوٹس تھما دیا گیا۔ قابض فوج نے گذشتہ نومبر کے دوران القدس میں فلسطینی املاک اور تنصیبات کے خلاف 27 مسماری اور بلڈوزنگ کی کارروائیاں انجام دیں۔ ان میں پانچ خود مسماری کے واقعات شامل تھے جب کہ 21 کارروائیاں قابض بلدیہ اور اس کی فورسز نے انجام دیں، اس کے علاوہ ایک کارروائی میں القدس کی ایک زمین کو بلڈوز کیا گیا۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی قابض اسرائیلی فوج نے بدھ کے روز قلقیلیہ شہر کے مشرقی داخلی راستے کے قریب تقریباً 300 پھل دار درخت تباہ کر کے اکھاڑ دیے، جو فلسطینی زمین اور روزگار پر ایک اور کاری ضرب ہے۔ یہ تمام مسماری کی کارروائیاں ایک مسلسل اسرائیلی پالیسی کا حصہ ہیں جن کے ذریعے قابض اسرائیل اپنی عمل داری کے زیر کنٹرول علاقوں میں فلسطینی تنصیبات کو نشانہ بنا رہا ہے، جب کہ فلسطینیوں کے لیے تعمیراتی اجازت نامے حاصل کرنے پر سخت اور ظالمانہ پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، تاکہ انہیں اپنی ہی سرزمین سے بے دخل کیا جا سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

اندور میں آلودہ پانی پینے سے اموات

بھگیرتھ پورہ، اندور، مدھیہ پردیش میں آلودہ پانی پینے کی وجہ سے کئی اموات اور بڑی تعداد میں بیماریوں کی خبر جتنا افسوسناک ہے، ریاست کے شہری ترقیات اور مکانات کے وزیر اور مقامی ایم ایل اے کیلاش وجے ورگیہ نے اس معاملے پر کسی بھی سوال کو "غیر سنجیدہ سوال" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اندور کو کئی سالوں سے ملک کے سب سے صاف ستھرے شہر کے خطاب سے نوازا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بھاگیرتھ پورہ میں آلودہ پانی پینے سے تقریباً تین درجن افراد کی موت ہو چکی ہے اور دو سو سے زیادہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ نرمدا ندی کا گندا پانی پائپ لائن میں ملا کر پانی کو آلودہ کر رہا ہے۔ شاید لوگوں نے یہ پانی اس لیے پیا تھا کہ صاف اور گندے پانی میں فرق کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ اگر عام لوگ پینے کے پانی کی فراہمی پر منحصر ہیں تو انہیں آلودہ پانی فراہم کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟ معاملہ بڑھنے پر حکومت نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے عجلت میں کچھ ملازمین کے خلاف کارروائی کا اعلان کیا۔ تاہم، یہ واضح ہے کہ متعلقہ حکام اس وقت تک نہیں جاگتے جب تک کہ کوئی بڑا نقصان نہ ہو جائے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ ملک بھر میں ہر گھر میں نل کا پانی موجود ہے۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ تاہم، ایسا لگتا ہے کہ عام لوگوں کو ان کے اپنے حالات پر چھوڑ دیا گیا ہے. ان کی صحت کا کوئی خیال نہیں کرتا۔ آلودہ پانی سے متاثرہ علاقوں کے مکینوں کا کہنا ہے کہ آلودہ پانی کی شکایات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ حکومت کے کام کرنے کے طریقہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب آلودہ پانی پینے سے لوگوں کی طبیعت ناساز ہونے لگی تو اگلے دن تک وہ بے خبر رہی۔ سیوریج کو ٹھکانے لگانے کے لیے پینے کے پانی کی پائپ لائن سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے میں ناکامی کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ کیا یہ محض نااہل اہلکاروں کی کوتاہی کا معاملہ ہے یا دانستہ غفلت؟ ایسا لگتا ہے کہ حکومت کا واحد مقصد اپنی صفائی کے لیے پبلسٹی ایوارڈ حاصل کرنا ہے۔ ملک کا سب سے صاف ستھرا شہر مانے جانے والے اندور میں اگر کچھ لوگ زہریلا پانی پینے پر مجبور ہیں تو اس متضاد حقیقت کی چھان بین کی ضرورت ہے کہ ایسے ایوارڈ جاری کرنے کا معیار کیا ہے؟ پینے کا پانی ایک بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر انسان زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ ہر گھر کو نل کا پانی فراہم کرنے کے دعووں کی حقیقت اکثر اس وقت کھل کر سامنے آتی ہے جب بعض علاقوں میں زیر زمین پانی خشک ہونے اور دیگر جگہوں پر پینے کے پانی کی تلاش میں لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنے کی خبریں سامنے آتی ہیں۔ یہاں تک کہ جہاں پینے کا پانی دستیاب ہے، یہ صحت کے لیے سنگین خطرہ لاحق ہے، یہاں تک کہ جان لیوا خطرات بھی۔ اس بارے میں کیا کہا جا سکتا ہے؟ حیرت کی بات ہے کہ جب سوال کیا جاتا ہے تو ذمہ دار وزراء اپنی ناکامی کا اعتراف کرنے کے بجائے اسے ایک غیر سنجیدہ مسئلہ قرار دے دیتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

سید سرفراز عباس

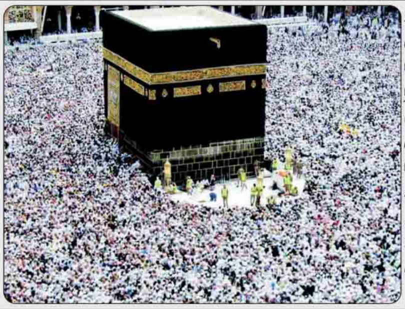

آپ کی ولادت باسعادت: حضور سرور کائنات کا ارشاد بارشاد ہے کہ جب خدا نے علیؑ کو پیدا کیا اس سے ۱۴۰۰۰ برس پہلے میں اور علی ایک نور میں تھے پھر خدا نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیا تو اس نور کے دو حصہ کر دیئے ایک حصہ میں ہوں اور دوسرا حصہ علیؑ ہیں (ریاض النضرہ جلد۲، ص۱۶۴ مطبوعہ مصر) آپ کی ولادت خانہ کعبہ کے اندر ہوئی آپ کی ولادت کے متعلق مؤرخین بالاتفاق لکھتے ہیں کہ آپ سے پہلے کوئی نہ خانہ کعبہ میں پیدا ہوا ہے نہ ہوگا اس کے بارے میں علماء نے تواتر کا دعویٰ کیا ہے (مستدرک امام حاکم نیشاپوری جلد دوم، ص۴۸۳) حقیر کہتا ہے کہ امام حاکم کے اس قول سے عالم اہل سنت علامہ سبط ابن جوزی کے اس بیان کی تردید ہوتی ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ حضرت علیؑ سے قبل حکیم بن حزام کی ماں نے ان کو خانہ کعبہ میں جنا تھا۔

جناب عبدالمطلب تک حضرت علی علیہ السلام کا نسب وہی ہے جو حضرت رسول خداؐ کا ہے، جناب عبدالمطلب کے دو بیٹے (ایک بیوی سے) جناب عبداللہ اور جناب ابوطالب ہوئے، جناب عبداللہ کے صاحب زادے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور جناب ابوطالب کے فرزند حضرت علیؑ ہیں۔

آپ کا نام کنیت اور القاب: آپ کا نام آپ کے والد ابوطالب نے زید، فاطمہ بنت اسد نے اپنے والد گرامی کے نام پر اسد اور حضرت رسول خداؐ نے علی رکھا (روضۃ الشہداء و کفایۃ الطالب) آپ کا ایک مشہور نام حیدر بھی ہے جو آپ کی ماں کا رکھا ہوا ہے، لغت میں حیدر کے معنی شیر نر کے ہیں (غیاث اللغات) آپ کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے اور القاب میں امیر المومنین، المرتضیٰ، اسد اللہ، ید اللہ، نفس اللہ، حیدر کرار، نفس رسولؐ اور ساقئ کوثر زیادہ مشہور ہیں۔

آپ کا حلیہ مبارک: آپ کا رنگ گندمی، آنکھیں بڑی سینہ پر بال، قد میانہ، ڈاڑھی بڑی اور دونوں شانیں کھیاں اور پنڈلیاں پُر گوشت تھیں، آپ کے پاؤں کے پٹھے زبردست تھے شیر کے کندھوں کے مانند آپ کے کندھوں کی ہڈیاں چوڑی تھیں آپ کی گردن صراحی دار اور آپ شکل و صورت نہایت پُر خلعت اور حسین تھی آپ کے لبوں پر مسکراہٹ کھیلا کرتی تھی، آپ خضاب نہیں لگاتے تھے (استیعاب، جلد۲، ص۴۸۲، تاریخ کامل ابن اثیر جلد۳، ص۱۵۸ وغیرہ)

آپ کی ولادت باسعادت: حضور سرور کائنات کا ارشاد بارشاد ہے کہ جب خدا نے علیؑ کو پیدا کیا اس سے ۱۴۰۰۰ برس پہلے میں اور علی ایک نور میں تھے پھر خدا نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیا تو اس نور کے دو حصہ کر دیئے ایک حصہ میں ہوں اور دوسرا حصہ علیؑ ہیں (ریاض النضرہ جلد۲، ص۱۶۴ مطبوعہ مصر) آپ کی ولادت خانہ کعبہ کے اندر ہوئی آپ کی ولادت کے متعلق مؤرخین بالاتفاق لکھتے ہیں کہ آپ سے پہلے کوئی نہ خانہ کعبہ میں پیدا ہوا ہے نہ ہوگا اس کے بارے میں علماء نے تواتر کا دعویٰ کیا ہے (مستدرک امام حاکم نیشاپوری جلد دوم، ص۴۸۳) حقیر کہتا ہے کہ امام حاکم کے اس قول سے عالم اہل سنت علامہ سبط ابن جوزی کے اس بیان کی تردید ہوتی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ حضرت علیؑ سے قبل حکیم بن حزام کی ماں نے ان کو خانہ کعبہ میں جنا تھا، ملاحظہ ہو (تذکرۂ خواص الامہ، ص۱۰ طبع ایران) علامہ ابن شہر آشوب مازندرانی تحریر فرماتے ہیں کہ جب مریم کبریٰ جناب فاطمہ بنت اسد پر آثار وضع حمل طاری ہوئے تو آپ نے خانہ کعبہ کا طواف فرمایا اور کعبہ کے نزدیک آکر بارگاہ قدس میں مناجات کی پروردگارا میں تجھ پر اور ان رسولوں اور کتابوں پر ایمان لاتی ہوں جو تیرے یہاں سے نازل ہوئی ہیں اور اپنے جد ابراہیمؑ کے کلام کی تصدیق کرتی ہوں پس جسنے اس خانہ کعبہ کو بنایا ہے اس کے حق کا واسطہ اور جو مولود میرے شکم میں ہے اس کے حق کا واسطہ وضع حمل کو مجھ پر آسان کر دے فوراً ہی دیوار کعبہ شق ہوئی اور فاطمہ اس میں داخل ہو گئیں۔ (کتاب المناقب جلد اول، ص۱۳۳)

آپ کے فضائل: جناب فاطمہ بنت اسد کے اس فرزند کے فضائل بیان کی کس زبان میں طاقت ہے اور کون قلم ایسا ہے جو اس کے فضائل و کمالات کو حیطۂ تحریر میں لا سکے اگر تمام سمندر سیاہی بنا دیئے جائیں اور تمام درخت قلم اور تمام جن و انس مولود کعبہ کے فضائل لکھنے بیٹھیں تب بھی آپ کے پورے فضائل نہیں لکھے جا سکتے جس کی صحیح معرفت کے بارے میں مدینۃ العلم سرکار دو جہاں یہ ارشاد فرماتے ہوں "ما عرف علیاً الا اللہ وانا" علی کو سوائے خدا اور میرے کسی نے نہیں پہچانا جس کے ایمان کے بارے میں مرسل اعظمؐ کا یہ ارشاد ہو کہ اگر علی اور تمام خلائق کے ایمان کو تولا جائے تو علی کا ایمان راجح رہے گا جس کی ایک ضربت دونوں جہاں کی عبادت سے افضل و بہتر ہو اس کے فضائل کو کون بیان کر سکتا ہے، مولانا روم نے سچ کہا ہے۔

اوصاف علی بہ گفتگو ممکن نیست
گنجائش بحر در سبو ممکن نیست
من ذات علی بواجبی کیدانم
الا دانم کمشل او ممکن نیست

علامہ اہل سنت عبد الرحمٰن جامی تحریر کرتے ہیں کہ امیر المومنین علیؑ ائمہ اثنا عشر میں سے پہلے امام ہیں آپ کے فضائل و شمائل اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ انکا تذکرہ کیا جائے (روضۃ الشہداء، ص۳۲ طبع لکھنو) امام احمد بن حنبل کا کہنا ہے کہ صحابہ کرام میں سے کسی کے لئے اتنے فضائل وارد نہیں ہوئے جتنے امیر المومنین علیؑ کے ہیں (شواہد النبوہ) خلیل عروضی نحوی سے جب مولا کائنات کے لئے پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ اس انسان کے حق میں کیا کہوں جس کے مناقب و فضائل ان کے دوستوں نے خوف کی وجہ سے چھپایا اور دشمنوں نے حسد کے سبب، اس کے باوجود علی بن ابی طالبؑ کے فضائل اتنے زیادہ ہیں جن سے مشرق و مغرب پُر ہیں، ملاحظہ ہو (کشف الیقین علامہ حلی)

ایک شبہ کا ازالہ: مشہور شاعر آل محمد سید حمیری کا یہ شعر مولا علیؑ کی منقبت میں علماء نے اپنی اپنی کتابوں میں درج کیا ہے شعر یہ ہے:

ولدتہ فی الحرم المعظم امۃ
طابت ولیدھا والمولدٗ

اس کی ماں نے اس کو حرم معظم (خانہ کعبہ) میں جنم دیا وہ اور اس کا فرزند دونوں پاک اور طیب ہیں اور جائے ولادت بھی پاکیزہ و طاہر ہے۔ میں کہتا ہوں مذکورہ شعر سید حمیری ہی کا ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جناب عین الحید رعلوی کاکوروی صاحب نے اپنی کتاب مولود کعبہ ص۵۳ طبع لکھنو ۱۹۸۸ء میں ان اشعار کی نسبت علامہ اہل سنت شاہ ولی اللہ ابن شاہ عبد الرحیم دہلوی (صاحب ازالۃ الخفا) کی طرف دی ہے جو درست نہیں ہے۔

ماڈرن ایجوکیشن اور حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام

سید رضی حیدر پھندیڑوی

عصر حاضر میں یہ تصور عام ہو چکا ہے کہ دینی تعلیم اور عصری (جدید) علوم ایک دوسرے سے جدا بلکہ متصادم ہیں۔ مدارس اور یونیورسٹیوں کو الگ الگ خانوں میں بانٹ دیا گیا ہے؛ ایک کو دینی اور دوسرے کو دنیاوی کہا جاتا ہے۔ اس تقسیم نے اسلامی فکر میں ایک مصنوعی دوئی پیدا کر دی ہے، جس کے نتیجے میں مذہبی طبقہ جدید علوم سے دور ہوتا جا رہا ہے اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ دینی شعور سے بیگانہ بنتا جا رہا ہے۔ لیکن اسلامی فکر، خصوصاً حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی تعلیمات، اس تقسیم کو بنیادی طور پر رد کرتی ہیں۔ اسلام میں علم کی درجہ بندی دینی اور دنیاوی خانوں میں نہیں بلکہ نافع اور غیر نافع کے معیار پر کی گئی ہے۔ جو علم انسان اور معاشرے کے لیے مفید ہو وہ دینی ہے، خواہ وہ مدرسہ میں پڑھا جائے یا یونیورسٹی میں۔ اس قاعدہ کے تحت سائنس، طب، انجینئرنگ، معاشیات اور قانون سب دینی علوم کے دائرے میں آتے ہیں، کیونکہ ان کا مقصد انسانی فلاح اور سماجی عدل ہے۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: قِیمَۃُ کُلِّ امْرِیٍٔ مَا یُحْسِنُہُ ہر انسان کی قدر و قیمت اس کے علم اور مہارت سے ہے" (نہج البلاغہ، حکمت 81)۔ یہ فرمان اس تصور کو مکمل طور پر منہدم کر دیتا ہے کہ صرف علم فقہ یا عبادت ہی دینی قدر رکھتے ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام کے نزدیک انسان کی دینی قدر اس کی اس علمی و عملی صلاحیت سے متعین ہوتی ہے جس سے وہ معاشرے کی خدمت کرے، چاہے وہ ڈاکٹر ہو، انجینئر، قاضی یا معلم ہو۔

قرآن مجید علم کی وحدت کو نہایت صراحت سے بیان کرتا ہے: هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔ (سورہ الزمر آیہ 9)۔

قرآن علم کو صرف فقہ یا عبادات تک محدود نہیں کرتا بلکہ کائنات، تاریخ، فطرت اور خود انسان کو بھی میدانِ علم قرار دیتا ہے۔ یوں اسلامی تصورِ علم ایک ہمہ گیر تصور ہے جو مادی اور روحانی دونوں جہتوں کو یکجا کرتا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا یہ قول: اَلْعِلْمُ سُلْطَانٌ۔ علم اقتدار ہے" (غرر الحکم) اس بات کو واضح کرتا ہے کہ علم محض عبادتی فضیلت نہیں بلکہ سماجی، سیاسی، سائنسی اور تہذیبی طاقت کا سرچشمہ بھی ہے۔ جو قوم علم میں آگے ہوتی ہے، وہی تاریخ، معیشت اور سیاست میں بھی قیادت کرتی ہے۔ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے فرامین کی روشنی میں عصری علوم وہ تمام شعبے ہیں جو انسانی زندگی کو بہتر بناتے ہیں۔ کلاسیکی اسلامی روایت اور جدید علمی تعبیر کو یوں جوڑا جا سکتا ہے کہ علم الہندسہ آج انجینئرنگ، فنِ تعمیر اور شہری منصوبہ بندی (Engineering, Architecture, Urban Planning) کی صورت میں شہروں، پلوں اور انفراسٹرکچر کی بنیاد بنتا ہے؛ علم الحساب ریاضی اور شماریات (Mathematics and Statistics) کی شکل میں سائنس، معیشت اور ٹیکنالوجی کو منظم کرتا ہے؛ اور علم النجوم آج Astronomy اور Space Science کے ذریعے کائنات کے قوانین کو سمجھنے کا ذریعہ ہے۔

اسی طرح علم الطب جدید Medical Sciences کے طور پر انسانی جسم اور علاج سے وابستہ ہے، علم السیاسہ Political Science اور Governance کے ذریعے ریاست اور عدل کو منظم کرتا ہے، علم الاقتصاد (Economics) دولت کی پیداوار اور منصفانہ تقسیم کے اصول دیتا ہے، علم العمران Urban Planning کی صورت میں انسانی آبادیوں کی تنظیم کرتا ہے، اور علم القضاء جدید Law اور Judiciary کے ذریعے انصاف کو قائم رکھتا ہے۔ یہ سب علوم اسلامی تہذیب میں علوم نافعہ کہلاتے تھے، یعنی وہ علوم جو خدا کی مخلوق کے فائدے کا ذریعہ بنیں، اس لیے وہی حقیقی دینی علوم ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام نے ان علوم کو صرف نظری سطح پر نہیں بلکہ عملی طور پر بھی دینی فریضہ بنایا۔ آپ نے کائنات میں غور و فکر کو عبادت قرار دیا اور نہج البلاغہ کے خطبات (خطبہ 1، خطبہ 91) میں تخلیق، فلکیات، فطرت اور انسانی جسم پر سائنسی انداز میں گفتگو کی۔ اسی طرح آپ نے بیت المال، ٹیکس، فوجی تنخواہوں اور عدلیہ کو منظم حسابی اصولوں پر قائم کیا (نہج البلاغہ، مکتوب 53)، جو جدید Public Finance اور Administrative Accounting کے عین مطابق ہے۔

عہدنامہ مالک اشتر میں حضرت علی نے گورننس، عدلیہ، پولیس اور عوامی بہبود کے جو اصول دیے، وہ آج کی Political Science اور Constitutional Law کی بنیادوں سے ہم آہنگ ہیں۔ معاشیات کے میدان میں آپ کا سود، ذخیرہ اندوزی اور طبقاتی استحصال کے خلاف موقف جدید Economic Justice اور Welfare Economics کی اخلاقی بنیادوں کا عین عکس ہے۔ اسی علوی تصور علم کے نتیجے میں اسلامی دنیا میں بیت الحکمہ، دار الترجمہ، رصدگاہیں اور طبی جامعات قائم ہوئیں۔ بیت الحکمہ ایک Research University اور Think Tank تھا، دار الترجمہ Knowledge Transfer Center، رصدگاہیں Space Science Institutes اور طبی جامعات جدید Medical Universities کے ہم معنی تھیں۔ یہ سب ادارے اس بات کا ثبوت ہیں کہ حضرت علی کے نزدیک علم، چاہے وہ طب ہو یا فلکیات، سب دین کا حصہ ہے۔ اس مقالے میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی تعلیمات کی روشنی میں یہ حقیقت واضح کی گئی ہے کہ علم کو دینی اور دنیاوی خانوں میں بانٹنا اسلامی فکر کی روح کے خلاف ہے۔ علوی تصور علم میں اصل معیار نفع اور انسانی فلاح ہے، نہ کہ زبان، ادارہ یا تدریسی میڈیم۔ جو علم انسان کو خدا کی معرفت، معاشرتی عدل، سائنسی فہم اور تہذیبی ترقی کی طرف لے جائے، وہی حقیقی دینی علم ہے چاہے وہ مدرسہ میں پڑھایا جائے یا یونیورسٹی میں۔

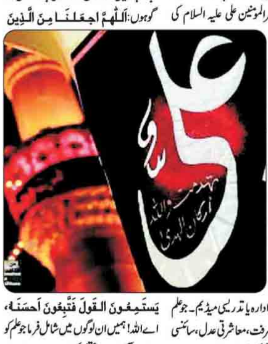

حضرت علی علیہ السلام کی سیرت اور فرامین یہ ثابت کرتے ہیں کہ علمِ طب، ریاضی، فلکیات، سیاست، معیشت، انتظام اور حکمرانی سب عبادت کے دائرے میں آتے ہیں، کیونکہ یہ انسان اور معاشرے کی خدمت کا ذریعہ بنتے ہیں۔ بیت الحکمہ، دار الترجمہ، رصدگاہیں اور طبی جامعات علوی فکر کے وہ عملی مظاہر تھے جنہوں نے اسلامی تہذیب کو دنیا کی عظیم ترین علمی تہذیب بنایا۔ یوں یہ مقالہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ آج جسے ماڈرن ایجوکیشن کہا جاتا ہے، وہ دراصل اسی علوی تصورِ علم کا تسلسل ہے، فرق صرف زبان اور اصطلاحات کا ہے، مقصد آج بھی وہی ہے: انسان، علم اور خدا کے درمیان ہم آہنگی۔ میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہم السلام کی ولادت کے موقع پر تمام اہل اسلام اور حق پسندوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اللہ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ، اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو علم کو عبادت سمجھتے ہیں، عقل کو ایمان سے جوڑتے ہیں اور تحقیق کو خدمتِ خلق کا وسیلہ بناتے ہیں۔ پروردگارا! ہمیں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے نورِ علم، عدل اور حکمت کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما تا کہ ہماری تعلیم عبادت بن جائے اور ہماری عبادت تہذیب کی بنیاد۔ آمین یارب العالمین۔

بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں لڑکیاں غائب کیوں ہو رہی ہیں؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

گزشتہ سے پیوستہ

رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر، جس پر بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی اتحاد کی حکومت ہے، وہاں بچوں کے اغوا کے 13150 واقعات درج ہوئے، جن میں سے 9850 لڑکیاں تھیں، مدھیہ پردیش میں لڑکیوں کے نو ہزار 31 کیس درج کیے گئے، جبکہ بہار میں 5485 کیس درج ہوئے، اس کے مقابلے تملناڈو میں 161 کیرالہ میں 155 اور پنجاب میں 1329 کیس رپورٹ ہوئے، این سی آر بی کے مطابق یہ جرائم انڈین پینل کوڈ آئی پی سی کے مختلف دفعات کے تحت آتے ہیں، جن میں دفعہ 363 (اغوا) 365 (غلط طریقے سے قید) 366 (شادی کے لیے اغوا) اور 369 (چوری کے ارادے سے 10 سال سے کم عمر کے بچوں کا اغوا) شامل ہیں اور یہ سلسلہ ہر سال بڑھتا جا رہا ہے۔ جو یقیناً تشویشناک ہے، 2022 اور 2023 کے درمیان بی جے پی حکومت والی بڑی ریاستوں میں اغوا کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا، اتر پردیش میں 2,489 بہار میں 401 مہاراشٹر میں 846 مدھیہ پردیش میں 1,359 اور راجستھان میں ایک ہزار 58 کیس رپورٹ ہوئے، خاص طور پر اتر پردیش میں پچھلے سال کے مقابلے میں تقریبا دوگنا اضافہ ہوا ہے، سوال یہ ہے کہ آخر ان واقعات کا ذمہ دار کون ہے؟ اور کیا ملک میں بیٹیاں محفوظ ہیں؟ بیٹیوں کے تحفظ میں حکومت اور ایجنسیاں ناکام کیوں ہیں؟ اور بی جے پی ریاستوں میں ایسے واقعات میں اضافہ کیوں ہو رہا ہے؟ کیا یہ تشویش کی بات نہیں ہے؟ ملک بھر کی جن ریاستوں میں بی جے پی برسر اقتدار ہے، وہاں نابالغ لڑکیوں کے اغوا کے واقعات میں شدید اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے یہ معلومات مرکزی وزیر داخلہ کے ادارے این سی آر بی یعنی نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے دی ہے۔ پھر اس معاملے میں حکومت کی ذمہ داری کیا ہے؟ کیا یہ اعداد و شمار بی جے پی کی دیرینہ 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' مہم سے متصادم نہیں ہیں؟ جس کا مقصد لڑکیوں کو تحفظ فراہم کرنا اور انھیں بااختیار بنانا ہے، اگرچہ کہ اس طرح کے واقعات میں اضافے کے پیچھے مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، خواتین کے تحفظ کیلئے کام کرنی والی تنظیمیں، کارکنان اور اپوزیشن رہنما لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے فوری پالیسی پر توجہ دینے، بہتر پولیسنگ اور کمیونٹی کی سطح پر مداخلت کا مطالبہ کر رہے ہیں، خاص طور پر حساس علاقوں میں، حکومت کو ان مطالبات پر فوری اثر کے ساتھ اقدام کرنا چاہئے اور ان مطالبات کو قبول کرنا چاہئے، تاکہ بچیوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بیٹیوں کی حفاظت ان کی تربیت اور نگہداشت کے بارے میں اسلام نے بھی بڑی اہم اور رہنما ہدایات جاری کی ہیں، اسے ایک دینی فریضہ اور عبادت بتلایا ہے، لڑکیوں کا تحفظ اس امت کی غیرت و حمیت کا معیار ہے، آج ہم ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جس میں فتنوں کی بہتات اور یلغار ہے، وقت کی رفتار وہی ہے مگر اس کی دھڑکنیں بدل گئی ہیں، گھر محفوظ نہیں رہے، گلیاں بے حس ہو گئی، محلے ذمہ داری سے خالی ہو گئے اور سوشل میڈیا کے بے ہنگم طوفان نے پردہ چاک کرنے والے ہزاروں دروازے کھول دیے ہیں، ایسے میں بیٹیوں کی حفاظت محض ایک سماجی تقاضا نہیں، یہ ایک شرعی ذمہ داری، ایک ایمانی امتحان اور ایک اجتماعی فرض کفایہ ہے، قرآن کریم ہمیں متنبہ کرتا ہے کہ اے ایمان والو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، یہ آیت ہمیں جھنجھوڑ رہی ہے اور راستہ بتا رہی ہے کہ اپنی بیٹیوں کے قدموں کو سنبھالو، ان کے دلوں کو علم و اخلاق کی روشنی سے منور کرو، ان کی حفاظت کو صرف دروازوں اور تالوں تک محدود نہ رکھو بلکہ ان کے کردار، سوچ، اعتماد اور بصیرت کے اطراف ایسی فصیل بنا دو جسے کوئی فریب، کوئی دھوکہ، کسی کی اندھی محبت اور کوئی زہریلی چمک اسے اچک نہ سکے، ملت اسلامیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بیٹیاں محفوظ رہیں تو نسلیں محفوظ رہیں، جب بیٹیاں باحیا، باشعور اور با اعتماد ہوئیں تو قوم طاقتور، باوقار اور فکری اعتبار سے روشن ہوئی، اور جب بیٹیوں کی حفاظت میں غفلت ہوئی تو قوم زوال کی طرف بڑھتی چلی گئی، آج ہمارا زوال بھی ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، اس لئے خدارا! اپنی بیٹیوں کو اللہ کی دی ہوئی امانت سمجھ کر، ان کی حفاظت، تربیت رہنمائی اور اخلاقی حصار کے لیے نئے عزم اور نئے جذبے کے ساتھ کھڑے ہوں، ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں، جہاں بیٹیوں کی حفاظت کے نام پر صرف نعرے بازی، بیانات، افسوس اور رسمی تعزیتیں باقی رہ گئی ہیں مگر عملی اقدام، اجتماعی غیرت اور مضبوط حکمت عملی عنقا ہوتی جا رہی ہے، خطرے کی گھنٹیاں مدتوں سے بج رہی ہیں زور سے مسلسل بے رحمی کے ساتھ لیکن ہمارے دلوں اور سماجی ضمیروں پر جیسے کوئی پتھر رکھ دیا گیا ہو، یہ ہمارے گھروں، خاندانوں، بستیوں اور تعلیمی اداروں کے بیچ بڑھتی ہوئی اندھی کھائی کی خبر دیتی ہے یہ اس ٹوٹے ہوئے رشتے کی گواہ ہے، جسے کبھی ہم نے تربیت، نگرانی، شفقت اور اخلاقی رہنمائی کے مضبوط دھاگوں سے باندھا تھا، ہماری بے جا مصروفیات سے افراتفری پھیل رہی ہے، بچیوں کی ایک بڑی تعداد اپنے دین و ایمان سے ہاتھ دھو کر ارتداد کا شکار ہو رہی ہیں، وہ ہمارے منتشر نظام تربیت سے گم ہوتی جا رہی ہیں، نوجوان نسل اس تیز رفتار ڈیجیٹل طوفان میں اپنی معصومیت، اعتماد اور حساسیت کھو رہی ہے، وہ نسل جس کے ہاتھوں میں ہم نے اسمارٹ فون تو پکڑا دیا مگر ان ہاتھوں کو زندگی کی سمت دینے والی رہنمائی نہیں دی، ان کے لیے ہم نے آسائشیں تو جمع کی مگر حفاظت اور شعور کے قلعے تعمیر نہ کر سکے، اب خاموش رہنا جرم ہے، ابھی بھی وقت ہے کہ ہم ہوش کے ناخن لیں، ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ بیٹیوں کا تحفظ صرف چوکیداروں یا پولیس کی ذمہ داری نہیں یہ ماں کی آنکھوں کا نور، باپ کے اعتماد، اساتذہ کی رہنمائی، سماج و معاشرے کے ماحول اور سوشل میڈیا کے اثرات ان سب کی مشترکہ امانت ہے، انسانی معاشروں کی بقا، انکی عزت، انکے اخلاق اور ان کے مستقبل کا دار و مدار نسلوں کی حفاظت اور ان کی صحیح تربیت پر ہے اور انہی نسلوں میں سب سے زیادہ قیمتی سب سے زیادہ نازک اور سب سے زیادہ ذمہ داری مانگنے والی امانت بیٹیاں ہیں، شاید اسی لیے رحمت للعالمین، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، انھیں ادب سکھایا، ان پر شفقت کی اور ان کی ذمہ داری نبھائی تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا۔

●●●

ہندوستانی فوج نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار

دنیا میں پہلی بار ریمجیٹ تکنیک والے 155 ایم ایم گولے ہوں گے شامل

نئی دہلی: ہندوستانی فوج جلد ہی ایک ایسا قدم اٹھانے جا رہی ہے، جو دنیا کی فوجی تاریخ میں مثال بنے گا۔ ذرائع کے حوالہ سے میڈیا کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فوج ریمجیٹ تکنیک سے مزین 155 ایم ایم آرٹیلری شیل کو تعینات کرنے کی تیاری میں ہے۔ یہ تکنیک آئی آئی ٹی مدراس اور ہندوستانی فوج کے تعاون سے تیار کی گئی ہے اور اس سے توپوں کی مارنے کی صلاحیت 30 سے 50 فیصد تک بڑھ جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس نئی تکنیک کو آرمی ٹیکنالوجی بورڈ سے منظوری مل چکی ہے۔

خاص بات یہ ہے کہ یہ سسٹم فوج میں پہلے سے موجود بھی 155 ایم ایم توپوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یعنی نئی توپ خریدنے کی ضرورت نہیں ہوگی، بلکہ موجودہ اسلحوں سے ہی زیادہ دور تک درست حملہ ممکن ہوگا۔ یہ ایک بڑی کامیابی اس لیے مانی جا رہی ہے، کیونکہ 2013 کی سی اے جی رپورٹ میں انکشاف ہوا تھا کہ ہندوستانی فوج کے پاس اس وقت صرف 10 دن کی شدید جنگ کے لیے ہی گولہ بارود موجود تھا، جبکہ طے پیمانہ 40 دنوں کا تھا۔

اب ریمجیٹ جیسے جدید اور سودیشی گولے نہ صرف مارنے کی صلاحیت بڑھائیں گے، بلکہ طویل وقت تک جنگ لڑنے کی تیاری کو بھی مضبوط کریں گے۔ ریمجیٹ پروجیکٹائل پوری طرح سودیشی تکنیک پر مبنی ہے اور اسے ملک میں ہی بنایا جائے گا۔ اس سے درآمدات پر انحصار کم ہوگا اور بحران کے وقت گولہ بارود کی کمی جیسی حالت سے بچا جا سکے گا۔

یہ تکنیک مستقبل کی جنگوں میں ہندوستانی فوج کو طویل دوری، تیز ردعمل اور زیادہ اثردار فائر پاور فراہم کرے گی۔ ریمجیٹ آرٹیلری شیلس کی تعیناتی کے ساتھ ہندوستان 'نیکسٹ جنریشن وارفیئر' میں ایک نیا باب لکھنے جا رہا ہے اور خودکفیل ہندوستان کے ہدف کو مضبوطی سے آگے بڑھا رہا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ تکنیک فوج میں پہلے سے استعمال ہو رہی ایم 777، دھنش اور دیگر 155 ایم ایم ہووٹزر توپوں کے ساتھ پوری طرح تال میل بٹھائے گی۔ یعنی نئی توپوں کی ضرورت نہیں پڑے گی، جس سے لاگت اور لاجسٹک بوجھ دونوں کم ہوں گے۔

یہ تکنیک عالمی سطح پر بھی بے حد خاص تصور کی جا رہی ہے، کیونکہ یہ توپ سے داغے جانے والے گولے میں ریمجیٹ انجن کا کامیاب استعمال ہے۔ اب تک ریمجیٹ تکنیک کا استعمال خاص طور سے میزائل اور ہائی اسپیڈ طیاروں میں ہوتا رہا ہے۔ ریمجیٹ انجن میں کوئی گھومنے والا پرزہ نہیں ہوتا۔ یہ گولے کی تیز رفتار کا استعمال کر کے ہوا کو دباتا ہے اور اسی سے طاقت پیدا کرتا ہے۔ جیسے ہی گولہ توپ سے نکل کر بہت تیز رفتار پکڑتا ہے، اس کے اندر موجود چھوٹا ریمجیٹ انجن فعال ہو جاتا ہے اور لگاتار تھرسٹ دیتا رہتا ہے۔ اس سے گولہ زیادہ دور تک، زیادہ تیزی سے اور امید سے زیادہ سپاٹ راستہ میں اڑتا ہے۔

بابولال مرانڈی کا ہیمنت حکومت پر قبائلیوں کو گمراہ کرنے کا الزام

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے پی ای ایس اے قوانین کے بارے میں کہا کہ اگرچہ ریاستی حکومت کو عدالت کے دباؤ میں پی ای ایس اے قانون کو نافذ کرنے پر مجبور ہوئی ہو، لیکن قبائلی برادری کو اس کے بارے میں اندھیرے میں رکھنے کی کوششیں جاری ہیں۔ مسٹر مرانڈی نے آج اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا کہ "قبائلی برادری کا عقیدہ، روایات اور شناخت قدیم سناتن اقدار میں گہری جڑی ہوئی ہے ۔ یہ روایات قبائلی برادری کے سماجی ڈھانچے، خودحکمرانی اور طرز زندگی کی بنیاد رہی ہیں۔

"بدقسمتی سے غیر ملکی مذاہب اور ووٹ بینک کی سیاست کے زیر اثر کچھ سیاسی جماعتیں قبائلی برادری کی ان جڑوں کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جھارکھنڈ میں قبائلی برادری کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی ایک منصوبہ بند سازش جاری ہے ، جہاں تبدیلی مذہب، دراندازی اور لالچ جیسے حربوں کے ذریعے بڑے پیمانے پر حملہ کیا جا رہا ہے۔

اس پورے عمل میں ریاستی حکومتی مشینری بھی قبائلی برادری کو ان کی روایتی شناخت اور جڑوں سے دور کرنے کی کوشش کرتی نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ریاستی حکومت کو عدالت کے دباؤ میں پیسا ایکٹ کو نافذ کرنے پر مجبور کیا گیا تھا، لیکن قبائلی برادری کو اس کے بارے میں اندھیرے میں رکھنے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکومت کے پاس پیسا کی بنیادی روح یعنی قبائلی خودمختاری کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں ہے۔ قبائلی معاشرے کا روایتی خودمختار نظام صدیوں سے موجود ہے، جس میں مانجھی- پرگنہ، منڈا- مانکی- دیوری، ڈھوکلو- سہور، ہٹو منڈا، پاڑاہا راجہ، پاہن، سردار، ناپا، اور ڈاکوا جیسے عہدوں کو سماجی شناخت تسلیم کیا جاتا ہے۔

پیسا تب ہی معنی خیز ہوگا جب ان روایتی اداروں اور عہدیداروں کو تسلیم کیا جائے گا۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ جب تک پی ای ایس اے کا اصل اختیار مقامی قبائلی برادریوں اور ان کی روایتی گرام سبھا کو منتقل نہیں کیا جاتا، پی ای ایس اے ایکٹ کا مقصد ادھورا رہے گا۔ ریاستی حکومت کو پی ای ایس اے کے قوانین کو عام کرنا چاہئے اور گرام سبھا کے حقوق اور روایتی خود حکومتی نظام پر اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہئے۔

بھوپال: ٹیچروں نے اپنے 21 نکاتی مطالبات کی حمایت میں زبردست مظاہرہ کیا۔

کشمیری طلبا اور تاجروں کے تحفظ کیلئے سخت قانون بنایا جائے

جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا مطالبہ

نئی دہلی: جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے ملک کے مختلف حصوں میں کشمیری طلبہ اور کشمیری شال فروخت کرنے والے تاجروں کے خلاف ہراسانی، تشدد اور امتیازی سلوک کے واقعات پر شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے قومی انسانی حقوق کمیشن کو ایک تفصیلی مکتوب ارسال کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ان واقعات کی غیر جانبدارانہ جانچ کی جائے اور متاثرین کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں، خصوصاً ہماچل پردیش، ہریانہ، اتراکھنڈ، دہلی اور مہاراشٹر میں کشمیری تاجروں اور طلبہ کو مسلسل دھمکیوں اور دباؤ کا سامنا ہے۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ چند دنوں کے دوران درجن سے زائد ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جو کسی منظم رویے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ کشمیری شال فروش کئی دہائیوں سے پرامن طریقے سے اپنا روزگار چلا رہے تھے، مگر اب انہیں روکنا، ان کے سامان کو نقصان پہنچانا اور بعض مقامات پر لوٹ مار جیسے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں۔

کشمیر میں خشک موسم کے بیچ سردیوں کا زور تیز، گلمرگ سرد ترین مقام

سری نگر: (یو این آئی) وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں ایک بار پھر گراوٹ درج ہونے سے سردیوں کا زور بڑھ گیا ہے اور سیاحتی مقام گلمرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے ۔ اطلاعات کے مطابق سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ اور کچھ پہاڑی علاقوں میں دوران شب ہلکی برف باری ہوئی ہے ۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق موسم گرما کی راجدھانی سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

لاڈو لکشمی اسکیم کے ساتھ حکومت کی دھوکہ دہی

خواتین کے وقار سے چھیڑ چھاڑ نا قابل برداشت: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ کے سرسا سے رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے ریاستی حکومت پر لاڈو لکشمی اسکیم کے نام پر خواتین کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے مقصد سے شروع کی گئی اس اسکیم کو بی جے پی حکومت نے شرائط اور اعداد و شمار کے جال میں الجھا دیا ہے جو کہ انتہائی قابل مذمت اور شرمناک ہے ۔ ایک بیان میں کماری سیلجا نے کہا کہ حکومت اپنے ہی عہد سے مکر گئی ہے۔ جن خواتین کو بغیر کسی امتیاز کے مالی امداد ملنی چاہیے تھی اب ان سے ان کے بچوں کے نمبر مانگے جا رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اب ماں کی اہلیت کا تعین اس کے بچے کے رپورٹ کارڈ سے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2100 روپے کی معمولی امداد کے لیے 80 فیصد نمبروں کی شرط عائد کرنا غریب، محنت کش طبقے اور دیہی خواتین کے ساتھ براہ راست ناانصافی ہے۔

یہ پالیسی خواتین کو بااختیار بنانے کی نہیں بلکہ ایک ذہنیت کی عکاسی کرتی ہے جو خواتین کو نیچا دکھاتی ہے۔ حکومت بھول گئی ہے کہ ہر ماں کے حالات ایک جیسے نہیں ہوتے ۔ وسائل کی کمی، سرکاری اسکولوں کی حالت اور سماجی حالات کی وجہ سے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں سے ایسے نتائج کی توقع رکھنا غیر انسانی ہے۔ کماری سیلجا نے واضح کیا کہ لاڈو لکشمی یوجنا کے فوائد بی پی ایل خاندانوں کی تمام خواتین کو بغیر کسی شرط کے دستیاب ہونے چاہئیں۔ نمبروں اور قواعد کے ذریعے خواتین کو ان کے حقوق سے محروم کرنا غلط ہے ۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت خواتین کے ساتھ ایسا سلوک کرتی رہی تو کانگریس پارٹی ان کے حقوق کے لیے بھرپور طریقے سے لڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کا احترام کوئی احسان نہیں بلکہ ان کا حق ہے اور اس حق پر کسی قیمت پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

حکومت بجلی کو کفایتی بنانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے: عمر عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ حکومت نے عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دیتے ہوئے بجلی کو سستا رکھنے سلسلہ جاری رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025- 26 کے لئے جموں و کشمیر میں بجلی کے عمومی نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

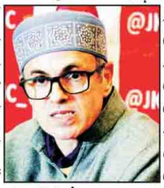

وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: 'حکومت بجلی کو قابل استطاعت رکھ کر لوگوں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: ' مالی سال 5 2025- 26 کے لئے جموں و کشمیر میں بجلی کے عمومی نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے جبکہ ٹائم آف ڈے (ٹی او ڈی) ٹیرف بھی بدستور برقرار رہے گا'۔

ای ڈی نے 58 کروڑ روپے سے زائد کی جائیداد ضبط کی

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے گروگرام علاقائی دفتر نے اندر جیت سنگھ یادو، اس کے ساتھیوں اور دیگر متعلقہ اداروں سے جڑے منی لانڈرنگ معاملے کی جاری تفتیش کے سلسلے میں حال ہی میں دہلی میں متعدد مقامات پر تلاشی مہم چلائی ہے۔ یہ اطلاع جمعہ کو علاقائی دفتر نے دی۔ ملزمان پر جبری وصولی، نجی مالیاتی اداروں کے ساتھ جبری قرض کے معاہدے کرانے ، ہتھیاروں کی نوک پر دھمکیاں دینے اور اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں سے پیسے حاصل کرنے کے الزامات ہیں۔ ہریانہ اور اترپردیش پولیس کی جانب سے اندر جیت سنگھ یادو اور اس کے ساتھیوں کے خلاف درج 15 سے زیادہ ایف آئی آرز اور داخل چارج شیٹس کی بنیاد پر، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے منی لانڈرنگ روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت تفتیش شروع کی۔ ان الزامات میں اسلحہ ایکٹ، بھارتی نیائے سنہتا اور بھارتی ڈھنڈ سنہتا کی خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ ایف آئی آر کے مطابق، جیم ریکارڈز انٹرٹینمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، جو 'جیم ٹیونز' کے نام سے کام کرتی ہے، کا مالک اور اصل کنٹرولر اندر جیت سنگھ یادو قتل، جبری وصولی، جبری قرض نپٹارے کے معاملات، دھوکہ دہی، جعل سازی، زمین پر قبضے اور دیگر پرتشدد جرائم سمیت مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ یادو اس وقت ہریانہ پولیس کے کئی مقدمات میں مطلوب ہے اور خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ مفرور ہو کر متحدہ عرب امارات سے اپنی سرگرمیاں چلا رہا ہے۔

جسمانی و ذہنی معذوروں کے مسائل پر خصوصی توجہ دی جائے

صدر جاگروتی کے کویتا کی معذور بچوں اور ان کے والدین سے ملاقات

حیدرآباد: صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے بوئن پلی میں واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار امپاورمنٹ آف پرسنس وتھ انٹیلکچول ڈس ایبلیٹیز (این آئی ای پی آئی ڈی) میں تربیت حاصل کرنے والے خصوصی نگہداشت کے حامل بچوں اور ان کے والدین سے ملاقات کی۔ بعد ازاں بنجارہ ہلز میں واقع تلنگانہ جاگروتی کے دفتر میں خصوصی اجلاس کے دوران انہوں نے ان بچوں اور والدین کے درپیش مسائل سے تفصیلی واقفیت حاصل کی۔ کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ ذہنی نشوونما میں کمی کا شکار بچوں کے لئے آج تک کسی بھی حکومت نے سنجیدہ اقدامات نہیں کئے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں طویل عرصہ تک ذہنی طور پر متاثرہ افراد کو معذورین کے زمرے میں شامل ہی نہیں کیا گیا، تاہم پارلیمنٹ میں ان کی جدوجہد کے نتیجہ میں مختلف نوعیت کی معذوریوں کو قانونی حیثیت اور شناخت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ تلنگانہ میں معذور بچوں کے والدین کو سرکاری اسکیموں میں ترجیح دینے کے خصوص میں جدوجہد کی تھی اور اس سلسلہ میں جی او بھی جاری ہوا، مگر بدقسمتی سے اس پر مؤثر عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ صدر تلنگانہ جاگروتی نے کہا کہ ذہنی طور پر متاثرہ بچوں کے والدین کو مکانات کرایہ پر بھی نہیں ملتے، اسی لئے وہ مطالبہ کر رہی ہیں کہ انہیں ڈبل بیڈ روم مکانات فراہم کئے جائیں اور ساتھ ہی باقاعدہ پنشن بھی دی جائے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ یہ جدوجہد متاثرہ خاندانوں کی جانب سے ہوگی اور عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو کسی قسم کی تکلیف میں مبتلا نہ کریں۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ایسی پالیسی مرتب کرے جس کے تحت خصوصی نگہداشت کے حامل بچوں کو ہمدردی نہیں بلکہ عزت اور وقار کے ساتھ دیکھا جائے۔ کلواکنٹلہ کویتا نے بتایا کہ معذورین اور ذہنی طور پر متاثرہ بچوں کے لئے کام کرنے والی مختلف تنظیموں کی خواہش پر تلنگانہ جاگروتی میں باقاعدہ ڈس ایبلیٹی ونگ قائم کی گئی ہے، جو مستقل طور پر ان کے مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کرے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسپائنل ڈس ایبلیٹی کے شکار افراد کو بھی پنشن اسکیموں میں شامل کیا جانا چاہئے اور حکومت پر دباؤ ڈال کر پنشن اور مکانات کی فراہمی تک جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

نالندہ: مان پور تھانہ کے تحت موضع نگما میں ایک نوجوان کا گلا دبا کر قتل کر دیا گیا جس سے علاقہ میں کشیدگی پھیل گئی۔

کشمیر کے اُڑی میں اچانک گرا پہاڑ

سڑک سے گزر رہے لوگوں کی نکل پڑی چیخ، خوفناک ویڈیو آئی سامنے

سرینگر: جموں و کشمیر کے اُڑی میں اس وقت افراتفری کا عالم پیدا ہو گیا، جب لینڈسلائیڈ کے سبب پہاڑوں سے چٹانیں سڑک پر گرنے لگیں۔ یہ حادثہ بارہمولہ-اُڑی روڈ پر پیش آیا۔ بارہمولہ میں ایکو پارک کے سامنے والے علاقہ کے پاس لینڈسلائیڈ کے سبب ٹریفک پوری طرح سے روک دیا گیا۔ یہاں سڑک کو چوڑا بنانے کا کام بھی چل رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ پہاڑ سے اب بھی چٹانیں اور ملبہ گر رہا ہے، جس سے سنگین خطرہ بنا ہوا ہے۔ ایکو پارک علاقہ میں لینڈسلائیڈ کے سبب سری نگر-بارہمولہ قومی شاہراہ بند ہو گیا، جس سے ٹریفک جام کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس حادثہ میں کسی کے ہلاک ہونے کی خبر نہیں ہے، لیکن مقامی لوگوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ اس درمیان شدید برف باری کے سبب کشمیر کو جموں علاقہ سے جوڑنے والی مغل روڈ اور سنتھن ٹاپ روڈ بند ہو گئی ہے۔ افسران نے بتایا کہ جموں-سری نگر قومی شاہراہ گاڑیوں کے لیے کھلا رہا، لیکن

خراب موسم کو پیش نظر رکھتے ہوئے مسافروں کو دن کے وقت ہی شاہراہ پر سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

ٹریفک پولیس کے مطابق برف باری کے سبب مغل روڈ اور سنتھن روڈ بند ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جب تک یہ سڑکیں پوری طرح سے نہ کھل جائیں، تب تک ان پر سفر نہ کریں۔ وادی کشمیر کے شوپیاں اور اننت ناگ ضلعوں کو جموں علاقہ کے پونچھ اور کشتواڑ ضلعوں سے جوڑنے والے دونوں راستہ پیر کی گلی اور سنتھن ٹاپ بیلٹ سمیت دیگر علاقوں میں ہوئی برف باری کے بعد بند کر دیے گئے ہیں۔ برف باری کم ہونے کے بعد ان سڑکوں کو کھول دیا جائے گا اور ٹریفک بہتر انداز میں بحال کر دیا جائے گا۔

انیس ریاستوں میں زمین کے کاغذات آن لائن

خرید و فروخت اور قرض کا عمل آسان

نئی دہلی: ملک میں زمین سے متعلق امور کو آسان، شفاف اور تیز بنانے کے مقصد سے مرکزی حکومت نے ایک اہم پیش رفت کی ہے، جس کے تحت اب 19 ریاستوں کے شہری اپنے زمین کے کاغذات گھر بیٹھے ڈیجیٹل شکل میں ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔ یہ دستاویزات قانونی طور پر مکمل طور پر معتبر ہوں گی اور انہیں خرید و فروخت، عدالتی کارروائیوں اور بینک قرض کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔ حکومت کے مطابق، محکمہ وسائلِ اراضی کی جانب سے زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانے کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اس اقدام کے بعد شہریوں کو زمین سے متعلق امور کے لیے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت کم ہو گی ہے اور زیادہ تر خدمات آن لائن دستیاب ہو رہی ہیں۔ خاص طور پر 406 اضلاع میں بینک اب

زمین کو رہن رکھنے سے متعلق معلومات آن لائن جانچ سکتے ہیں، جس سے قرض کی منظوری میں غیر ضروری تاخیر ختم ہو رہی ہے۔ دیہی ترقی کی وزارت نے بتایا کہ ملک کے 97 فیصد سے زائد دیہات میں زمین کے حقوق سے متعلق ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکے ہیں۔ اسی طرح تقریباً 97 فیصد زمین کے نقشے بھی ڈیجیٹل شکل میں تبدیل کر دیے گئے ہیں، جبکہ 85 فیصد دیہات میں تحریری ریکارڈ کو نقشوں کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے، جس سے زمین کی شناخت اور ملکیت کے تنازعات میں کمی آنے کی توقع ہے۔ شہری علاقوں میں زمین کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے قومی سطح پر ایک خصوصی منصوبہ شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت جدید جغرافیائی تکنیکوں کی مدد سے شہری زمین کا سروے کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 157 شہری بلدیاتی اداروں میں کام جاری ہے، جن میں سے 116 علاقوں میں فضائی سروے مکمل ہو چکا ہے اور ہزاروں مربع کلومیٹر رقبے کو اعلیٰ معیار کی تصویروں کے ذریعے کور کیا گیا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ 72 شہروں میں زمینی جانچ کا عمل شروع ہو چکا ہے، جبکہ 21 شہروں میں یہ کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مالی سال 2025-26 کے لیے 24 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایک ہزار پچاس کروڑ روپے کی مالی مدد فراہم کی گئی ہے تاکہ زمین کے ڈیجیٹل ریکارڈ کا عمل مکمل کیا جا سکے۔

’ریاست میں اسکولی تعلیم میں مراٹھی لازمی زبان ہے‘

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں ستارہ میں 99ویں آل انڈیا مراٹھی ادبی کانفرنس کا افتتاح ہوا

ستارہ: ریاست میں اسکولی تعلیم میں مراٹھی لازمی زبان رہے گی۔ کوئی دوسری ہندوستانی زبان لازمی نہیں ہوگی، یہ اختیاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے واضح کیا کہ دیگر زبانیں کس درجہ سے شروع کی جائیں گی اس کا فیصلہ ڈاکٹر نریندر جادھو کی سربراہی والی کمیٹی کی رپورٹ ملنے کے بعد لیا جائے گا۔ مراٹھی زبان صرف رابطے کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ یہ مہاراشٹر کی روح ہے، وزیر اعلیٰ فڑنویس نے ستارہ کے شاہو اسٹیڈیم میں منعقدہ 99ویں آل انڈیا مراٹھی ادبی کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر زور دیا۔

لینگویج پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ ریاست میں مراٹھی زبان لازمی ہوگی۔ تاہم، کسی دوسری ہندوستانی زبان کو لازمی نہیں بنایا جائے گا۔ دوسری زبانیں اختیاری ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اس کا مطالعہ کرنے کے لیے ڈاکٹر نریندر جادھو کی سربراہی میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے، اور اس کی رپورٹ آخری مرحلے میں ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ وشواس پاٹل کے ناول ’پانی پت‘ کو پڑھ کر ان کی سوچ پر گہرا اثر پڑا، وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا، مراٹھی ادب کی اصل پہچان ایسے ادب کی تخلیق ہے جو مراٹھی مٹی کے ساتھ سچا ہے اور تاریخ، سماج اور انسان کو مرکز میں رکھتا ہے۔ وارکاری ادب، سنت دنیشور مہاراج، سنت نام دیو مہاراج کے تعاون کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے ذکر کیا کہ سنت توکارام مہاراج کے خیالات اور ’شبد پجی رتنے‘ کی روایت آج بھی سماج کی رہنمائی کر رہی ہے۔ یہ یاد کرتے ہوئے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج نے ریاستی لین دین کی لغت تیار کی تھی اور مراٹھی زبان کو انتظامی درجہ دیا تھا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت مراٹھی کے تحفظ کے لیے پابند عہد ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے مراٹھی زبان کو کلاسیکی زبان کا درجہ دیا ہے، اور اب مراٹھی کی ترقی کے لیے مرکزی حکومت کے تعاون سے مثبت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ صرف درجہ حاصل کرنا کافی نہیں ہے، بلکہ ہمارا مقصد مراٹھی کو وسیع پیمانے پر پہچان دلانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جے این یو جیسے اداروں میں مراٹھی کی تعلیم شروع کی گئی ہے۔

اس بات کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہ مراٹھی ادب کے میدان میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دی جائے گی، وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ ادبی تخلیق سماج کے شعور کو پھیلانا ہے۔ اس لیے انہوں نے کہا کہ تنقید اور تعریف دونوں کے ذریعے اسے بہتر کرنے کا راستہ تلاش کیا جانا چاہیے۔ ستارہ کی ادبی روایت کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ اب تک منعقد ہونے والی 98 آل انڈیا مراٹھی ادبی کانفرنسوں میں سے سب سے زیادہ چھ کانفرنسیں ستارہ ضلع میں منعقد کی گئی ہیں اور سب سے زیادہ 17 کانفرنس کے صدور ستارہ ضلع سے تھے۔ اخبار فروشوں اور کتاب فروشوں کو ریاست کے تمام ایس ٹی بس اسٹانڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر دوبارہ دکانیں دی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ مناسب قیمت پر کتابیں فروخت کرنے والی دکانوں کو تمام ضلع کلکٹروں اور تحصیلداروں کے دفاتر کے سامنے اجازت دی جائے۔

تھانے میں شیوسینا کے 7 امیدوار بلا مقابلہ منتخب

کچھ امیدواروں کی جانب سے کاغذات نامزدگی واپس لینے اور کچھ امیدواروں کی نامزدگی کو کالعدم قرار دیے جانے پر شیوسینا کو ملی کامیابی

انوار الحق خان

تھانے: تھانے میں مہایوتی اتحاد کے اعلان کے بعد اصل لڑائی شندے شیوسینا اور ٹھاکرے برادران کی شیوسینا، یو بی ٹی اور ایم این ایس اتحاد کے درمیان ہونے کا امکان ہے۔ شیوسینا شندے گروپ کے سات امیدوار انتخابات سے پہلے ہی بلامقابلہ منتخب ہو چکے ہیں، کیونکہ کچھ نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے ہیں۔ یہ ساتوں ایکناتھ شندے اور رویندر پھاٹک کے بھی قریبی ہیں اور انتخابی فیصلہ سازی کی عہدیدار متنازعہ وروشالی پاٹل ہیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر شندے نے بلامقابلہ منتخب میونسپل کونسلروں کو مبارکباد دی ہے۔

تھانے میں مہایوتی اتحاد کے اعلان کے بعد یہ توقع کی جا رہی تھی کہ اصل لڑائی شندے سینا اور ادھو ٹھاکرے سینا اور ایم این ایس اتحاد کے درمیان ہوگی۔ تاہم انتخابات سے قبل شندے کی شیوسینا نے سات امیدواروں کو بلامقابلہ منتخب کیا۔ وارڈ نمبر 18 بی میں شندے شیوسینا کے امیدوار رویندر پھاٹک کی بیوی جے شری پھاٹک بلامقابلہ جیت گئیں۔ وہ شندے شیوسینا کے سابق ایم ایل سی رویندر پھاٹک کی بیوی ہیں۔ ٹھاکرے کی شیوسینا کی امیدوار سنیہا ناگرے نے اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا۔ شندے شیوسینا کے امیدوار سکھدا مورے نے وارڈ نمبر 1 میں بلامقابلہ کامیابی حاصل کی۔ وہ شیوسینا کے سکریٹری سنجے مورے کی اہلیہ ہیں۔ کانگریس امیدوار وشالی پوار نے اپنا نامزدگی واپس لینے اور ایم این ایس امیدوار پراچی گھاڈگے کی نامزدگی کو کالعدم قرار دیے جانے کے بعد سکھدا مورے بلامقابلہ جیت گئے۔ شندے شیوسینا کی امیدوار ایکتا بھوئیر نے وارڈ نمبر 17 اے میں بلامقابلہ کامیابی حاصل کی۔ شندے شیوسینا کے امیدوار رام ریپالے وارڈ نمبر 18 ڈی میں بلامقابلہ جیت گئے۔ ٹھاکرے کے شیوسینا کے امیدوار وکرانت گھاگ نے دستبرداری اختیار کر لی اور کانگریس سمیت تمام آزاد امیدوار دستبردار ہو گئے۔ وارڈ نمبر 14 اے میں شندے شیوسینا کی امیدوار شیتل دھاملے بلا مقابلہ جیت گئے، جب کہ اجیت پوار کی این سی پی امیدوار ارو پاٹل اور دیگر آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے۔ ٹھاکرے کی شیوسینا کی امیدوار دیپتی بابر کے کاغذات نامزدگی واپس لینے اور آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لینے کے بعد وارڈ نمبر 5 بی میں سلکھا چوان بلا مقابلہ جیت گئی۔ شندے شیوسینا کے امیدوار جے شری ڈیوڈ نے وارڈ نمبر 5 بی میں بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی جب ٹھاکرے کے شیوسینا امیدوار دادا بھاؤ ریپالے نے اپنا نامزدگی واپس لے لیا۔ اپوزیشن اس اقدام کی تنقید کر رہی ہے اور اسے ایک بڑا سیاسی کھیل قرار دے رہی ہے کیونکہ انتخابات سے پہلے اتنی بڑی تعداد میں شندے شیوسینا کے امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔

بی ایم سی نے چیمبور میں نامزدگیوں کی جانچ پڑتال کے دوران مبینہ طور پر رشوت طلب کرنے پر جونیئر آڈیٹر کو معطل کر دیا

ممبئی: بی ایم سی انتظامیہ نے جمعرات کو چیمبور میں الیکشن ڈیوٹی پر تعینات ایک جونیئر آڈیٹر دیپک جوہرے کو نامزدگی فارم کی جانچ پڑتال کے دوران مبینہ طور پر رشوت طلب کرنے کے الزام میں معطل کر دیا۔ جوائنٹ کمشنر وشواس شنکروار نے کہا، ”ملازم کو فوری طور پر اس وقت معطل کر دیا گیا ہے جب ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس نے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لیے رشوت طلب کی تھی۔ اسے ایم ویسٹ وارڈ (چیمبور) کے ریٹرننگ آفس میں تعینات کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی مزید تحقیقات کی جائے گی۔ معطلی کا حکم ایڈیشنل میونسپل کمشنر اشونی جوشی نے دیا تھا۔“ معطل افسر بی ایم سی کے فنانس ڈپارٹمنٹ میں جونیئر آڈیٹر کے طور پر کام کر رہا تھا اور اس وقت الیکشن ڈیوٹی کے لیے تعینات تھا۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کو ایک شکایت اور پختہ شواہد موصول ہوئے کہ جوہرے نے انتخابی کام کے دوران بہت سنگین بدتمیزی کی ہے اور انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالی ہے۔

مہاراشٹر کے چندر پور کے ایک کسان نے گردے کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا

ناگپور/ چندر پور: مہاراشٹر میں گردے کے ریکیٹ کے چونکا دینے والے اسکینڈل کی تحقیقات میں پولیس نے ایک اہم انکشاف کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ریاکٹ صرف ملک تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے کمبوڈیا سے روابط ہیں۔ پولیس نے تامل ناڈو کے ایک ہسپتال کے ساتھ ساتھ دو ڈاکٹروں کی بھی تفتیش میں اہم کرداروں کے طور پر شناخت کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ ریاکٹ مبینہ طور پر گردوں کی پیوندکاری کے لیے مریضوں سے 80 لاکھ روپے تک وصول کرتا تھا، جو عطیہ دہندگان کو صرف ایک چھوٹا حصہ ادا کرتا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ اس ریاکٹ کا پردہ فاش سب سے پہلے چندر پور کے ایک ڈیری فارمر روشن کولے نے کیا تھا۔ اس نے مالی بے ضابطگیوں کا الزام لگایا اور اپنے قرضوں سے بچنے کے لیے کمبوڈیا میں اپنا گردہ بیچنے پر مجبور ہوا۔ چندر پور کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ممکا سدرشن نے کہا کہ انہوں نے دو ڈاکٹروں، نئی دہلی کے ڈاکٹر رویندر پال سنگھ اور تمل ناڈو کے ترچی میں اسٹار کمس ہسپتال کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر راجا رتنم گووندسوامی کو نیٹ ورک میں کلیدی کھلاڑیوں کے طور پر شناخت کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران نام سامنے آنے کے بعد ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) اور لوکل کرائم برانچ (LCB) کے اہلکاروں کو نئی دہلی اور ترچی بھیجا گیا تا کہ دونوں ڈاکٹروں کو حراست میں لیا جا سکے۔

اویسی گوونڈی سے انتخابی مہم کا کریں گے آغاز

وہ ضمیر قریشی اور دیگر کے لیے چلائیں گے مہم

ممبئی: 2026 کے ممبئی بی ایم سی انتخابات کے لیے مہم زور پکڑ گئی ہے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے اپنی پہلی انتخابی ریلی کا اعلان کر کے سب کو حیران کر دیا ہے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار ضمیر محمد مرتضیٰ قریشی (وارڈ 136) نے بتایا کہ پارٹی کی پہلی بڑی عوامی ریلی ہفتہ کو گوونڈی کے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر میدان میں شام 5 بجے سے رات 10 بجے تک منعقد ہوگی۔ اے آئی ایم آئی ایم کے قومی صدر، بیرسٹر اور ایم پی اسد الدین اویسی مہمان خصوصی ہوں گے۔ ان کے ساتھ سابق ایم ایل اے وارث پٹھان اور عتیق خان (سر) سمیت دیگر اہم رہنما بھی ہوں گے۔ ضمیر قریشی کو اس ریلی میں دس ہزار سے زیادہ حامیوں اور مقامی شہریوں کی شرکت کی توقع ہے۔ اس تقریب کو گوونڈی-مانخورد جیسے مسلم اکثریتی علاقوں میں پارٹی کی مضبوط موجودگی کا مظاہرہ کرنے کی طرف ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔

ممبئی میں میئر راشٹروادی کانگریس پارٹی کا ہی بنے گا: نواب ملک

16 جنوری کو ممبئی میں این سی پی کی اصل طاقت سامنے آئے گی، الیکشن افسران کا رویہ جانبدارانہ، الیکشن کمیشن سے شکایت کا اعلان

ممبئی: این سی پی کے سینئر لیڈر، سابق وزیر اور ممبئی ڈویژنل الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے صدر نواب ملک نے پرزور دعویٰ کیا ہے کہ آنے والے ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کے بعد ممبئی کا میئر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کا ہی ہوگا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب جھارکھنڈ میں ایک سیٹ ہونے کے باوجود وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے تو ممبئی میں 30 نشستوں پر بھی این سی پی کا میئر بننا بالکل ممکن ہے۔ ساڑھے تین برس بعد نواب ملک کی پہلی پریس کانفرنس ہونے کے باعث سیاسی حلقوں اور میڈیا میں خاصی بے چینی اور تجسس پایا جا رہا تھا کہ وہ کیا انکشافات کریں گے۔ توقع کے مطابق نواب ملک نے میئر کے حوالے سے بڑا سیاسی بیان دے کر ممبئی کی سیاست میں ہلچل مچا دی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ این سی پی کی ضرورت ہو یا نہ ہو، ممبئی میں پارٹی کی اصل طاقت کا اندازہ 16 جنوری کو ہو جائے گا۔ ان کے مطابق نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے ممبئی میں 94 نشستوں پر اپنے امیدوار میدان میں اتارے ہیں، جبکہ 95ویں نشست پر داخل کیا گیا نامزدگی فارم معمولی تکنیکی وجہ سے مسترد کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ دھاراوی اور رمابائی امبیڈکر نگر کامراج نگر میں پارٹی نے حمایتی امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ نواب ملک نے کہا کہ جہاں جہاں این سی پی مضبوطی سے انتخاب لڑ سکتی تھی وہاں امیدوار دیے گئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پارٹی کے امیدواروں میں خواتین کی تعداد نمایاں ہے اور فہرست میں ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، سبزی فروش، صفائی کارکن سمیت سماج کے ہر طبقے کو نمائندگی دی گئی ہے۔ مراٹھی بولنے والوں کے ساتھ ساتھ وہ تمام افراد جو ممبئی کو اپنی کرم بھومی مانتے ہیں، انہیں بھی موقع دیا گیا ہے۔ مسلم، عیسائی، شمالی ہند سے تعلق رکھنے والے، جنوبی ہند کے تیلگو بولنے والے، سبھی طبقات کو منصفانہ نمائندگی دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ نواب ملک نے دعویٰ کیا کہ ممبئی میں سب سے زیادہ ٹکٹ شمالی ہندوستانی برادری کو این سی پی نے دیے ہیں۔ نواب ملک نے اس موقع پر پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جب کچھ حلقوں کی جانب سے یہ کہا جا رہا تھا کہ نواب ملک کے ہوتے ہوئے اتحاد ممکن نہیں، تب اجیت پوار مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑے رہے اور یہ واضح موقف اختیار کیا کہ این سی پی کو کسی اتحاد کی ضرورت نہیں اور پارٹی اپنے بل پر انتخاب لڑے گی۔

ایم این ایس کے 11 عہدیداروں کا اجتماعی استعفیٰ

شیوسینا یو بی ٹی سے اتحاد پر ناراضگی، بی جے پی میں شامل

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر نو نرمان سینا کے 11 عہدیداروں نے ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں شیوسینا یو بی ٹی کے ساتھ اتحاد پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے جمعہ کے روز اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا اور بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی میں ریاستی ثقافتی امور کے وزیر آشیش شیلار نے ان تمام عہدیداروں کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر شیلار نے کہا کہ ایم این ایس صدر راج ٹھاکرے نے شیوسینا یو بی ٹی کے ساتھ غیر فطری اتحاد کیا ہے، جس کے باعث منسے میں وفاداری کے ساتھ کام کرنے والے کئی کارکن ناراض ہو گئے ہیں۔

انہوں نے یقین دلایا کہ جو افراد بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں، انہیں پارٹی میں مناسب عزت و مقام دیا جائے گا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ممبئی کے وارڈ نمبر 97 اور 98 میں ٹکٹ نہ ملنے کی وجہ سے ایم این ایس کے کئی کارکن ناخوش تھے۔ ایم این ایس نے وارڈ 97 سے ہیتل گالا اور وارڈ 98 سے دیپتی کاٹے کو امیدوار بنایا، جس پر شدید ناراضگی سامنے آئی۔

اسی ناراضگی کے تحت بالا چوہان کی قیادت میں 11 عہدیداروں نے منسے کو الوداع کہہ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ بالا چوہان نے بتایا کہ تقریباً 20 سال قبل ایم این ایس کے قیام کے وقت سے وہ راج ٹھاکرے کے ساتھ پوری وفاداری کے ساتھ کام کر رہے تھے، مگر اس بار ان کی جگہ کسی اور کو ٹکٹ دیا گیا، جس سے وہ اور ان کے حامی کارکن مایوس ہو گئے۔ اسی بنا پر ایم این ایس چھوڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ مشعل نشان پر انتخاب لڑیں گے۔

بی ایم سی انتخابات کے لیے 10231 پولنگ اسٹیشن قائم

ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے تمام 227 وارڈوں کے پولنگ اسٹیشنوں کی حتمی وارڈ فہرست جاری

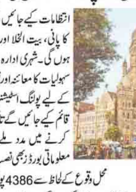

ممبئی: آئندہ بلدیاتی انتخابات کی تیاری میں برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) اپنے 10.3 ملین ووٹروں کے لیے شہر بھر میں 10 ہزار 231 پولنگ اسٹیشن قائم کر رہی ہے۔ میونسپل کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بھوشن گگرانی نے بتایا کہ پولنگ اسٹیشنوں کی منصوبہ بندی وارڈ وار آبادی، ووٹر ٹرن آؤٹ اور جغرافیائی حالات کی بنیاد پر کی گئی ہے تاکہ ووٹرز کی آسانی سے رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میونسپل باڈی نے ریاستی الیکشن کمیشن کے قواعد اور رہنما خطوط کے مطابق تمام 227 وارڈوں کے پولنگ اسٹیشنوں کی حتمی وارڈ وار فہرست شائع کی ہے۔ ان انتظامات کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا اور ووٹرز کے لیے ایک محفوظ، آسان، اور پریشانی سے پاک ووٹنگ کا تجربہ فراہم کرنا ہے۔ گگرانی نے کہا کہ ووٹروں سے ووٹنگ کے دن کسی بھی الجھن سے بچنے کے لیے اپنے تفویض کردہ پولنگ اسٹیشنوں کی پہلے سے تصدیق کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ 10 ہزار 231 پولنگ اسٹیشن 24 انتظامی وارڈ دفاتر میں پھیلے ہوئے ہیں اور ان میں 23 مرکزی پولنگ مراکز شامل ہیں۔ بزرگ شہریوں، معذوروں اور خواتین کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے اور پولنگ اسٹیشنز پر بجلی، پینے کا پانی، بیت الخلا اور ریمپ جیسی بنیادی سہولیات میسر ہوں گی۔ شہری ادارہ نے کہا کہ ریٹرننگ آفیسر نے ان سہولیات کا معائنہ اور تصدیق کی ہے۔ ووٹرز کی مزید مدد کے لیے پولنگ اسٹیشنز کے قریب ووٹر اسسٹنس سینٹرز قائم کیے جائیں گے تاکہ ووٹر لسٹ میں ان کے نام تلاش کرنے میں مدد ملے، جبکہ ووٹرز کی رہنمائی کے لیے معلوماتی بورڈز بھی نصب کیے جائیں گے۔

محل وقوع کے لحاظ سے 4386 پولنگ اسٹیشن سرکاری اور نیم سرکاری عمارتوں سے کام کریں گے۔ ان میں سے 2387 بند جگہوں پر، 880 نیم بند جگہوں پر اور 1119 کھلی جگہوں پر واقع ہوں گے۔ 702 پولنگ اسٹیشنز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں قائم ہوں گے جبکہ بقیہ 5143 شہر بھر کی نجی عمارتوں سے کام کریں گے۔ ایک شہری عہدیدار نے بتایا کہ مختلف مقامات پر پولنگ اسٹیشنوں کی یہ وسیع تقسیم رسائی کو زیادہ سے زیادہ کرنے اور پورے ممبئی میں ہموار، محفوظ اور موثر ووٹنگ کو یقینی بنانے کی کوشش کی عکاسی کرتی ہے۔

اندھیری میں ملاوٹ شدہ دودھ کا بڑا ریکیٹ بے نقاب

7 افراد گرفتار، ایک ہزار لیٹر مصنوعی دودھ اور 2 ہزار خالی پیکٹ ضبط، افراد گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس نے مضافاتی علاقے اندھیری میں ملاوٹ شدہ دودھ کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے 7 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزمان مشہور برانڈز کے خالی دودھ کے پیکٹوں میں مصنوعی دودھ بھر کر انہیں مارکیٹ میں فروخت کرنے کی تیاری میں تھے۔ یہ کارروائی جمعہ کے روز اندھیری ویسٹ کی مہاکالی کیوز روڈ پر واقع ایک گودام میں کی گئی۔

ویروسا پولیس اور فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی مشترکہ کارروائی کے دوران 1,000 لیٹر مصنوعی دودھ، 2,000 خالی برانڈیڈ دودھ پیکٹ، پیکٹ بھرنے اور سیل کرنے والی مشینری اور 50,000 روپے نقد برآمد کیے گئے۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان امول اور گوکل جیسے معروف برانڈز کے سیل بند پیکٹوں سے سرنج کے ذریعے دودھ نکالتے تھے، اسے گندے پانی کے ساتھ ملا کر دوبارہ انہی پیکٹوں میں بھرتے اور ناقص طریقے سے سیل کر دیتے تھے تاکہ صارفین کو دھوکہ دے کر مالی فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ پولیس کے مطابق اصل دودھ کو امول تازہ، امول گولڈ، امول اے ٹو، گوکل ساتوک اور گوکل کلاسک جیسے برانڈز کے خالی پیکٹوں میں ڈال کر مقدار بڑھانے کیلئے پانی ملایا جاتا تھا اور بعد میں انہیں فروخت کیلئے تیار کیا جاتا تھا۔ معاملے کی مزید جانچ جاری ہے۔

نئے سال کے موقع پر شراب کے نشے میں ڈرائیونگ

ممبئی ٹریفک پولیس کی کارروائی میں 211 ڈرائیور گرفتار، شہر بھر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر 13 ہزار 752 چالان بھی جاری

ممبئی: ممبئی ٹریفک پولیس نے نئے سال کی شام اور جمعرات کی صبح نشے میں گاڑی چلانے پر 211 ڈرائیوروں کو گرفتار کیا۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے کم تھی، جب 333 ڈرائیوروں کے خلاف اسی جرم میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ نئے سال کے موقع پر خصوصی مہم کے دوران ٹریفک پولیس نے شہر بھر میں ٹریفک کی مختلف خلاف ورزیوں پر 13 ہزار 752 چالان بھی جاری کیے۔ ٹریفک حکام کے مطابق پولیس نے شہر بھر میں تقریباً 100 مقامات پر چوکیاں قائم کیں۔ ان مقامات پر بریتھ الائزرز سے لیس ٹریفک اہلکاروں نے ڈرائیوروں کو روکا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کی شراب کی مقدار 30 ملی گرام فی 100 ملی لیٹر خون کی قانونی حد سے زیادہ نہ ہو۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق چالانوں سے کل 1.31 کروڑ روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ خلاف ورزیوں میں ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانا، سگنل جمپنگ، غلط سائیڈ پر گاڑی چلانا، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال، ٹرپل سیٹ سواری اور لائسنس کے بغیر گاڑی چلانا شامل ہیں۔ ایک ٹریفک اہلکار نے کہا کہ ہم نشے میں گاڑی چلانے کے خطرات کے بارے میں آگاہی پھیلاتے ہیں اور اب ڈرائیور زیادہ باخبر ہیں اور شراب پی کر گاڑی چلانے سے گریز کرتے ہیں۔

اہلکار کا مزید کہنا تھا کہ ٹریفک کی ناکہ بندی صبح سویرے تک تھی جب ٹریفک کی روانی کافی کم ہو گئی تھی۔ عیاں رہے کہ مجموعی طور پر پورے شہر میں تقریباً 17000 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ نئے سال کی شام کی تقریبات امن و امان کے مسائل کے بغیر گزریں۔ تعیناتیوں میں 10 ایڈیشنل کمشنرز، 38 ڈپٹی کمشنرز، 69 اسسٹنٹ کمشنرز، 2790 انسپکٹرز اور 14200 کانسٹیبل شامل تھے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 3.292 ارب ڈالر کا اضافہ

سونے کے ذخائر نئی ریکارڈ سطح پر

ممبئی (یو این آئی) سونے کے ذخائر میں تقریباً تین ارب ڈالر کے اضافے کے باعث ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 26 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں 3.292 ارب ڈالر بڑھ کر 696.61 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں لگاتار چوتھے ہفتے اضافہ ہوا ہے اور یہ گزشتہ 10 ہفتوں کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ اس سے قبل 19 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں ان میں 4.369 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا تھا۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 26 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں سونے کے ذخائر 2.955 ارب ڈالر بڑھ کر 113.32 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔ زیر جائزہ ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا جز، غیر ملکی زرمبادلہ اثاثے 18.4 کروڑ ڈالر بڑھ کر 559.612 ارب ڈالر ہو گئے۔ ان میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، برطانوی پاؤنڈ اور جاپانی ین بھی شامل ہیں، جن کی ڈالر میں قدر ان کی متعلقہ حوالہ جاتی شرح مبادلہ کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس ریزرو فنڈ 9.3 کروڑ ڈالر بڑھ کر 4.875 ارب ڈالر اور خصوصی ڈرائنگ حقوق (ایس ڈی آر) میں 5.9 کروڑ ڈالر کے اضافے کے ساتھ یہ 18.803 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کے معاملے میں ہندوستان اس وقت چین، جاپان، سوئٹزرلینڈ اور روس کے بعد دنیا میں پانچویں مقام پر ہے۔ مضبوط زرمبادلہ کے ذخائر ملک کو بیرونی اقتصادی اتار چڑھاؤ سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

تھانے میں منشیات کے بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش

2.04 کروڑ روپے کا 638 کلو گرام گانجہ ضبط، ایک ملزم گرفتار

تھانے: تھانے کرائم برانچ نے 30 دسمبر کو ایک کارروائی کے دوران ایک 36 سالہ شخص کو گرفتار کیا اور تقریباً 2.04 کروڑ روپے کی مالیت کا 638 کلوگرام گانجہ ضبط کیا۔ ملزم جس کی شناخت چنا ٹیگور لکشمن نائک کے طور پر ہوئی ہے، جو تلنگانہ کے محبوب نگر ضلع کا ساکن ہے، اکثر اڈیشہ اور تلنگانہ سے شہر میں منشیات اسمگل کرتا تھا۔ ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، کرائم برانچ کے پراپرٹی سیل کو معلوم ہوا کہ منشیات کی ایک بڑی کھیپ تھانے میں لائی جا رہی ہے۔ ممبئی-ناسک ہائی وے پر کلوا میں کھرے گاؤں ٹول پوسٹ پر ایک جال بچھایا گیا تھا، اور پولیس نے ایک انووا کو روک کر گاڑی کے اندر چھپایا گیا 638 کلوگرام گانجہ برآمد کیا۔ غیر قانونی مارکیٹ میں منشیات کی قیمت 2.04 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ ملزم کے خلاف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسے مقامی عدالت میں پیش کیا گیا اور 3 جنوری تک پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ ہمیں شبہ ہے کہ اس علاقے میں ایک مکمل گینگ کام کر رہا ہے اور ہم جلد ہی باقی ارکان کی شناخت کر لیں گے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) امر سنگھ جادھو نے کہا کہ ہماری ٹیم ممنوعہ مواد کے ذریعہ اور اس شخص کی شناخت کے لیے مزید تفتیش کر رہی ہے جس کو یہ کھیپ پہنچائی جانی تھی۔ ہمیں شبہ ہے کہ اس علاقے میں ایک مکمل گینگ کام کر رہا ہے، اور ہم جلد ہی باقی ارکان کی شناخت کر لیں گے۔

ممبئی میں بیسٹ بس حادثہ

ایک ہلاک تین زخمی

ممبئی: ممبئی کے مضافاتی علاقے آرے کالونی میں یکم جنوری کی صبح بیسٹ بس اور ایک ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ٹرک ڈرائیور ہلاک جبکہ تین افراد زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 6:20 بجے دنکر راؤ دیسائی مارگ پر آرے کالونی یونٹ نمبر 16 بس اسٹاپ کے قریب پیش آیا، جب بارش سے بھیگی سڑک پر ٹرک بے قابو ہو کر بس سے جا ٹکرایا۔ پولیس کے مطابق حادثے میں ہلاک ہونے والے ٹرک ڈرائیور کی شناخت چیہر اجی ٹھاکر کے طور پر ہوئی ہے، جو گجرات کے رہنے والے تھے۔ بس ڈرائیور محمد رفیق شیخ (48) کو سر اور ٹانگوں میں چوٹیں آئیں، جبکہ کنڈکٹر رویندر شیمبدکر (56) کو معمولی زخم آئے ہیں۔ پولیس نے بس ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے اور حادثے کی اصل وجوہات جاننے کیلئے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

سمردھی مہامارگ پر ٹرک سے ٹکر کے بعد ٹریولس بس میں بھیانک آگ

ایک مسافر ہلاک، 31 افراد بال بال بچے

اورنگ آباد (یو این آئی) سمردھی مہامارگ پر حادثات کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ 02 جنوری کی علی الصبح تقریباً 3 بجے مالیواڑا ٹول ناکہ کے قریب ایک نجی ٹریولس بس اور ٹرک کے درمیان شدید حادثہ پیش آیا، جس کے فوراً بعد بس میں بھیانک آگ بھڑک اٹھی۔ اس افسوسناک واقعے میں ایک مسافر جھلس کر ہلاک ہو گیا جبکہ دیگر مسافر بال بال بچ گئے۔ موصولہ معلومات کے مطابق سائرام ٹریولس کی بھارت بینز بس (ایم ایچ 19 سی ایکس 3015) ممبئی کی سمت جا رہی تھی۔ صبح 3:01 بجے کے قریب مالیواڑا ٹول ناکہ سے 15 سے 16 کلومیٹر کے فاصلے پر سمردھی مہامارگ نمبر 463 پر، بس نے سامنے چل رہے ٹرک (سی جی 04 ایم 8711) کو زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بس نے فوراً آگ پکڑ لی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی چیف فائر آفیسر اشوک کھانڈیکر کی رہنمائی میں پدم پورہ اور کنچن واڑی فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔ بس میں کل 29 مسافر، 2 ڈرائیور اور 1 کنڈکٹر سوار تھے۔ ان میں سے 31 افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا، تاہم ایک مسافر جانبر نہ ہو سکا۔ حادثے کے باعث کچھ دیر کیلئے شاہراہ پر آمد و رفت متاثر رہی۔ پولیس کے مطابق اس حادثے میں ہلاک ہونے والے مسافر کی شناخت امول سریش شیلکر (عمر 38 سال، ساکن کھامگاؤں، ضلع بلڈھانہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس واقعے کی مزید جانچ کر رہی ہے۔

برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن عام انتخابات

انتخابی قوانین اور رہنما اصول ہر مرحلے پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے

میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی ہدایات

میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات جمہوریت کا انتہائی اہم عمل ہے۔ اس عمل کو کامیابی سے، شفاف اور منصفانہ طریقے سے انجام دینے کی ذمہ داری تمام متعلقہ مرکزی اور ریاستی افسران اور ملازمین پر عائد ہوتی ہے۔ ضابطہ اخلاق کی مدت کے دوران قواعد کے مطابق ہر عمل کو درست اور وقت پر ریکارڈ کرنا لازمی ہے۔ نظم وضبط، امن اور انصاف انتخابی عمل کے بنیادی پہلو ہیں اور ان پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ میونسپل کارپوریشن کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناب۔ بھوشن گگرانی نے سخت وارننگ دی ہے کہ کسی بھی قسم کی غلطی، غفلت یا قواعد کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انتخابی قوانین اور رہنما اصولوں پر ہر مرحلے پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ شری گگرانی نے یہ بھی بتایا کہ ان ہدایات پر عمل کرنے سے انتظامیہ پر شہریوں کا اعتماد مضبوط ہوگا۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات 2025-26 کے سلسلے میں، میونسپل کارپوریشن کمشنر اور ضلع انتخابی افسر جناب۔ بھوشن گگرانی نے آج (2 جنوری 2026) کو چیف مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ کی۔ میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ اس میٹنگ میں قبل از انتخابات کی تیاریوں، امن و امان، ضابطہ اخلاق کی سختی سے پابندی، مختلف فلائنگ اسکواڈز کے کام کے ساتھ ساتھ مشکوک اور بڑی مالیت کے لین دین کی نگرانی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مسٹر گگرانی نے متعلقہ اداروں کو ضروری ہدایات اور ہدایات دیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی، جوائنٹ کمشنر آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) مسٹر ستیہ نارائن چودھری، میونسپل کارپوریشن (انتخابات) کے اسپیشل ڈیوٹی آفیسر مسٹر وجے بالموار، جوائنٹ کمشنر (ٹیکس اسیسمنٹ اینڈ کلیکشن) مسٹر وشواس شنکروار، ڈپٹی کمشنر (میونسپل آفس) کے ایڈیشنل کمشنر (میونسپل کلکٹر) مسٹر وشواس شنکروار۔ (کونکن ڈویژن) مسز فروگ مکدم، اسسٹنٹ کمشنر (ٹیکس اسسمنٹ اینڈ کلیکشن) مسٹر گجانن بیلے کے ساتھ ریزرو بینک آف انڈیا، معروف ڈسٹرکٹ بینک، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس، ریلوے پروٹیکشن فورس، انڈین کوسٹ گارڈز اور دیگر محکمہ جات کے نمائندے اور دیگر محکمہ جات کے افسران موجود تھے۔ میونسپل کمشنر اور ضلع الیکشن آفیسر مسٹر بھوشن گگرانی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اور انتخابی مشینری اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہے کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات 2025-26 مکمل طور پر بے خوف، آزاد، شفاف اور نظم وضبط کے ماحول میں منعقد ہوں۔ اس سلسلے میں جامع اور وسیع تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ پورے انتخابی عمل میں مختلف مشینری کا کردار بہت اہم ہے۔ جمہوری اقدار کو فروغ دینے، اور انتخابی عمل کو منصفانہ، شفاف اور قابل اعتبار بنانے کو یقینی بنانے کے لیے، تمام مرکزی اور ریاستی مشینری کو معزز ریاستی الیکشن کمیشن کے ذریعہ وضع کردہ ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل کرنا چاہیے اور میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہیے۔ شری گگرانی نے انتخابی عمل میں ایک مثبت، مثالی اور مثالی مثال پیدا کرنے کے لیے منصوبہ بند تال میل کی اپیل کی۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) شری ستیہ نارائن چودھری نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے انتظامی ڈویژنوں کے مطابق قائم کیے گئے فلائنگ اسکواڈز کے لیے ضروری پولیس اہلکار دستیاب کرائے گئے ہیں۔ جس جگہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) رکھی گئی ہے اور گنتی کے مرکز پر ضروری سیکورٹی تعینات کر دی گئی ہے۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کی نقل وحمل کے دوران پولیس سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔ الیکشن کے لیے محکمہ پولیس کی جانب سے ممکنہ کارروائی کا منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے۔ اسلحہ ضبط کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ ممبئی پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے تمام ہتھیار رکھنے والوں کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ مقامی تھانے کی رپورٹ کے مطابق اسلحہ ضبط کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ احتیاطی تدابیر اور ملک بدری کے ضروری مقدمات کو فوری طور پر نمٹا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، پولیس انسپکٹر کو امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا کی آزادانہ نگرانی کی جارہی ہے۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ اس کی ذمہ داری پولیس کے سائبر سیل کو سونپی گئی ہے۔ ہوائی اڈوں اور ریلوے سٹیشنوں پر غیر قانونی رقوم کی منتقلی ہو رہی ہے تو اس سلسلے میں باقاعدہ کارروائی کی جائے۔ موجودہ طریقہ کار کے مطابق انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مشکوک اور بڑی مالیت کے لین دین کی معلومات فراہم کرنے کے لیے کارروائی کی جانی چاہیے۔ اس میٹنگ میں یہ ہدایات بھی دی گئیں کہ بڑی اور مشکوک رقم نکالنے اور گفٹ کارڈز کی اطلاع بھی فوری طور پر محکمہ انکم ٹیکس کو دی جائے۔

ضابطۂ اخلاق اسکواڈ کی بڑی کارروائی

4 لاکھ 40 ہزار روپے نقد ضبط

عبدالغنی خان

بھیونڈی: بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات-26-2025 کے سلسلے میں نافذ مثالی ضابطۂ اخلاق کے دوران انتظامیہ کی چوکسی مسلسل جاری ہے۔ اسی کڑی میں فلائنگ اسکواڈ (اُڑن دستہ) ٹیم نے بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے 4 لاکھ 40 ہزار روپے نقد رقم ضبط کی ہے۔ یہ کارروائی یکم جنوری 2026 کو شام تقریباً 45.5 بجے سائی بابا چیک پوسٹ کے احاطے میں کی گئی۔ اضافی کمشنر اور ضابطۂ اخلاق پتھک کے سربراہ وٹھل ڈاکے اور معاون پتھک سربراہ سمیر جاورے کی رہنمائی میں فلائنگ اسکواڈ پتھک نمبر-1 کے افسر دیپک ہنومان نائک اور ان کی ٹیم نے جانچ کے دوران ایک ماروتی ارٹیگا کار (MH-05-EV-6667) کو روکا۔

تلاشی کے دوران گاڑی سے مجموعی طور پر 4,40,000 روپے نقد رقم برآمد ہوئی۔ گاڑی کے ڈرائیور کی شناخت نریندر سنگھ مدھوکر دیورے کے طور پر کی گئی۔ جب ان سے نقد رقم کے ماخذ، استعمال اور منزل سے متعلق دستاویزات طلب کیے گئے تو وہ کوئی بھی معتبر کاغذات پیش نہ کر سکے۔ اس کے بعد فلائنگ اسکواڈ اور ویڈیو سرویلنس ٹیم کے افسران نے موقع پر ہی رقم کی گنتی کر کے پنچ نامہ تیار کیا۔ ضبط شدہ رقم کے تعلق سے شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں باضابطہ اندراج کیا گیا، جس کے بعد یہ رقم میونسپل کارپوریشن کے اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ میں جمع کرادی گئی۔

اس کارروائی کے دوران پرابھاغ سمیتی نمبر-2 کے پرابھاغ افسر مانک جادھو، ہٹ انسپکٹر دھنراج پاٹل، آکاش بھوئیر، نکھل سالوے، منوج گجا، مستقیم شیخ، سمیر جمادار سمیت پولیس کے دیگر افسران موجود تھے۔

انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ انتخابی مدت کے دوران غیر قانونی نقد لین دین پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی آئندہ بھی جاری رہے گی۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداوار کی شرح نمو 38 ماہ کی کم ترین سطح پر

ممبئی (یو این آئی) نئے آرڈرز میں سست روی کی وجہ سے مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداواری شرح نمو ماہ بہ ماہ کی بنیاد پر دسمبر میں گھٹ کر 38 ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ ایس اینڈ پی گلوبل کی طرف سے جمعہ کو جاری کی گئی ایچ ایس بی سی انڈین مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) رپورٹ میں یہ بات کہی گئی۔ ہندوستانی مینوفیکچرنگ سیکٹر کا پی ایم آئی دسمبر میں گھٹ کر 55 رہ گیا۔ یہ دو سال سے زائد عرصے میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کی سرگرمیوں میں سب سے کم ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ نومبر میں پی ایم آئی 56.6 تھا۔ پی ایم آئی کا 50 سے اوپر رہنا سرگرمیوں میں اضافے اور اس سے نیچے کی سطح کمی کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کی 50 کی سطح استحکام کی علامت ہے۔ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے، ایس اینڈ پی گلوبل مارکیٹ انٹیلی جنس میں اکنامکس ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر پولیانا ڈی لیما نے کہا، "سست ترقی کے باوجود، ہندوستانی مینوفیکچرنگ انڈسٹری نے 2025 میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہم مالی سال کی آخری سہ ماہی میں داخل ہو رہے ہیں، توقع ہے کہ نئے کاروبار میں مضبوط ترقی کی وجہ سے کمپنیاں مصروف رہیں گی۔ مہنگائی کے کم دباؤ کی وجہ سے ڈیمانڈ زیادہ رہے گی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دسمبر میں پیداوار کی شرح نمو 38 ماہ میں سب سے کم رہی۔ مسلسل 22ویں مہینے روزگار میں اضافہ ہوا، لیکن ملازمتوں کی تخلیق کی شرح 22 ماہ کی کم ترین سطح پر رہی۔ نئے آرڈرز کی شرح نمو دسمبر 2023 کے بعد سب سے کم تھی۔ آرڈر کی نمو میں کمی نے کمپنیوں کی خام مال کی ضروریات کو بھی متاثر کیا، جو دو سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی۔ پرچیزنگ مینیجرز کو 2025 کے مقابلے میں 2026 میں پیداوار میں اضافے کی توقع ہے۔ تاہم، مجموعی طور پر ان کے توقعات کی سطح ساڑھے تین سال کی کم ترین سطح پر درج کی گئی۔

ویسٹرن ریلوے 03/04 جنوری 2026 کو گرانٹ روڈ اور ممبئی سینٹرل اسٹیشنوں کے درمیان ایک بڑا ابلاک لگائے گی

ممبئی: پل نمبر 5 کی ری گرڈرنگ کے کام کے لیے گرانٹ روڈ اور ممبئی سینٹرل اسٹیشنوں کے درمیان اپ اور ڈاؤن سلو لائنوں پر 13 گھنٹے کا بڑا ابلاک لگایا جائے گا۔ یہ بلاک 3/4 جنوری 2026 بروز ہفتہ/اتوار کو 23:00 سے 12:00 بجے تک نافذ رہے گا۔

ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق بلاک کی مدت کے دوران ممبئی سینٹرل اور چرچ گیٹ کے درمیان اپ سلو لائن پر تمام ٹرینیں اپ فاسٹ لائن پر چلائی جائیں گی۔ اسی طرح چرچ گیٹ اور ماہم اسٹیشنوں کے درمیان ڈاؤن سلو لائن پر چلنے والی ٹرینیں ڈاؤن فاسٹ لائن پر چلائی جائیں گی۔ یہ ٹرینیں پلیٹ فارم کی عدم دستیابی کی وجہ سے مہالکشمی، پربھادیوی اور ماٹونگا روڈ اسٹیشنوں پر نہیں رکیں گی، اور پلیٹ فارم کی ناکافی لمبائی کی وجہ سے لوئر پریل اور ماہم اسٹیشنوں پر بھی نہیں رکیں گی۔ مزید برآں، کچھ مضافاتی ٹرینیں بلاک کے دوران منسوخ کردی جائیں گی، اور چرچ گیٹ جانے والی کچھ ٹرینیں باندرہ/دادر اسٹیشن پر مختصر مدت کے لیے یا ریورس کردی جائیں گی۔ مذکورہ بلاک کے علاوہ، پربھادیوی میں ROB کو ہٹانے کے لیے 23:30 سے 07:00 بجے تک ڈاؤن سلو لائن پر 07:30 گھنٹے کا ایک اور بڑا ابلاک لیا جائے گا۔ بلاک کی مدت کے دوران، مسافروں کو باندرہ/دادر سے ماہم، ماٹونگا روڈ، پربھادیوی، لوئر پریل، اور مہالکشمی اسٹیشنوں تک مخالف سمت میں سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔

مثال کے طور پر، چرچ گیٹ سے مہالکشمی، لوئر پریل، اور پربھادیوی جانے والے مسافر دادر اسٹیشن پر اتر سکتے ہیں اور ایک ہی ٹکٹ پر مخالف سمت یعنی اپ سلو لائن سے ان اسٹیشنوں تک سفر کر سکتے ہیں۔ اسی طرح چرچ گیٹ وغیرہ سے ماٹونگا روڈ اور ماہم جانے والے مسافر باندرہ اسٹیشن پر اتر کر مخالف سمت یعنی اپ سلو لائن پر ایک ہی ٹکٹ پر سفر کر سکتے ہیں۔

سبز نشان میں کھلے اسٹاک مارکیٹس، آئی ٹی سی چار فیصد گر گیا

ممبئی (یو این آئی) گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں جمعہ کو تیزی دیکھی گئی، تاہم یکم فروری سے پان مسالہ، سگریٹ، بیڑی اور تمباکو کی دیگر مصنوعات پر سیس عائد کرنے اور ٹیکس بڑھنے کے آرڈیننس جاری ہونے کے بعد آئی ٹی سی کے حصص میں چار فیصد سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 76.70 پوائنٹس کے اضافے سے 36.85,259 پوائنٹس پر کھلا۔ خبر لکھنے کے وقت یہ 89.365 پوائنٹس (0.43 فیصد) اضافے کے ساتھ 49.85,554 پوائنٹس پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 55.8 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 80.26,252 پر کھلا اور تادم تحریر یہ 25.106 پوائنٹس یعنی 0.41 فیصد اضافے کے ساتھ 80.26,252 پوائنٹس پر تھا۔ حکومت کے 31 دسمبر کو رات گئے جاری کیے گئے۔

نریندر رائے پاٹل نے ویسٹرن ریلوے کے سینئر ڈپٹی جنرل منیجر کے طور پر چارج سنبھالا

ممبئی: انڈین ریلوے ٹریفک سروس (IRTS) کے 1995 بیچ کے افسر نریندر رائے پاٹل نے 1 جنوری 2026 کو ویسٹرن ریلوے کے سینئر ڈپٹی جنرل منیجر (SDGM) کے طور پر چارج سنبھالا۔ اس سے پہلے وہ ویسٹرن ریلوے کے چیف پسینجر ٹرانسپورٹیشن منیجر کے عہدے پر فائز تھے۔ اس سے پہلے وہ ویسٹرن ریلوے کے چیف فریٹ ٹرانسپورٹیشن مینیجر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں جہاں ان کے کلیدی کردار نے ریکارڈ فریٹ لوڈنگ کا باعث بنا۔ ان کے دور میں ویسٹرن ریلوے نے اپنی تاریخ میں پہلی بار 100 ملین ٹن فریٹ لوڈنگ کا سنگ میل عبور کیا۔ مزید برآں، انہوں نے جنوبی وسطی ریلوے کے وجئے واڑہ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے مینیجر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ پاٹل کے پاس انڈین ریلوے میں 27 سال سے زیادہ کا بھرپور اور متنوع تجربہ ہے، جس میں آپریشنز، تجارتی، حفاظت، منصوبہ بندی اور تعلقات عامہ جیسے اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران،

وہ شمال مشرقی سرحدی ریلوے، وسطی ریلوے، جنوبی وسطی ریلوے، ویسٹرن ریلوے اور ریلوے بورڈ میں مختلف اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ ان کی اہم تقرریوں میں سینٹرل ریلوے میں چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ریلوے بورڈ میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر (عوامی شکایات) چیف ٹرانسپورٹیشن پلاننگ مینیجر؛ سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر اور سینئر ڈویژنل آپریشنز مینیجر شامل ہیں۔

پونے یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں انجینئرنگ سے فارغ التحصیل، پاٹل نے کئی باوقار پیشہ ورانہ اور انتظامی تربیتی پروگراموں میں بھی حصہ لیا ہے، جن میں INSEAD (سنگاپور/کوالا لمپور) اور سنگاپور اور ہانگ کانگ میں منعقد ہونے والے شہری ٹرانسپورٹ پلاننگ (LUTP) پروگرام شامل ہیں۔ ان تربیتی پروگراموں نے ان کی قیادت اور انتظامی صلاحیتوں کو مزید تقویت بخشی۔

انڈین ریلوے میں ان کی شاندار خدمات کے لیے، پاٹل کو 2014 میں نیشنل ریلوے (ریلوے وزیر) ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، آپ کو مختلف شعبوں میں شاندار کام کے لیے سال 2007، 2010 اور 2013 میں جنرل منیجر ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔

ہماچل پردیش کے منڈی میں موسم کی پہلی برفباری

منڈی (یو این آئی) ہماچل پردیش میں تقریباً چار ماہ سے جاری طویل خشک سالی کے بعد منڈی ضلع میں ہلکی بارش اور موسم کی پہلی برفباری نے کسانوں اور باغ مالکان کو بڑی راحت دی ہے۔ حالیہ بارشوں سے زراعت اور باغبانی کے امکانات بہتر ہونے کی امید ہے۔ اس سے خاص طور پر ایسے سیب کاشتکاروں کو مدد ملے گی جو مٹی میں سردیوں کی سردی اور نمی پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ضلع کی بلند ترین پہاڑی چوٹیاں برف کی باریک چادر سے ڈھک گئی ہیں، جن میں شیتا دھار پہاڑی سلسلے کے مقدس مذہبی مقامات بھی شامل ہیں۔ کرسوگ اور تھوناگ سب ڈویژنز کے اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری ہوئی، جس سے دلکش مناظر دیکھنے کو ملے اور یہ اس موسم کی پہلی برفباری ہے۔ ممکنہ شدید برفباری کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے احتیاطی تدابیر کے طور پر شکاری دیوی مندر کے دروازے بند کر دیے ہیں اور دکانداروں و ملازمین کو احاطہ خالی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ تاہم حکام نے بتایا کہ کامرو ناگ مندر کے دروازے تاحال باضابطہ طور پر بند نہیں کیے گئے اور صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ نچلے اور درمیانی پہاڑی علاقوں میں ہلکی بارش سے مٹی نرم ہوگئی ہے، جس سے کسانوں کو گیہوں کی بوائی میں مدد ملے گی۔ مقامی کسانوں کا کہنا ہے کہ بارش اور برفباری کھڑی فصلوں اور پودوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوئی ہے، تاہم ان کے مطابق ایک اور بارش کی ضرورت ہے۔ ادھر بجلی محکمہ، آبپاشی اور پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سمیت دیگر محکموں نے بھی اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اعلیٰ حکام نے عملے کو ہدایت دی ہے کہ موسم سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے الرٹ رہیں۔ کسان اور باغ مالکان پُرامید ہیں اور انہیں توقع ہے کہ آئندہ دنوں میں بارش اور برفباری کا ایک اور دور زرعی اور باغبانی امکانات کو مزید مضبوط کرے گا۔

دھرمیندر کو یاد کر کے جذباتی ہوئے امیتابھ بچن

ممبئی (یو این آئی) بالی ووڈ کے عظیم اداکار امیتابھ بچن آنجہانی دھرمیندر کو یاد کر کے جذباتی ہو گئے۔ ہندی سنیما کے لیجنڈ اداکار دھرمیندر کا 24 نومبر کو انتقال ہوگیا تھا۔ یکم جنوری 2026 کو ان کی آخری فلم اکیس' سینما گھروں میں ریلیز ہوئی ہے۔ امیتابھ بچن کے نواسے آگستیہ نندا حال ہی میں فلم اکیس' کی تشہیر کے لیے مشہور شو کون بنے گا کروڑپتی '17' میں پہنچے تھے۔ اس موقع پر شو کے میزبان امیتابھ بچن نے مرحوم دھرمیندر کو یاد کیا اور جذباتی ہو گئے۔ امیتابھ بچن نے کہا، فلم اکیس ہمارے لیے وہ آخری انمول نشانی ہے جو ہندی فلمی دنیا کی اس عظیم ہستی نے اپنے کروڑوں مداحوں کے لیے چھوڑ دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھرمیندر صرف ایک انسان نہیں تھے بلکہ ایک احساس تھے، اور احساس کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اس موقع پر امیتابھ بچن نے فلم شعلے ' سے جڑا ایک واقعہ بھی سنایا۔ انہوں نے کہا، ہم بنگلورو میں شوٹنگ کر رہے تھے۔ دھرمیندر ایک پہلوان تھے۔ ایک دن مجھے اس کا احساس اس وقت ہوا جب موت والے سین میں آپ دیکھتے ہیں کہ میں تڑپ رہا ہوں۔ دراصل وہ ان کی وجہ سے تھا، انہوں نے میرا ہاتھ اتنی زور سے پکڑا کہ میری اداکاری بالکل قدرتی بن گئی۔"

منی پور میں ایک انتہا پسند گرفتار، اسلحہ برآمد

امپھال (یو این آئی) منی پور پولس نے ریاست بھر میں سکیورٹی آپریشن کے دوران امپھال مشرقی ضلع میں ایک سرگرم جنگجو کیڈر کو گرفتار کیا اور اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ پولس کے ذرائع نے جمعہ کے روز بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے جمعرات کے روز تھوبل ڈیم تھانہ علاقے میں مونگلیم گاؤں کے قریب محفوظ مقام پر دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سکیورٹی فورسز نے ایرل بنگ تھانہ علاقہ کے تحت لانگڈم نونگجینگبی علاقے میں اسلحہ اور گولہ بارود کا ذخیرہ برآمد کیا۔

پٹیل ہائی اسکول کی طالبات کا مختلف تقریری و تحریری مقابلوں میں شرکت و کامیابی

ممبرا: الحمد للہ ماضی کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے پٹیل ہائی اسکول ممبرا کے بچوں نے اس سال بھی مختلف بین المدارس تقریری و تحریری مقابلوں میں حصہ لیا اور سبھی مقابلوں میں انعامات حاصل کر کے کامیابی کا پرچم لہرایا۔ امبرناتھ کے نیشنل اردو ہائی اسکول میں منعقد کل مہاراشٹر بین المدارس تقریری مقابلے میں اسکول ہذا کی نہم جماعت کی طالبہ مرزا اسمیہ آصف بیگ نے اردو تقریری مقابلے میں اوّل انعام حاصل کیا۔ میکسو کے ریڈینٹ اسکول میں ہونے والے علم کوسٹ میں شامل خطاطی کے مقابلے میں اول انعام پٹھان شفاء مظہر کو دیا گیا۔ شیخ عفزا احسان نے اسی مقابلے میں شرکت کر کے حوصلہ افزائی کی سند حاصل کی۔ رئیس ہائی اسکول بھیونڈی میں منعقد آل مہاراشٹر بین المدارس تقریری مقابلے میں انصاری امیمہ ماجد نے شرکت کر کے حوصلہ افزائی کی سند حاصل کی۔ ممبرا میں منعقد کوکن ٹیلینٹ فورم کے زیر اہتمام تقریری و تحریری مقابلے میں اردو تقریر میں سید عائشہ صلاح الدین نے کنسولیشن کا انعام حاصل کیا اسی مقابلے میں سینئر گروپ میں شیخ رفاقہ کوثر علی کو انگریزی مضمون نویسی میں پہلے انعام سے نوازہ گیا اور شیخ حمیرہ ایمن کو اردو مضمون نویسی میں کنسولیشن انعام دیا گیا۔ ڈاکٹر اسد اللہ خان انگلش ہائی اسکول کوسہ ممبرا میں منعقد نعمان امام تقریری و تحریری مقابلے میں اردو مضمون نویسی کا دوسرا انعام انصاری نور فاطمہ رفیق احمد نے حاصل کیا جبکہ تقریری مقابلے میں تیسرا انعام امیمہ مجید انصاری نے حاصل کر کے اپنا نام کامیاب طالبات کی لسٹ میں درج کروایا۔ اسکول کے سی ای او عثمان سیجانی صاحب و ہیڈ ماسٹر عبدالرحمن شیخ صاحب نے سبھی انعام یافتہ بچوں کو مبارکباد پیش کی اور بچوں کو تیار کرنے والے سبھی اساتذہ کی ستائش کر کے اُن کے

ضلع مجسٹریٹ نے صدر اسپتال کا معائنہ کیا

صفائی میں لاپرواہی پر عدم اطمینان کا اظہار

شیوہر (یو این آئی) بہار کے شیوہر کی ضلع مجسٹریٹ پرتیبھا رانی نے جمعہ کو سروجا سیتارام صدر اسپتال کا دورہ و معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تمام وارڈز، ایس این سی یو، این آر سی اور آپریشن تھیٹر کے انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے نوزائیدہ وزچگی صحت خدمات، دستیاب آلات، صفائی اور طبی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایس این سی یو اور این آر سی میں بچوں کو فراہم کی جا رہی علاج سہولیات، عملے کی کارکردگی اور آپریشن تھیٹر کی صاف ستھری اور منظم ترتیب کی تعریف کرتے ہوئے اسے بہتر صحت خدمات کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ تاہم، اسپتال احاطے میں جیویکا کے ذریعے چلائی جا رہی صفائی ستھرائی کے نظام میں پائی گئی خامیوں پر انہوں نے سخت ناراضگی ظاہر کی۔ متعلقہ ایجنسی کی جانب سے مقررہ معیارات کے مطابق کام نہ کرنے پر ادائیگی میں کٹوتی کی ہدایت دی گئی اور فوری اصلاح یقینی بنانے کو کہا گیا۔ اس کے ساتھ ہی طویل عرصے سے داخل مریضوں کو بالائی منزل پر قائم فیبری کیٹڈ وارڈ میں منتقل کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ پرتیبھا رانی نے واضح کیا کہ مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو صاف، محفوظ اور معیاری صحت خدمات فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران سول سرجن ڈاکٹر دیپک کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر برجیش کمار اور سب ڈویژنل آفیسر اویناش کنال بھی موجود تھے۔

چمولی میں ریچھ کی دہشت برقرار، نوجوان پر حملہ

چمولی (یو این آئی) اتراکھنڈ کے ضلع چمولی میں ریچھ کی دہشت کے باعث دیہی علاقوں سے لے کر شہری علاقوں تک خوف و ہراس کی فضا قائم ہے۔ رات کے اندھیرے سے لے کر صبح کی روشنی تک مختلف مقامات پر ریچھ دیکھے جا رہے ہیں، جس سے عوام میں شدید خوف پایا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، جمعرات کی دیر شام نندن نگر بلاک کے کُنتا گاؤں میں ایک ریچھ نے کیسر سنگھ نامی شخص پر حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ کیسر سنگھ جنگل میں بکریاں چرا رہا تھا کہ اچانک ریچھ نے اس پر حملہ کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی دیہاتیوں نے ضلع انتظامیہ اور محکمہ جنگلات کو آگاہ کیا۔ دیہاتیوں کی مدد سے زخمی کیسر سنگھ کو فوری طور پر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹروں کے مشورے پر ضلع مجسٹریٹ گورو کمار کی ہدایت پر انہیں دیر رات ایئر لفٹ کر کے ایمس رشیکیش منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ بدری ناتھ ڈویژن کے فاریسٹ آفیسر سرویش دوبے نے بتایا کہ ریچھ کے حملے میں شدید زخمی کیسر سنگھ کے اہلِ خانہ کو محکمہ کی جانب سے فوری امداد کے طور پر 25 ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی گئی ہے۔

انڈین آئل نے ایکوپیٹرول معاہدے کے تحت کولمبیا سے تیل خریدا: ذرائع

نئی دہلی: انڈین آئل کارپوریشن نے اپنا پہلا کولمبیا کا تیل سرکاری تیل کمپنی ایکوپیٹرول کے ساتھ ایک اختیاری سپلائی ڈیل کے تحت خریدا، اس معاملے سے واقف دو لوگوں نے کہا، جیسا کہ ہندوستان کا اعلیٰ ریفائنر روسی تیل سے تنوع پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ہندوستانی ریفائنرز خام تیل کی تلاش کر رہے ہیں کیونکہ ماسکو کے پروڈیوسرز اور بحری جہازوں پر امریکی اور یورپی یونین کی سخت پابندیاں روسی تیل کی درآمدات میں خلل ڈال رہی ہیں۔ بھارت کی روسی تیل کی درآمدات دسمبر میں 1.2 ملین بیرل یومیہ (بی پی ڈی) (پر تین سال کی کم ترین سطح پر گرنے کو تیار ہیں، جو نومبر میں 1.84 ملین بیرل یومیہ تھی، جہاز سے باخبر رہنے والی کمپنی Kpler نے ایک نوٹ میں کہا۔ ذرائع نے بتایا کہ آئی او سی نے فروری کے آخر میں ڈیلیوری کے لیے کولمبیا کے 2 ملین بیرل کاسٹیلا کروڈ خریدا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریفائنر کے پاس تقریباً 12 ملین بیرل خریدنے کا اختیاری معاہدہ ہے، جو کہ 6 بہت بڑے کروڈ کیریئرز کے برابر ہے۔ اس معاہدے پر 2021 کے آخر میں دستخط کیے گئے تھے اور اس کے بعد سے ہر سال اس کی تجدید کی جاتی ہے۔ آئی او سی اور ایکو پیٹرولنے تبصروں کے لیے رائٹرز کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ آئی او سی اپنی تیل کی زیادہ تر ضروریات روس اور مشرق وسطیٰ سے پوری کرتا ہے اور میکسیکو، برازیل اور کولمبیا کے ساتھ اختیاری خریداری کے معاہدے ہونے کے باوجود شاذونادر ہی جنوبی امریکہ کے گریڈ خریدتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ معاہدے کی شرائط، بشمول قیمتوں کا تعین، خریدار اور بیچنے والے دونوں کے لیے باہمی طور پر قابل قبول ہونا چاہیے۔

ملک بھر میں شمال مشرق کی نامیاتی مصنوعات کی طلب

اگرتلہ (یو این آئی) نئے سال کا آغاز تریپورہ کے زراعتی شعبے کے لیے بڑی کامیابی کے ساتھ ہوا۔ ریاست کے محکمہ زراعت نے جمعہ کے روز "نارتھ ایسٹرن ریجن مشن فار آرگینک ویلیو چین ڈیولپمنٹ" کے تحت 1,000 کلوگرام نامیاتی سفید تل کے بیجوں کی پہلی کھیپ گجرات بھیج دی۔ تریپورہ کے ڈھلائی ضلع میں دو فارمرس پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) کے ذریعہ تیار کردہ یہ نامیاتی تل گجرات میں قائم امول کے ذیلی ادارے کو فراہم کیا گیا ہے۔ وزیر زراعت رتن لال ناتھ نے آرگینک تل کی کھیپ کو جھنڈی دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ حصولیابی قومی سطح پر تریپورہ کی آرگینک پروڈکٹس کی بڑھتی ہوئی طلب کا ثبوت ہے۔ وزیر زراعت نے اس اقدام کو نہ صرف کاروباری سودا بلکہ ریاست کی آرگینک فارمنگ کے لیے نئے دور کا آغاز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت 2026 میں اپنی آرگینک مارکیٹنگ کی حکمت عملیوں کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ حکومت کا مقصد کسانوں کو براہ راست بڑی منڈیوں سے جوڑنا ہے، جس سے نہ صرف ریاستی اور قومی سطح پر ان کی رسائی کو یقینی بنایا جائے، بلکہ ان کی مصنوعات کے لیے بین الاقوامی سطح پر بھی پہچان بنے۔ مسٹر رتن لال ناتھ نے 2026 کو نئے امکانات کا سال بتاتے ہوئے اس کامیابی کے لیے کسانوں، ایف پی او اور متعلقہ سرکاری محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ستائش کی۔ نامیاتی زراعت کے لیے بین الاقوامی مرکز اور شیل بائیوٹیک جیسی تنظیموں نے بھی اس پورے عمل میں معیار اور سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

وزیر زراعت نے یقین ظاہر کیا کہ مستقبل میں بہتر ویلیو چین اور پائیدار ترقی کے ذریعے تریپورہ کے کسانوں کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آرگینک فارمنگ کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تکنیکی اور مارکیٹ سپورٹ فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے جس سے زراعتی شعبے میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

فارغ طالبات معاشرے کی معمار ہیں: سید عمار حسنی ندوی

جامعۃ الحسنات للبنات دوبگا میں سالانہ تقریبِ فراغت کا اہتمام

لکھنؤ: (پریس ریلیز) جامعۃ الحسنات للبنات دوبگا میں سالانہ پروگرام اور تقریبِ فراغت نہایت وقار اور علمی شان کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں فارغ ہونے والی طالبات کو الوداعی اسناد سے نوازا گیا۔ اس باوقار دینی و تعلیمی تقریب کی صدارت دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظرِ عام مولانا سید عمار عبدالعلی حسنی ندوی نے کی۔ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے مولانا سید عمار عبدالعلی حسنی ندوی نے کہا کہ دینی تعلیم محض اسناد کے حصول کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان میں ہمہ وقت ذمہ داری اور جواب دہی کا شعور پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ اپنے حاصل کردہ علم کو عملی زندگی میں بروئے کار لائیں اور اپنے اخلاق، کردار اور طرزِ عمل کے ذریعے سماج میں اسلام کی صحیح، متوازن اور روشن تصویر پیش کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کی دینی اور اخلاقی تربیت خاندان اور معاشرے کی اصلاح میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ایک باکردار، باخبر اور باشعور خاتون نہ صرف اپنے گھر کو سنوارتی ہے بلکہ نسلوں کی فکری و اخلاقی بنیاد مضبوط کرتی ہے۔ طالبات جب ماں کے روپ میں بچوں کی پہلی معلمہ بنتی ہیں تو انہی کے دیے ہوئے نقوش آگے چل کر ملت و ملک کے لیے سرمایۂ افتخار ثابت ہوتے ہیں۔ مولانا سید عمار حسنی ندوی نے کہا کہ فراغت کے بعد طالبات پر لازم ہے کہ وہ اعتدال، وقار اور علمی بصیرت کے ساتھ اپنے اپنے میدان میں مثبت کردار ادا کریں، اور ہر موقع پر دین کی نمائندگی حکمت، حسنِ اخلاق اور دانائی کے ساتھ کریں۔

اس موقع پر حکیم سجاد، مولانا وحدت عالم ندوی، مولانا ارشاد احمد ندوی، پرنسپل جامعہ رضیہ آرزو تیمی، صدر معلمات روحی حسناتی سمیت ادارے کے اساتذہ، معلمات اور دیگر ذمہ داران بھی موجود رہے۔ تقریب خوشگوار، سنجیدہ اور علمی ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

یومِ حضرت علیؑ پر کل ہند محفل مقاصدہ آج

لکھنؤ: ۱۳ر رجب المرجب مطابق ۳ر جنوری بروز ہفتہ، ولادت حضرت علیؑ کے موقع پر "یوم علیؑ" کے عنوان سے قومی یکجہتی پر مبنی "کل ہند محفل مقاصدہ" ادارۂ وارث کعبہ کی جانب سے المرتضیٰ ہال، شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ، لکھنؤ میں شب میں ۹ر بجے میں مولانا عمار کاظم جرولی کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ مقاصدہ کا افتتاح آیت اللہ العظمیٰ علامہ سید حمید الحسن تقوی صاحب کریں گے۔ نورانی محفل کا آغاز قاری محمد ندیم نجفی کی تلاوت کلام پاک سے ہوگا۔ شکریہ کی تقریر مولانا ظہیر احمد افتخاری صاحب کریں گے۔ ولادت حضرت علیؑ کی خوشی میں محفل سے قبل آتش بازی کا عظیم الشان مظاہرہ کیا جائے گا۔ یوسف زیدی، نصیر احمد خاں کی اطلاع کے مطابق متوقع بیرونی شعراء کے اسم گرامی حضرت شہزادہ گلریز رامپوری، حضرت آغا سروش حیدر آبادی، حضرت اختر سرسوی، حضرت نایاب بلیاوی، حضرت میر نظیر باقری، و مقامی شعراء حضرات کی سرپرستی میں حضرت علیؑ کو منظوم نظرانہ عقیدت پیش کیا جائے گا۔ مہمانانِ خصوصی حجۃ الاسلام مولانا فرید الحسن تقوی پرنسپل جامعہ ناظمیہ، مولانا جعفر عباس صاحب، مولانا محسن جعفری، مولانا علی متقی زیدی، مولانا عباس ارشاد، مولانا میثم زیدی، مولانا صدف جونپوری، مولانا حسن ظہیر، مولانا ثقلین عابدی، مولانا غلام حسین پنجتن میثب، مولانا مرزا رضا عباس، مولانا مرزا امتیاز علی، مولانا ابوالفخار زیدی، مولانا باقر زیدی، مولانا عسکری حسن و دیگر علمائے کرام شرکت فرما رہے ہیں۔ مقاصدہ کی نظامت عرشی واسطی کریں گے۔ تمام حضرات سے محفل مقاصدہ میں شرکت کی گزارش ہے۔ مقاصدہ کے کنوینر حضرت اعجاز زیدی و جوائنٹ کنوینر ارتقاء احسن ساحر لکھنوی ہیں۔

سماجی وفلاحی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر نلنی مشرا کو اعزاز

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم کی اسسٹنٹ پروفیسر اور نیشنل سروس اسکیم (NSS) کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نلنی مشرا کو تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ سماجی و فلاحی خدمات بالخصوص خون عطیہ کیمپوں کے منظم اور کامیاب انعقاد، فعال سماجی شرکت اور انسانی خدمت کے میدان میں نمایاں کردار ادا کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آیوروگیان سنستھان (RMLIMS)، لکھنؤ کی جانب سے پیش کیا گیا۔ اعزاز تقسیم کرنے کی باوقار تقریب RMLIMS میں منعقد ہوئی جس میں ادارے کے ڈائریکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) سی۔ این۔ سنگھ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے ڈاکٹر نلنی مشرا کو تعریفی سند پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں پروفیسر سی۔ این۔ سنگھ نے کہا کہ سماجی خدمت سے وابستہ سرگرمیاں خصوصاً

خون عطیہ جیسے اقدامات انسانی خدمت کی اعلیٰ ترین مثال ہیں۔ ڈاکٹر نلنی مشرا نے نیشنل سروس اسکیم کے ذریعے نوجوانوں میں خدمتِ خلق، ایثار، باہمی ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کا جو شعور بیدار کیا ہے وہ نہایت قابلِ ستائش ہے اور دیگر تعلیمی اداروں کے لیے ایک مثالی نمونہ بھی ہے۔ ایسے اساتذہ ہی معاشرے میں مثبت، تعمیری اور پائیدار تبدیلی کے حقیقی معمار ہوتے ہیں۔ اپنے تاثرات میں ڈاکٹر نلنی مشرا نے اس اعزاز کو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کے نام منسوب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی دراصل یونیورسٹی خاندان، ساتھی اساتذہ، طلبہ اور این ایس ایس رضاکاروں کے باہمی تعاون، اعتماد اور مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انھوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں بھی عوامی خدمت، سماجی فلاح اور انسانی بہبود سے متعلق پروگراموں کو پوری لگن، اخلاص اور تسلسل کے ساتھ آگے بڑھایا جاتا رہے گا۔ یہ اعزاز نہ صرف خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے لیے باعثِ فخر ہے بلکہ معاشرے میں انسانی اقدار، ایثار، خدمتِ خلق اور سماجی شعور کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم، حوصلہ افزا اور قابلِ تقلید قدم بھی قرار دیا جا رہا ہے۔

حضرت زینب کبریٰ کی شہادت پر

روضہ زینبیہ میں دوروزہ مجالس کل سے

لکھنؤ: (پریس ریلیز) راجہ جی پورم کے نکیت رائے تالاب واقع شبیہ روضہ زینبیہ میں فاتح کوفہ و شام، ہمشیر حسن و حسین، زینت مرتضیٰ، عالمہ غیر معلّمہ، ثانی زہرا حضرت زینب کبریٰ کی شہادت کے سلسلہ میں دوروزہ مجالس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ثانی زہرا کمیٹی کے جنرل سکریٹری آفتاب رضوی کی اطلاع کے مطابق 14,15 رجب المرجب مطابق 4 و 5 جنوری بروز اتوار و دوشنبہ کو روضہ کے طاہر جرولی ہال میں مجالس منعقد ہوں گی۔ اس سلسلہ کی پہلی مجلس 14 رجب المرجب مطابق 04 جنوری بروز اتوار بعد نماز مغربین ہوگی، مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوگا جبکہ منتخب شعرا بارگاہ ثانی زہرا میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے اس کے بعد ہونیوالی مجلس کو مولانا محمد عسکری خطاب کریں گے۔ مسٹر رضوی نے مزید بتایا کہ 15 رجب المرجب مطابق 5 جنوری بروز دوشنبہ جو عین شہادت کی تاریخ ہے اس دن ہونے والی مجلس بھی بعد نماز مغربی شروع ہوگی جس میں تلاوت ربانی اور پیش خوانی کے بعد مولانا سید فیض عباس مشہدی مجلس کو خطاب کریں گے۔ بعد مجلس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اطہر عباس چاند سبھی مہمانوں و ذاکرین وشرکا کیلئے کلمات تشکر ادا کریں گے۔

نذر مولائے کائنات امیر المومنینؑ آج

لکھنؤ: (نامہ نگار) بسلسلہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے پرمسرت موقع پر انشاء اللہ حسب دستور امسال بھی بتاریخ 13 رجب المرجب، مرحوم نظیر حسین ریٹائرڈ سپروائزر (آر ڈی ایس او) ابن نواب علی مرحوم کے مکان واقع منصور نگر میں بعد نماز مغربین نذر مولائے کائنات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس میں تمام مومنین و مومنات سے شرکت کی گزارش ہے۔ یہ اطلاع مرحوم کے فرزند سینئر صحافی طاہر حسین ہاشمی کی جانب سے دی گئی ہے۔

محفل فضائل آج

لکھنؤ: ہر سال کی طرح امسال بھی بسلسلہ ولادت مولائے کائنات حضرت علیؑ ایک محفل بناکردہ حاجی افضل حسین کا انعقاد ۱۳ر رجب مطابق ۳ر جنوری، صبح ۱۰:۳۰، بمقام: روضۂ شبیہ نجف، رستم نگر، لکھنؤ کیا گیا ہے، جس میں مولانا عباس ارشاد نقوی صاحب قبلہ فضائل بیان فرمائیں گے، بعدۂ شعرائے کرام منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ مومنین کرام سے شرکت کی گزارش ہے۔ یہ محفل متولی روضۂ شبیہ نجف، حاجی رفیق حسین و ابرار حسین، منتظم بانی تابوت حسن مرزا صاحب مرحوم (۲۱ر رمضان) و روضہ شبیہ نجف بانی حاجی افضل حسین صاحب مرحوم کی جانب سے منعقد کی جارہی ہے۔

مولانا عبدالوکیل ندوی کی بھابھی کا انتقال

لکھنؤ: (پریس ریلیز): دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے شعبۂ دعوت و ارشاد و اصلاحِ معاشرہ سے وابستہ مولانا عبدالوکیل ندوی بارہ بنکوی کے بڑے بھائی، منشی محمد نسیم اختر کی اہلیہ آج تقریباً صبح دس بجے وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی وفات کی خبر سے اہلِ خانہ، اعزہ و اقارب اور متعلقین میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحومہ ایک نیک سیرت، صابر و شاکر اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ ان کی زندگی سادگی، دینداری اور خانگی ذمہ داریوں کی حسنِ ادائیگی سے عبارت تھی۔ ان کے انتقال پر مختلف دینی، سماجی اور تعلیمی حلقوں کی جانب سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا جارہا ہے۔ شعبۂ دعوت و ارشاد و اصلاحِ معاشرہ، دارالعلوم ندوۃ العلماء نے اہلِ خانہ کے ساتھ تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ سانحہ ان کے خاندان کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ ساتھ ہی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، نیز پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ واضح رہے کہ مرحومہ کی تدفین آج بعد نماز مغرب رام نگر میں ہوئی، جس میں اہلِ علاقہ، اعزہ و اقارب اور جاننے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور سوگواران کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین

گوالیار: (سندھیا اولڈ بوائز ایسوسی ایشن)، شہر میں سماجی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہنے والی ایک سرکردہ تنظیم، جو سندھیا اسکول، گوالیار کے سابق طلباء کا ایک گروپ ہے، نے ایک بار پھر اس ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی میں کمبل تقسیم کر کے غریب اور نادار خاندانوں کی مدد کی۔ کل رات ریاست کے معزز لوک آیوکت جسٹس سنجے مشرا اور تنظیم کے چیئرمین مسٹر پردیپ کمار ویدیا کی رہنمائی میں ایس او بی اے کے عہدیداروں یعنی ڈاکٹر وریندر شرما، نیرج یادو، ہیرین تیواری، تاجرادت گارودیا اور سدھارتھ بنسل نے مختلف مقامات پر پہنچ کر کمبل تقسیم کئے۔

شاہ رخ خان کو غدار دہشت گرد کہنا شرمناک: مولانا شہاب الدین

بریلی: (پی این ایس) مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے بنگلہ دیشی کرکٹر مستفیض الرحمان کے حوالے سے شاہ رخ خان کے متنازع تبصرہ کے معاملے میں فلم اداکار شاہ رخ خان کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہ رخ خان کی نیت غلط نہیں ہے۔ شاہ رخ خان کو غدار اور دہشت گرد کہنا شرمناک اور غلط ہے۔ بنگلہ دیش بھارت کا دوست ملک ہے۔ دیوکی نندن اور سنگیت سوم کے بیانات سراسر غلط اور غیر منصفانہ ہیں۔ ہندو مہاسبھا نے فلم اداکار شاہ رخ خان کی جانب سے آئی پی ایل میں بنگلہ دیشی کھلاڑی کو خریدنے پر شدید احتجاج کیا ہے۔ ضلعی صدر میرا راٹھور نے شاہ رخ خان کی زبان کاٹنے پر 100,000 روپے انعام کا اعلان کیا۔ ادھر پھلہاری مہاراج نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر شاہ رخ خان کو بنگلہ دیش بھیجنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دنیش پھلہاری مہاراج نے آج وزیر اعظم کو ایک خط لکھا جس میں کہا گیا ہے کہ شاہ رخ خان جانتے ہیں کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کا قتل عام ہوا ہے، اس کے باوجود انہوں نے بنگلہ دیشی کرکٹر مستفیض الرحمان کو کروڑوں میں خریدا۔ پھلہاری مہاراج نے مطالبہ کیا ہے کہ شاہ رخ خان کی جائیداد ضبط کر کے انہیں بنگلہ دیش بھیج دیا جائے۔

ہر زبان دوسری زبان کے فروغ کا ذریعہ: محمد انیس

لکھنؤ: ہر زبان میں ایسی خاصیت ہوتی ہے کہ وہ دوسری زبانوں کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے اس طرح ہر زبان دوسری زبان کے فروغ کا ذریعہ بن جاتی ہے اور ہمارے ملک کی یہی تہذیب اتحاد کو فروغ دیتی ان خیالات کا اظہار بی جے پی اقلیتی شعبہ کے جنرل سکریٹری محمد انیس نے ثاقب ماڈل اسکول میں منعقدہ تقریب "یوم ثاقب" کے موقع پر طلبا و طالبات اور سرپرستوں کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی صدارت ثاقب سوسائٹی کے بانی و جنرل سکریٹری ظاہر قزلباش نے یوم ثاقب کے موقعہ پر مبارک باد دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کا ترقی یافتہ دور صرف تعلیم کو حاصل کرنا نہیں بلکہ مقابلہ کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھنا ہے تبھی ہم کامیابی کی منزلیں حاصل کر سکتے ہیں جلسہ کا آغاز طالبات نے ترانہ ثاقب سے کیا۔

مہمانوں کا استقبال سوسائٹی کے سکریٹری ڈاکٹر تاجور مرزا نے کیا نظامت کے فرائض اسکول کی سکریٹری فاطمہ مرزا نے انجام دیا اور اظہار تشکر انچارج کماری فیری خان نے کیا اور اس موقع پر علاقہ کی کامیاب کارپوریٹر شریمتی گوری ساوریا اور شیوپال ساوریا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر طلباء، طالبات و سرپرستوں نے شرکت کی اور بچوں کو مٹھائی تقسیم کی گئی اسکول کی تمام اساتذہ و دیگر اسٹاف کو تحائف سے نوازہ گیا۔

خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے بیداری پروگرام

بہرائچ: (نامہ نگار) "مشن شکتی 5.0" مہم کے تحت مشن شکتی ٹیموں نے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور خواتین اور لڑکیوں کو مشن شکتی کے مقاصد سے واقف کروایا۔ "مشن شکتی 5.0" مہم کے تحت، ضلع کے تمام تھانوں میں تشکیل دی گئی مشن شکتی ٹیموں نے بڑے بازاروں، قصبوں، چوراہوں، مذہبی مقامات اور دیگر اہم مقامات پر حکومت اور محکمہ پولیس کی طرف سے خواتین کی حفاظت اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے بیداری پروگرام منعقد کیے تھے۔ ضلع میں خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام خواتین کو ان کے حقوق، حفاظتی اقدامات اور مشن شکتی کے تحت دستیاب سہولیات سے آگاہ کیا گیا۔ "مشن شکتی 5.0" مہم کے تحت، خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے کے لیے مختلف محکموں کی طرف سے چلائی جا رہی مختلف اسکیموں کے بارے میں پمفلٹ تقسیم کر کے بیداری پیدا کی گئی، جیسے کہ چیف منسٹر کنیا سمنگلا یوجنا، نیشرت مہیلا پنشن یوجنا، اتر پردیش ریاستی دیہی روزی روٹی مشن، نیشنل نیوٹریشن اسکیم، بیوٹی چیف منسٹر بیوٹی، بی بی۔ پادھاو، پردھان منتری اجولا یوجنا، پی ایم سوانِدھی یوجنا، پی ایم سمان ندھی یوجنا، ون اسٹاپ سینٹر، آیوشمان یوجنا، محفوظ ماں کی یقین دہانی سمن یوجنا، مہیلا شکتی کیندر یوجنا، چیف منسٹر ابھیودیا یوجنا، کنیا سومنگلا یوجنا، پولیس سے متعلق مختلف پولیس کی مدد، پاور 10 نمبر 100 سے متعلق یوجنا ایمرجنسی سروس-112 ایمرجنسی کال/ پینک بٹن-موبائل پر ڈیمو، سی ایم ہیلپ لائن 1076، ہیلتھ سروس ہیلپ لائن-102، ایمبولینس سروس-108، وومن ہیلپ لائن-181، سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 وغیرہ کے بارے میں پمفلٹ تقسیم کر کے بیداری پیدا کی گئی۔

بہرائچ میں مارا گیا ایک اور بھیڑیا

بہرائچ: (پی این ایس) محکمہ جنگلات کی ٹیم نے ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔ شارپ شوٹرز نے ایک اور آدم خور بھیڑیے کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس سے گاؤں والوں میں راحت کی سانس آئی ہے۔ ڈی ایف او کا کہنا ہے کہ اس سے گاؤں والوں کو کافی راحت ملے گی۔ ٹیم دوسرے بھیڑیوں کی بھی تلاش کر رہی ہے اور جلد ہی انہیں تلاش کر لے گی۔ بھیڑیے کی لاش کو تحویل میں لے کر رینج آفس لایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا ایک پینل جمعہ کو لاش کا پوسٹ مارٹم کر رہا ہے۔ محکمہ جنگلات کو شام 5 بجے کے قریب اطلاع ملی کہ قیصر گنج تھانہ علاقہ میں بھیر گو پوروا کے قریب ایک آدم خور بھیڑیا دیکھا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کی ٹیم نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ تاہم وہ ناکام رہے۔ اسی دوران بھیڑیا گاؤں کی طرف بڑھنے لگا۔ یہ دیکھ کر محکمہ جنگلات کے نشانے بازوں نے اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ خبر سن کر گاؤں والوں نے راحت کی سانس لی۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے انہیں بے پناہ راحت ملتی ہے۔

منتخب سورتیں مع ترجمہ یاد کرنے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا

لکھنؤ: (پی این ایس) اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن لکھنؤ کی جانب سے دفتر حلقہ مولوی گنج میں بچوں کی حوصلہ افزائی اور علمی ارتقاء کے مقصد سے تقسیم انعامات کی ایک تقریب منعقد کی گئی۔ واضح رہے کہ ایس آئی او لکھنؤ کی جانب سے 30 دسمبر کو بچوں کے درمیان قرآن مجید کی منتخب سورتیں مع ترجمہ یاد کرنے کا ایک مسابقہ کرایا گیا تھا، جس میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو انعامات سے نوازنے کے لیے اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز قاری روح الامین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر صاحب عالم خیرآبادی نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے علم، قرآن سے وابستگی اور اخلاقی تربیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ایڈووکیٹ محمد راشد نے بچوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بچے ایک کورے کاغذ کے مانند ہوتے ہیں، ان کی اس عمر میں جتنی بہترین تربیت کی جائے گی ان کی شخصیت میں اتنا ہی نکھار پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی او بچوں کی فکری و اخلاقی تربیت کے لیے وقتاً فوقتاً مختلف تعلیمی اور علمی مسابقات کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔ مسابقہ میں زیان، ایان اور عرشیہ نے بالترتیب اول، دوم وسوم پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام میں کل 40 بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ حافظ نذر الاسلام کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر روید فلاحی، امجد فلاحی، حافظ طالب، ارمان ادریسی، عبدالعظیم وغیرہ شریک رہے۔

امبیڈکر نگر: جشن ولادت فاتح خیبر آج

امبیڈکر نگر: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یوم ولادت کے پرمسرت موقع پر جشن ولادت فاتح خیبر کی شاندار تقریب ہفتہ کو رات 8 بجے جامعہ بی بی سلطان خاتون للبنات بسکھاری میں ہوگی۔ یہ روحانی و ادبی محفل سید انیس اشرف اشرفی الجیلانی کی زیر صدارت، سید عزیز اشرف اشرفی الجیلانی کی زیر نگرانی، سید محامد اشرف کی قیادت اور سید رئیس اشرف اشرفی الجیلانی (گجرات) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ پروگرام کی نظامت مولانا شریف الحق سبحانی (جہانگیر گنج) کریں گے۔ عامر میاں (پریاگ راج) مہمان خصوصی کی حیثیت سے اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ مفتی حماد رضا رضوی (مراد آباد)، مفتی رضوان ازہری (کچھوچھہ)، مختار الحسن فاضل بغداد، اور نثار احمد نظامی (سنت کبیر نگر) مقررین کے طور پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔ شاعری اور نعت کے شائقین کے لیے احمد الفتح فیض آبادی، مولانا اسلم وارثی، زین اورنگ آبادی، عبید رضا عزیزی، علی رضا فیضی اور ہلال ٹانڈوی سمیت نامور شعراء اور نعت نگار اپنی تخلیقات پیش کریں گے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن جاوید احمد صدیقی نے بتایا کہ اسی مقام پر 4 جنوری بروز اتوار شام 8 بجے خواتین کا خصوصی پروگرام جشن رضائے الفضلات، عالمیت حفظ و قرات بھی منعقد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام ادارے کی پرنسپل پروین فاطمہ کی نگرانی میں منعقد ہوگا اور اس میں خواتین کی کثیر تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ سید عزیز اشرف اشرفی الجیلانی نے اہل علاقہ سے دونوں پروگراموں میں شرکت کر کے روحانی فیض حاصل کرنے کی اپیل کی ہے۔

اسلام کا پیغام پہنچانے کیلئے مخاطب کی زبان جاننا ضروری: حافظ محمد اکبر عرفانی

لکھنؤ: علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام بزم اُسامہؓ کا دوسرا مسابقہ بعنوان "بچوں کا اظہار خیال" منعقد ہوا جس میں ۴۱ بچوں نے حصہ لیا۔ پروگرام کی سرپرستی مدرسہ کے ناظم حافظ محمد اکبر عرفانی نے کی۔ صدارت مدرسہ کے مہتمم مولانا ابرار الحق ثاقبی، نظامت ناظمِ تعلیمات مفتی دلشاد احمد ندوی، نگرانی انگلش کے ہیڈ ماسٹر زبیر صاحب نے کی۔ پروگرام کا آغاز عزیزم محمد ابوذر سلمہ متعلم مدرسہ کی تلاوت سے ہوا۔ نعت محمد سمیر نے پیش کی۔ مولانا ابرار الحق ثاقبی نے اپنے صدارتی خطبہ کو پیش کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ سچ ہے کہ مدرسہ امداد العلوم جس طرح سے بچوں کی نشو و نما کی بہتری کے لئے کوشاں ہے، ایسا بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے اور بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ آپ کو ہر طرح کی سہولت کے ساتھ دونوں تعلیم دی جارہی ہیں۔ حافظ محمد اکبر عرفانی نے اپنے خطاب میں طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ قرآن و سنت کی تعلیم کو عام کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ملک کی زبان ہندی اور عالمی زبان انگریزی میں بھی مہارت حاصل کریں اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرنے کے لئے علوم عصریہ یعنی سائنس، جغرافیہ، حساب وغیرہ میں بھی دسترس حاصل کریں۔ مزید انہوں نے کہا کہ مدرسہ امداد العلوم کے قیام کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ وہ بچے جو ملک و ملت کے روشن مستقبل ہیں ان کے اوپر ملک و ملت، دین و مذہب کی تعمیر و ترقی کا مدار ہے۔ ان کو وقت و حالات کے تحت ایسی تعلیم سے آراستہ کیا جائے کہ کسی بھی میدانِ علم و عمل میں کامیاب ہی نہیں بلکہ نمایاں کردار نبھا کر امتیازی شان حاصل کر سکیں۔ ہماری ہمہ جہت کوشش جاری ہے کہ اپنے اس مدرسہ کو جدید ٹکنالوجی سے وابستہ رکھیں۔ یہاں سے فارغ ہونے والے طلباء چاہیں تو ڈاکٹر، انجینئر اور دیگر ٹیکنیکل میدان میں جاسکیں اس لئے میں نے ایسا نصاب مرتب کیا ہے کہ طلباء کو میدانِ علم کے کسی شعبے میں دشواریاں درپیش نہ ہوں۔ مسابقہ میں حصہ لینے والے طلباء کو مدرسہ کے استاذ قاری امجد رحمانی، حافظ انضمام عادل، قاری اسرار الحق کے ہاتھوں سے کچھ انعامات تقسیم کئے گئے۔ حافظ محمد اکبر کی دعاء کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

بہرائچ میں ٹریفک سیفٹی ماہ 31 جنوری تک

بہرائچ: (نامہ نگار) حکومت کی ہدایات پر یکم سے 31 جنوری 2026 تک ضلع میں ٹریفک سیفٹی مہینہ منایا جارہا ہے، جس کا مقصد سڑک حادثات کو کم کرنا اور عام لوگوں کو ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے چیف ریونیو آفیسر دیویندر پال سنگھ اور سٹی مجسٹریٹ راجیش پرساد کے ساتھ، روڈ سیفٹی مہینے کے تحت عام لوگوں کو ٹریفک قوانین کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کیلئے کلکٹریٹ کے احاطے سے بیداری گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ بیداری کی گاڑیاں ضلع کی مختلف سڑکوں اور چوراہوں کا سفر کریں گی تا کہ عام لوگوں کو دو پہیہ گاڑیاں چلاتے وقت ہیلمٹ کے استعمال کی اہمیت، اوور لوڈنگ گاڑیوں سے گریز، فور وہیلر چلاتے وقت سیٹ بیلٹ کا استعمال، اور ٹریفک قوانین کی پیروی سے آگاہ کیا جاسکے۔ اسسٹنٹ ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر اوپی سنگھ نے وہاں موجود عام لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور روڈ سیفٹی سے متعلق پمفلٹ تقسیم کئے، جس میں حادثات سے بچاؤ کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی۔ اس موقع پر ٹریفک انسپکٹر انچارج رام پرکاش یادو اور پولیس اور ٹرانسپورٹ محکموں کے دیگر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔

اسرائیل انسانی کام کو سبوتاژ کر رہا ہے، ہمارے عملے کا مزاحمت سے کوئی تعلق نہیں: ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز

غزہ: ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز نے قابض اسرائیل کے ان الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا ہے جن میں تنظیم کے عملے اور فلسطینی مزاحمت کے عناصر کے درمیان تعلقات کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ تنظیم نے واضح کیا کہ یہ کھلے عام لگائے گئے الزامات کسی ثبوت کے بغیر ہیں اور ان کا مقصد تنظیم کی رجسٹریشن کو نئی اور غیر واضح شرائط کے تحت پابندیوں میں جکڑنا ہے۔ تنظیم نے جمعرات کو جاری بیان میں خبردار کیا کہ اس طرز عمل سے طبی عملہ شدید خطرات سے دوچار ہو رہا ہے اور اس کے نتیجے میں سینکڑوں ہزار فلسطینیوں کو زندگی بچانے والی طبی سہولتوں سے محروم کیے جانے کا خدشہ ہے خاص طور پر ایسے وقت میں جب صحت کا نظام وسیع پیمانے پر تباہی کا شکار ہے۔ ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز نے کہا کہ وہ غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں کام کے لیے اپنی رجسٹریشن کی تجدید کی منتظر ہے جو 31 دسمبر 2025ء تک تھی اور یہ عمل نئی اسرائیلی شرائط کے مطابق ہونا ہے جن میں ملازمین کے ناموں کی فہرستیں فراہم کرنا بھی شامل ہے۔ تنظیم کے مطابق کئی ماہ کے رابطے کے باوجود اسے نہ تو واضح معیارات فراہم کیے گئے اور نہ ہی کسی قسم کی ضمانتیں دی گئیں۔ تنظیم نے بتایا کہ 30 دسمبر 2025ء کو اسرائیلی حکام نے عوامی طور پر ایسے الزامات عائد کیے جن میں اس کے عملے اور مسلح گروہوں کے درمیان تعلقات کا دعویٰ کیا گیا۔ ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز نے زور دیا کہ وہ ایسے الزامات کو نہایت سنجیدگی سے لیتی ہے اور اس بات پر قائم ہے کہ وہ کبھی بھی جان بوجھ کر کسی ایسے فرد کو ملازمت نہیں دے گی جو عسکری سرگرمیوں میں ملوث ہو۔ تنظیم نے کہا کہ بغیر ثابت شدہ شواہد کے عوامی الزامات انسانی شعبے میں کام کرنے والوں کی جان کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں اور زندگی بچانے والے طبی کام کو کمزور کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ فلسطینی صحت کا نظام تباہ ہو چکا ہے اور بنیادی ڈھانچہ شدید نقصان سے دوچار ہے جبکہ خاندان بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس صورت حال میں ضرورت خدمات بڑھانے کی ہے نہ کہ انہیں محدود کرنے کی۔

'ارب پتیوں کو نہیں، عوام کو جواب دہ ہوں گا'، میئر زہران ممدانی کا دوٹوک اعلان

واشنگٹن، (ایجنسیاں) نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی نے اپنے عہدے کا باضابطہ حلف اٹھانے کے بعد واضح کیا ہے کہ وہ

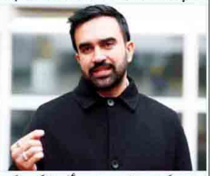

شہر میں ڈیموکریٹک سوشلسٹ ایجنڈے پر عمل درآمد کریں گے اور عام محنت کش طبقے کے لیے نیویارک کو زیادہ قابلِ رہائش اور سستا بنانے کو اپنی اولین ترجیح بنائیں گے۔ سٹی ہال کے باہر منعقدہ عوامی تقریب میں حلف برداری کے بعد خطاب کرتے ہوئے 34 سالہ ڈیموکریٹ رہنما زہران ممدانی نے کہا کہ ان کی حکومت کسی ارب پتی یا بااثر طبقے کے مفادات کے تابع نہیں ہوگی بلکہ تمام نیویارکرز کو جواب دہ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ بطور ڈیموکریٹک سوشلسٹ منتخب ہوئے ہیں اور اسی نظریے کے تحت حکمرانی کریں گے۔ زہران ممدانی نے انتخابی مہم کے دوران مہنگائی، کرایوں میں اضافے اور روزمرہ اخراجات کو مرکزی مسئلہ بنایا تھا۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ کرایوں کو منجمد کیا جائے گا، مفت بس سروس متعارف کرائی جائے گی اور بچوں کے لیے یونیورسل چائلڈ کیئر فراہم کی جائے گی۔

چین اور تائیوان کو ایک ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا

تائیوان کے قریب دوروزہ فوجی مشقوں کے خاتمے کے ایک دن بعد صدر شی جن پنگ کا دوٹوک اعلان

بیجنگ، (ایجنسی) چینی صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ چین اور تائیوان کو ایک ہونے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور تائیوان کا دوبارہ چین کے ساتھ الحاق ناگزیر ہے، آبنائے تائیوان کے دونوں جانب رہنے والے چینی عوام کے درمیان خون اور رشتہ داری کا تعلق ہے۔ نئے سال کے موقع پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے صدر شی جن پنگ نے کہا کہ مادرِ وطن کا دوبارہ اتحاد وقت کی پکار ہے اور یہ عمل روکا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ چین ہمیشہ تاریخ کی درست سمت پر کھڑا رہا ہے اور قومی اتحاد کے عزم پر قائم رہے گا۔ یہ بیان چین کی جانب سے تائیوان کے قریب دوروزہ فوجی مشقوں کے خاتمے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ یہ مشقیں امریکہ کی جانب سے تائیوان کو 11 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے اسلحے کی فروخت کی منظوری کے بعد کی گئی تھیں۔ چینی صدر نے کہا کہ چین عالمی امن اور ترقی کے فروغ کے لیے تمام ممالک کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا اور انسانیت کے مشترکہ مستقبل کے لیے کام کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے ہر سال 25 اکتوبر کو "تائیوان ریکوری ڈے" منانے کے فیصلے کو بھی سراہا، جو دوسری عالمی جنگ کے بعد تائیوان پر جاپانی قبضے کے خاتمے کی یاد میں منایا جائے گا۔ صدر شی جن پنگ نے چین کی مصنوعی ذہانت اور خلائی صنعت میں ہونے والی پیش رفت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بڑے اے آئی ماڈلز اور چپس کی تحقیق میں چین نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، جس سے چین دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے۔

نیتن یاہو حکومت کو بڑا جھٹکا، 69 ہزار اسرائیلی ملک چھوڑ گئے

مسلسل جنگی صورتحال، سیاسی کشمکش اور سکیورٹی عدم تحفظ سے عوام کا اعتماد شدید متاثر

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو کی حکومت کو ایک بڑا دھچکا اس وقت لگا جب سال 2025 کے دوران 69 ہزار سے زائد افراد نے اسرائیل چھوڑ دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق مسلسل دوسرے سال بھی اسرائیل میں منفی ہجرت ریکارڈ کی گئی ہے۔

ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق غزہ جنگ، سیاسی بے چینی، داخلی عدم استحکام اور بڑھتے ہوئے سکیورٹی خدشات ملک چھوڑنے کی بڑی وجوہات قرار دی جا رہی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2025 کے دوران صرف 24 ہزار 600 نئے مہاجرین اسرائیل آئے، جو ملک چھوڑنے والوں کی تعداد کے مقابلے میں کہیں کم ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی مجموعی آبادی بڑھ کر ایک کروڑ ایک لاکھ 78 ہزار ہو گئی، تاہم آبادی میں اضافہ صرف 1.1 فیصد رہا، جو ملکی تاریخ کی سست ترین شرح نمو میں سے ایک ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ مسلسل جنگی صورتحال، سیاسی کشمکش اور سکیورٹی عدم تحفظ نے عوام کے اعتماد کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے باعث بڑی تعداد میں شہری بہتر مستقبل کی تلاش میں بیرونِ ملک منتقل ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو آئندہ برسوں میں اسرائیل کو مزید آبادی اور افرادی قوت کے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

صہیونی ہٹ دھرمی جاری، مقبوضہ مغربی کنارے میں چھاپے اور گرفتاریاں شروع

اسرائیلی فوجیوں نے شہر جنین کے شہید خلیل سلیمان سرکاری اسپتال کے قریب ایک مریض کو منتقل کرنے والی ہلالِ احمر فلسطین کی ایمبولینس کو بھی روک لی

مغربی کنارہ، (ایجنسیاں): فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک بار پھر مختلف علاقوں میں چھاپوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ دیکھنے میں آیا ہے۔ آج جمعہ کے روز اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے کے مختلف حصوں میں تلاشی کی وسیع مہم کے دوران متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ الخلیل شہر اور دیر سامت اور السموع کے قصبوں سے تین شہریوں کو ان کے گھروں پر چھاپا مارنے اور تلاشی لینے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ میڈیا کے مطابق اسرائیلی افواج نے دورا اور حلحول کے قصبوں پر بھی دھاوا بولا اور کئی گھروں کی تلاشی لی، تاہم مزید کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ چھاپوں کا یہ سلسلہ طولکرم گورنری تک پھیل گیا جہاں اسرائیلی افواج عنبتا اور کفر اللبد کے قصبوں میں داخل ہوئیں۔ کفر اللبد میں افواج کے پیچھے ہٹنے سے قبل ایک دھماکہ خیز مواد پھٹنے کا واقعہ پیش آیا، جبکہ نور شمس کیمپ میں گھروں کی مسماری کا عمل

بیک وقت جاری رہا۔ علاوہ ازیں اسرائیلی افواج نے شہر جنین کے شہید خلیل سلیمان سرکاری اسپتال کے قریب ایک مریض کو منتقل کرنے والی ہلالِ احمر فلسطین کی ایمبولینس کو بھی روک لیا۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے اکتوبر 2023 میں غزہ کی پٹی میں جنگ چھڑنے کے بعد سے مغربی کنارے میں اپنی فوجی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیل نے سیکڑوں نئی بستیوں کی تعمیر کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ گذشتہ اگست میں اسرائیلی سول ایڈمنسٹریشن نے 'E-1' نامی منصوبے کی منظوری دی تھی جس کے تحت مشرقی بیت المقدس (یروشلم) کے مشرق میں 12 مربع کلومیٹر کے رقبے پر نئی بستیاں تعمیر کی جائیں گی۔ اسی دوران 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں میں بھی شدت آئی ہے۔ یاد رہے کہ بین الاقوامی قانون کے تحت اسرائیلی بستیاں غیر قانونی تصور کی جاتی ہیں، خواہ وہ اسرائیلی حکومت کی منظور شدہ ہوں یا غیر قانونی طور پر قائم کی گئی ہوں۔ اسرائیلی سرکاری ذرائع کے مطابق مشرقی بیت المقدس میں 3 لاکھ 70 ہزار فلسطینی اور 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد اسرائیلی آبادکار مقیم ہیں۔

غزہ اور مغربی کنارہ ہمارے ہیں اور فلسطینی مہمان ہیں: اسرائیلی وزیر ثقافت

اسرائیلی وزیر ثقافت اور حکمران لیکود پارٹی کے رکن مکی زوہر نے 'اشتعال انگیز' قرار دیئے گئے بیانات میں غزہ کے بارے میں کہا کہ یہ اسرائیل کا حصہ ہے اور اس سیکٹر میں فلسطینیوں کی حیثیت 'مہمان' کی ہے جنہیں اسرائیلی حکام نے وہاں عارضی طور پر رہنے کی اجازت دی ہے۔ جمعہ کو ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق انہوں نے اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کو ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ ہم انہیں صرف ایک مخصوص وقت کے لیے وہاں مہمان کے طور پر رہنے کی اجازت دیتے ہیں لیکن غزہ ہمارا ہے۔ انہوں نے مغربی کنارے کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی دعویٰ کیا کہ 'یہودی و سامری' کا تعلق بھی اسرائیل سے ہے اور مزید کہا کہ 'ہم اپنی زمین پر قابض نہیں ہیں'۔

یمن نے امارات سے پروازوں کی آمدورفت پر پابندی عائد کر دی: سعودی

ریاض، (یو این آئی) سعودی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ یمنی حکومت نے ابوظہبی اور دبئی سے پروازوں کی آمدورفت پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ 'رائٹرز' سے بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یمنی حکومت کا یہ اقدام ان پیش رفتوں کے فریم ورک میں سامنے آیا ہے جو گزشتہ دنوں یمن کے منظر نامے پر رونما ہوئیں۔ یہ اقدام مشرقی یمن میں امارات کی حمایت یافتہ جنوبی عبوری کونسل کی افواج کی فوجی کشیدگی کے تناظر میں ہے کیا گیا ہے۔ سعودی ذریعے نے واضح کیا کہ متحدہ عرب امارات سے پروازیں بند کرنے کا یمنی حکومت کا فیصلہ کشیدگی کو پرامن کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ عبوری کونسل یمنی حکومت کی ہدایت کو مسترد کر رہی ہے اور حکومت نے تمام پروازیں روکنے کا حکم دے دیا ہے۔

افغانستان میں شدید بارشوں اور برفباری کے بعد تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں 17 افراد جاں بحق

کابل، (ایجنسیاں) افغانستان میں موسمِ سرما کی پہلی شدید بارشوں اور برفباری کے بعد

مختلف علاقوں میں سیلاب آ گیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 17 افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہو گئے۔ افغانستان کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے ترجمان محمد یوسف حماد نے بتایا کہ طویل خشک سردی کے بعد اچانک ہونے والی طوفانی بارش نے وسطی، شمالی، جنوبی اور مغربی علاقوں میں معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر کر دیے۔ ترجمان کے مطابق سیلاب سے کئی اضلاع میں گھروں کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا جبکہ مال مویشی بھی بہہ گئے۔ مجموعی طور پر 1800 سے زائد خاندان اس قدرتی آفت سے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں تاہم نقصانات کی مکمل تفصیلات جاننے کے لیے متعلقہ حکام کو سروے کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ حکام کے مطابق افغانستان موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث شدید موسمی حالات کا سامنا کر رہا ہے اور ملک میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے وسائل کی کمی ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں کی جنگوں اور انفراسٹرکچر کی تباہی نے بھی صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

غزہ میں خیمے میں آگ لگنے سے ماں اور اس کا بچہ شہید

غزہ: غزہ کے وسط میں قائم ایک خیمے میں لگنے والی آگ کے نتیجے میں ایک ماں اور اس کا بچہ شہید ہو گئے۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جو قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کشی کی کے بعد فلسطینیوں کے عارضی رہائش کے نازک حالات کو اجاگر کرتا ہے۔ غزہ کے سول ڈیفنس ڈپارٹمنٹ نے بتایا کہ آگ یرموک علاقے میں واقع ایک خیمے میں لگی، جہاں بے گھر خاندان رہائش پذیر تھے۔ ان کی ٹیم نے ماں اور اس کے بچے کی لاشیں نکالیں جبکہ ایک شہری کو شدید جلنے کے زخموں کے ساتھ بچایا گیا۔ سول ڈیفنس نے مزید کہا کہ متعلقہ حکام ابھی بھی واقعہ کی تفصیلات اور اس کے اسباب کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ سانحہ اس انسانی المیے کے دوران پیش آیا ہے، جس کا سامنا سینکڑوں بے گھر فلسطینی کر رہے ہیں، جو قابض اسرائیل کے تباہ کن حملوں کے بعد اپنے مکانات کھو چکے یا ان کے مکانات جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔

بنگلہ دیش کی مذہبی سیاسی جماعت متحدہ حکومت کے لیے آمادہ

17 سال بعد پہلی بار انتخابات میں حصہ لینے کیلئے تیار جماعت اسلامی کا پارلیمانی انتخابات میں مضبوط ترین انتخابی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا عزم

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): سابقہ کالعدم کردہ بنگلہ دیشی مذہبی سیاسی جماعت کے سربراہ نے کہا کہ وہ ایک متحدہ حکومت میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں اور انہوں نے کئی دیگر سیاسی جماعتوں سے اس سلسلے میں بات کی ہے۔ مذہبی بنیادوں پر قائم کردہ جماعتِ اسلامی نے فروری کے پارلیمانی انتخابات میں مضبوط ترین انتخابی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق تقریباً 17 سالوں میں پہلی بار انتخابات میں حصہ لینے والی جماعت اسلامی سے توقع ہے کہ وہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے بعد معمولی فرق کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے گی جو اس کے لیے 175 ملین کے مسلم اکثریتی ملک میں مرکزی دھارے کی سیاست میں واپسی ہو گی۔ جماعت نے آخری بار 2001 اور 2006 کے درمیان بی این پی کے ساتھ جونیئر اتحادی شراکت دار کے طور پر

اقتدار سنبھالا تھا اور وہ اس کے ساتھ دوبارہ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ چند دن قبل جماعت نے جین زی پارٹی کے ساتھ ایک باضابطہ معاہدہ یا اتحاد قائم کر کے خبروں میں جگہ بنائی جس کے بعد جماعت کے سربراہ شفیق الرحمن نے ڈھاکہ کے ایک رہائشی علاقے میں قائم اپنے دفتر میں ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم کم از کم 5 سال تک ایک مستحکم ملک دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر جماعتیں یکجا اور متحد ہو جائیں تو ہم مل کر حکومت چلائیں گے۔ شفیق الرحمن نے کہا کہ انسدادِ بدعنوانی کسی بھی متحدہ حکومت کا مشترکہ ایجنڈا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم 12 فروری کے انتخابات میں سب سے زیادہ نشستیں جیتنے والی پارٹی سے ہو گا۔ اگر ہماری جماعت سب سے زیادہ نشستیں

> "انسدادِ بدعنوانی کسی بھی متحدہ حکومت کا مشترکہ ایجنڈا ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم 12 فروری کے انتخابات میں سب سے زیادہ نشستیں جیتنے والی پارٹی سے ہوگا۔ اگر ہماری جماعت سب سے زیادہ نشستیں جیتے تو پارٹی فیصلہ کرے گی کہ آیا وہ خود امیدوار ہوں گے یا کوئی اور۔"

جیتے تو پارٹی فیصلہ کرے گی کہ آیا وہ خود امیدوار ہوں گے یا کوئی اور۔ اگست 2024 میں نوجوانوں کے زیر قیادت ہونے والی بغاوت میں دیرینہ وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کو معزول کر دیا گیا جس کے بعد پارٹی کی بحالی ہوئی ہے۔ رحمن نے کہا کہ ڈھاکہ سے فرار ہونے کے بعد حسینہ کا بھارت میں مسلسل قیام ایک تشویش کا باعث ہے کیونکہ ان کی معزولی کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات عشروں کے کم ترین مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ جماعت کی تاریخی قربت کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ متوازن طریقے سے تعلقات برقرار رکھتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کوئی بھی حکومت جس میں جماعتِ اسلامی شامل ہو، صدر محمد شہاب الدین کے ساتھ 'اطمینان اور اعتماد محسوس نہیں کرے گی' جو 2023 میں عوامی لیگ کی حمایت سے بلامقابلہ منتخب ہوئے تھے۔

دبئی میں مقیم ہندوستانی شہری پر قسمت مہربان لاٹری میں ایک لاکھ درہم جیت لیے

ابوظہبی، (ایجنسیاں): دبئی میں مقیم ایک بھارتی تارکِ وطن کی کئی سالہ کوششیں بالآخر رنگ لے آئیں اور وہ بگ ٹکٹ کے ہفتہ وار ای ڈرا

میں ایک لاکھ درہم جیتنے میں کامیاب ہو گیا۔ ہندوستانی شہر چنئی سے تعلق رکھنے والے 40 سالہ منیالیشورن سنگھی وناگلم، جو دبئی میں بطور اکاموڈیشن انچارج کام کرتے ہیں، انہوں نے سیریز 282 کے تحت ٹکٹ نمبر 125483 کے ذریعے یہ انعام جیتا۔ وہ گزشتہ 20 برس سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں۔ وناگلم گزشتہ چار سے پانچ سال سے باقاعدگی سے ہر ماہ بگ ٹکٹ خرید رہے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ایک دن ان کی قسمت ضرور بدلے گی۔ دسمبر میں وہ لمحہ آہی گیا جب پروگرام کے میزبان کی کال پر انہیں اپنی کامیابی کی خبر ملی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹکٹ انہوں نے اکیلے ہی خریدا تھا اور کسی کے ساتھ شیئر نہیں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب انہیں جیت کی اطلاع ملی تو وہ بے حد خوش ہوئے اور کچھ لمحوں تک اس خبر پر یقین کرنا مشکل تھا۔ وناگلم نے ابھی انعامی رقم کے استعمال کا حتمی فیصلہ نہیں کیا، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی بگ ٹکٹ خریدتے رہیں گے۔ ان کا جیتنے والا ٹکٹ اب 30 ملین درہم کے گرینڈ پرائز ڈرا میں بھی شامل ہو چکا ہے، جو ہفتے کو منعقد ہوگا۔

قابض اسرائیل نے پانچ برسوں میں القدس میں 144 فلسطینی شہید اور 11 ہزار سے زائد گرفتار کیے

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس جاری ایک دستاویزی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ قابض اسرائیل نے گذشتہ پانچ برسوں کے دوران سنہ 2021ء سے سنہ 2025ء تک مقبوضہ القدس شہر میں 144 فلسطینیوں کو شہید کیا۔ القدس گورنری نے اس پالیسی کو اجتماعی سزا اور بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

القدس گورنری کی جانب سے جمعرات کو شائع کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل نے القدس کے شہریوں ان کی املاک اور مقدسات کو منظم انداز میں نشانہ بنایا اور یہ سب فلسطینی وجود کے خلاف جاری وسیع تر جارحانہ اقدامات کا حصہ ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ مذکورہ عرصے کے دوران القدس شہر میں 144 فلسطینیوں کو شہید کیا گیا جب کہ قابض اسرائیل اب بھی 51 فلسطینی شہداء کی لاشیں تحویل میں رکھے ہوئے ہے۔ گورنری کے مطابق یہ اقدام اجتماعی سزا کی پالیسی کا تسلسل اور بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔

رپورٹ کے مطابق پانچ برسوں میں القدس کے فلسطینیوں کے خلاف 11 ہزار 555 گرفتاریاں ریکارڈ کی گئیں جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قابض اسرائیلی فورسز اور آبادکاروں کے بار بار حملوں کے نتیجے میں 6 ہزار 528 فلسطینی زخمی ہوئے۔ مسجد اقصیٰ کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا کہ پانچ برسوں کے دوران 2 لاکھ 89 ہزار 497 آبادکاروں نے اس کے صحنوں پر دھاوے بولے جن میں صرف سنہ 2025ء کے دوران 74 ہزار 114 آبادکار شامل تھے۔ یہ سب مسجد اقصیٰ میں نئے یہودیانے کے ماحول مسلط کرنے اور موجودہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

مکانات مسماری اور جبری بے دخلی کے حوالے سے رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ قابض اسرائیل نے القدس میں 1732 گھروں اور فلسطینی تنصیبات کو مسمار یا زمین بوس کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ 1439 مسماری ضبطی اور بے دخلی کے نوٹس جاری کیے گئے جس کے باعث رہائشی بحران شدت اختیار کر گیا اور متعدد فلسطینی خاندان در بدر ہو گئے۔

رپورٹ میں یہ بھی درج ہے کہ آبادکاروں نے فلسطینیوں اور ان کی املاک کے خلاف 1467 حملے کیے۔ اس کے علاوہ ہزاروں عدالتی فیصلے صادر کیے گئے جن میں 1491 قید کی سزائیں اور 2386 جلاوطنی کے احکامات شامل ہیں جن کی اکثریت مسجد اقصیٰ سے دوری پر مشتمل ہے۔ القدس گورنری نے زور دے کر کہا کہ یہ تمام اعداد و شمار ایک منظم اسرائیلی پالیسی کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد شہر کے آبادیاتی تشخص کو بدلنا اور فلسطینی وجود کو کمزور کرنا ہے جو بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ رپورٹ میں یاد دہانی کرائی گئی کہ قابض اسرائیل سنہ 1948ء میں ان سرزمینوں پر قائم کیا گیا جن پر مسلح صہیونی گروہوں نے قبضہ کیا اور قتل عام کے ذریعے دسیوں ہزار فلسطینیوں کو بے دخل کیا۔ بعد ازاں باقی فلسطینی علاقوں پر بھی قبضہ کیا گیا اور آج تک فلسطینی ریاست کے قیام اور علاقوں سے انخلا سے انکار کیا جا رہا ہے۔

سنہ 2025ء میں قابض اسرائیلی جیلوں میں 32 فلسطینی اسیران کو ماورائے عدالت قتل

غزہ: مرکز فلسطین برائے مطالعات اسیران نے انکشاف کیا ہے کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے خلاف ماورائے عدالت قتل کی بدترین شرح ریکارڈ کی گئی ہے، جو بین الاقوامی قانون اور انسانی اقدار کی کھلی پامالی ہے۔

مرکز نے جمعرات کو جاری اپنے بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے سنہ 2025ء کے دوران شناخت شدہ 32 فلسطینی اسیران کو قتل کیا، اس سے قبل سنہ 2024ء میں 43 اسیران کو شہید کیا جا چکا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض حکام نے نہتے اور غیر مسلح اسیران کے قتل کا سلسلہ بدستور جاری رکھا، جس میں تشدد، طبی غفلت، منظم بھوک، شدید مار پیٹ اور دیگر جرائم شامل ہیں اور یہ سب کچھ عالمی برادری کی آنکھوں کے سامنے بغیر کسی روک ٹوک کے ہوتا رہا۔

مرکز کے مطابق سنہ 1967ء سے اب تک تحریک اسیران کے 323 اسیران شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے 86 اسیران کو قابض اسرائیل نے گذشتہ 27 ماہ کے دوران قتل کیا، ان میں صرف سنہ 2025ء میں 32 اسیر شامل ہیں۔ قابض حکام تاحال ان شہداء کے جسد خاکی کو تحویل میں لیے ہوئے ہیں اور اہل خانہ کے حوالے کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔

بیان میں بتایا گیا کہ گذشتہ برس کے دوران شہید ہونے والے اسیران کا تعلق غزہ کی پٹی، جنین، بیت لحم، الخلیل، طولکرم، رام اللہ اور نابلس سے تھا۔ ان میں چھ بزرگ اسیر اور کم عمر لڑکے بھی شامل تھے، جن میں 17 سالہ اسیر ولید احمد بھی شامل ہے، جو منظم بھوک کے نتیجے میں شہید ہوا۔

مرکز نے نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل کے تفتیش کاروں نے تفتیشی مراکز میں مہلک تشدد کے طریقے استعمال کیے، خاص طور پر سدیہ تیمان، عوفر اور النقب جیسے عقوبت خانوں میں ہولناک تشدد سے کئی قیدی شہید ہو گئے۔ ان طریقوں میں بجلی کے جھٹکے دینا، شدید تشدد، سردی میں اسیران کو برہنہ کرنا، پولیس کتوں کا استعمال، بھوکا اور پیاسا رکھنا اور طبی غفلت شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جنسی زیادتی جیسے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا گیا اور بعض واقعات میں ان جرائم پر فخر کرتے ہوئے ویڈیوز بھی لیک کی گئیں۔

مرکز فلسطین برائے مطالعات اسیران نے اس صورت حال کو فلسطینی اسیران کے خلاف جاری منظم سفاکیت اور نسل کشی کی پالیسی کا تسلسل قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو ان جرائم پر جواب دہ بنائے اور فلسطینی اسیران کے تحفظ کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔